www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (3:103) ۔ آل عِمرَان

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن وحدیث) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ (القرآن)

متنازعہ مسائل کے خدائی (قرآنی) فیصلے

ماخوذ: - فقط کتاب اللہ (قرآن مجید)

اس کتاب کو ترتیب کرنے کا مقصد تمام متنازعہ مسائل کا حل صرف قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں اصلاح کیلئے پیش کرنا ہے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿سورۃ بنی اسرآئیل / الإسرَاء: 089﴾

ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے سمجھنے کے لئے ہر طرح سے مثالیں بیان کر دی ہیں، مگر اکثر لوگ انکار سے باز نہیں آتے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿سورۃ الکهف: 054﴾

ہم نے اس قرآن میں ہر ہر طریقے سے تمام کی تمام مثالیں لوگوں کے لئے بیان کر دی ہیں لیکن انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّونَ لَا يَعۡلَمُونَ الۡكِتَابَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّونَ (2:78)- البَقَرَة

اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے باطل خیالات کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

وَمَا يُؤۡمِنُ أَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمۡ مُشۡرِكُونَ – ﴿12–106:﴾-یُوسُف

ان میں سے اکثر لوگ باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہی ہیں – ﴿12–106:﴾

عقاہد کے متعلق متنازعہ مسائل کے خدائی (قرآنی) فیصلے

يَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهِۦ سُلۡطَٰنٗا وَمَا لَيۡسَ لَهُم بِهِۦ عِلۡمٞۗ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِن نَّصِيرٖ

اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔ اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا (22:71)- الحجّ

مُنِيبِينَ إِلَيۡهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الۡمُشۡرِكِينَ (30:31)- الرُّوم

(مومنو) اُسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا (30:31)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (30:32)- الرُّوم

(اور نہ) اُن لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔ سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو اُن کے پاس ہے (30:32)

وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں (6:116)- النّحل

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (54:22)- القَمَر

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (54:22)- القَمَر

ONLY QURAN & HADITH NABVE (PBUH) ARE THE FINAL AUTHORITY IN(ALRADY COMPLEATED) DEENAY ISLAM.

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿4:174﴾- النِّسَاء

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سند اور دلیل آ پہنچی اور ہم نے تمہاری جانب واضح اور صاف نور (قرآن) اتار دیا

لوگو! اسلام میں حجیت صرف قرآن و صحیح احادیث نبوی ﷺ ہی ہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (4:116)- النِّسَاء

اللہ اس کے گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا (4:116)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ
الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ
يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا
لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (5:72) المائدة

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (5:72)- المائدۃ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ناشر و عرض ناشر

اس کتاب کو ترتیب کرنے کا مقصد تمام متنازعہ مسائل کا حل صرف قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں اصلاح کیلئے پیش کرنا ہے۔

اسلامی بھائیو.....! اختلاف رائے ایک فطری عمل ہے لیکن اسکے حل کیلیے کتاب اللہ (قرآن مجید) اور صحیح احادیث نبوی ﷺ کو چھوڑ کر لوگوں کی اپنی ہاتھوں کی لکھی ہوئی کتابوں، انسانی ذہنوں کے خیالات، من گھڑت قصوں/کہانیوں، دنیاوی مثالوں اور خود ساختہ اور خوشنما دلیلوں کو دین اسلام میں بطور حجت استعمال کرنا ایک غلط طریقہ ہے کیونکہ اسلام میں تحقیق کا پیمانہ یا میعار صرف اور صرف قرآن وسنت ہے یہی اسلام کی بنیاد ہیں۔

ہمارا مقصد

آسمانی نازل شدہ دین اور اس کے فیصلے آپ تک پہنچانے کی کوشش کرنا اور انسانی خود ساختہ یا من گھڑت شدہ دین سے بچانے کی کوشش کرنا اتحاد امت ایک بندہ مومن کا کلیدی مقصد حیات ہے۔

ہمارا انصاب فقط کتاب اللہ (قرآن) و سنت رسول اللہ ﷺ ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بنیادی عقاہد کے متعلق متنازعہ مسائل کے خدائی (قرآنی) فیصلوں کی فہرست آپ کی خدمت میں-

01-علم غیب صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خاص ہے(صفحہ نمبر13)

02-مسلہء حاضر ناظر(صفحہ نمبر -29)

03-اَلمَ تَرَکَیفَ سے عاضر ناظر مراد نہیں(صفحہ نمبر-30)

04-غیر اللہ کی پرستش سفارش کے لیے(صفحہ نمبر- 32)

05- قادر مطلق مختار کل صرف اللہ ہے(صفحہ نمبر- 34)

06-غیر اللہ کی نزر و نیاز حرام ہے(صفحہ نمبر-37)

07-اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا(صفحہ نمبر- 39)

08- ہر قسم کا اختیار صرف اور صرف اللہ ہی کا ہے(صفحہ نمبر- 42)

09-ھدایت کسی بھی نبی کے اختیار میں نہیں تھی - (صفحہ نمبر- 49)

10-شرک میں والدین کا حکم بھی نہ مانو-(صفحہ نمبر-51)

11- اللہ کے سوا کوئی کارساز مشکل کشا حاجت روا نہیں(صفحہ نمبر- 53)

12-امداد صرف اللہ سے مشکل کشا صرف اور صرف اللہ ہی ہے(-صفحہ -55)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

13- ہر دور میں انبیاء اور صالحین کے بت بنا کر ان کو پکارا گیا پتھر کے مجسمے خیالی نہ تھے (صفحہ نمبر- 57)

14- اللہ بے نیاز ہے (صفحہ نمبر- 62)

15- مشرک پر شیطان کا زور چلتا ہے (صفحہ نمبر- 64)

16- مومن اور کامیاب ہونیوالوں کی نشانیاں (صفحہ نمبر -65)

17- ساری کی ساری مخلوق صرف اللہ ہی کی محتاج ہے عزت، ذلت، اولاد، رزق، موت اور زندگی کا مالک صرف اللہ ہی ہے) اور اللہ بے پروا ہے (صفحہ نمبر- 67)

18- اللہ کے سامنے پوری کی پوری مخلوق مجبور و بے بس ہے (صفحہ نمبر-70)

19- مشرک کا یہ جواب کہ ہم باپ دادا کی پیروی کریں گے ہر دور میں رہا ہے۔ (صفحہ نمبر-77)

20- انبیاء کی بشریت- (صفحہ نمبر-80)

21- مشرک کی بخشش کبھی نہیں ہوگی- (صفحہ نمبر-88)

22- شرک انتہائی ناقص عقیدہ ہے- (صفحہ نمبر- 90)

23- آدمی نبی نہیں ہو سکتا ، کافر اور مشرک کا عقیدہ ہے (صفحہ نمبر 92)

24- مُردے نہیں سنتے- (صفحہ نمبر- 95)

25- خالق کے سوا سب کو فنا ہے- (صفحہ نمبر-96)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

26-نُورًا مُبِينًا سے مراد کتاب روشن ہے -انبیاء کو پورے قرآن میں کہیں بھی نور نہیں فرمایا بلکہ اللہ نے تمام آسمانی کتابوں کو نور فرمایا- (صفحہ نمبر 97)

27-محمد ﷺ بطور فیصل + شان رسول اللہ ﷺ (صفحہ نمبر- 104)

28-مومنوں پر بھی اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں-(صفحہ نمبر 113)

29-زمین پر اکثریت عموماً اہلِ باطل (نافرمانوں، ناشکروں، منافقوں، کافروں ،مشرکوں اور جاہلوں) کی ہی کی ہوتی ہے(صفحہ نمبر 114)

30-شیطان اپنے دوستوں کیطرف وحی کرتا ہے(صفحہ نمبر-117)

31-مومن کے لئے آخرت، کافر کے لئے دنیا(صفحہ نمبر-118)

32-قرآنی آیات معلوم ہو جانے کے بعد بھی نہ ماننے والوں کو ہدایت کبھی نہیں مل سکتی اللہ مالک اس جرم عظیم کی سزا دینے کے لیے اُن سے ہدایت کی توفیق سلب لیتا ہے-(صفحہ نمبر-121)

33-قرآن مجید شک سے بالکل پاک اور لاثانی کتاب ہے اور قابل غور، آسان، مکمل اور واضح ہے-(صفحہ نمبر- 123)

34-عقیدہ الولاالبرا ٔ(کفار اور منافقین سے دوستی اور دشمنی)- (صفحہ نمبر-128)

35-فرمان الٰہی اور عقیدہ ایصال ثواب(صفحہ نمبر-133)

36-معاشرتی-ازواجی- و وراثت کے مسائل -(صفحہ نمبر-139)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

37-صرف اتباع رسول ﷺ لازم ہے نہ کہ کسی امتی کی تقلید شخصی بھی (صفحہ نمبر-143)

38- ولی اللہ یا اللہ کے دوست کون؟ ولی الشیطان یا شیطان کے دوست کون؟ --(صفحہ نمبر-147)

39-سفارش یا وسیلہ --(صفحہ نمبر-151)

40-واقعہ معراج قرآن کی روشنی میں- --(صفحہ نمبر-156)

41-شب برات کی دلیل میں پیش کی جانے والی آیات شب قدر کیلیے ہے --(صفحہ نمبر-158)

42-جادو/ سحر شیطانی عمل ہے --(صفحہ نمبر-159)

43-بغیر ایمان و عمل کے فقط انبیاء کی قرابت داری اور سفارش کسی کام کی نہیں --(صفحہ نمبر-162)

44- تخلیق کائنات اور تمام انبیاء کی دعوت --(صفحہ نمبر-166)

45-رہبانیت(تارک دنیا / کنارہ کشی / چیلہ کشی)... ..(صفحہ نمبر-169)

46-اسلام اخوت و بھائی چارہ کا درس دیتا ہے نہ کہ قومیت پرستی کا بلکہ اللہ کے نزدیک معیار صرف تقوی وپرہیزگاری ہے --(-صفحہ نمبر-170)

47-متفرق مسائل کے متعلق آیات --(صفحہ نمبر-172)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

48- تمام مسائل کا مکمل حل اور عقائد و اعمال کی درستگی کا واحد ذریعہ صرف اور صرف قرآن و صحیح حدیث نبوی ﷺ میں غور و فکر اور تحقیق سے ہے (177)

49-قرآن کی تمام (114) سورتوں کا (مکمل) خلاصہ --(صفحہ نمبر-184)

50- معلومات قرآنی --(صفحہ نمبر-207)

نوٹ! کمپیوٹر لکھائی کی وجہ سے بعض مقامات پر صرف الفاظ کی (فونٹس/بناوٹ/لکھائی) میں معمولی فرق/غلطی ممکن ہے کیونکہ ہر آیت کا حوالہ موجود ہے اسلیے خود ساختہ تحویلات سے اجتناب کریں اور غلطی کے متعلق مطلع کریں- یا برائے مہربانی کسی بھی لفظی غلطی کی صورت میں اصل نسخہ قرآن کی طرف رجوع کریں-

آخر میں موجود قرآن کے خلاصے کی کمپوزنگ درکار ہے کیونکہ سکین پیپر استعمال ہو رہے ہیں -- (کتاب کی تیاری میں قرآن سرچ سافٹ ویر کی مدد لی گی ہے)

اسی نوعیت کے بنیادی عقائد کے متعلق متنازعہ مسائل کا حل حدیث نبوی ﷺ سے بھی (الگ کتاب) میں پیش کیا جائے گا...... انشاالله-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قرآنی سورتوں کی فہرست

نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ
01	الفَاتِحَة		20	طٰه	16	39	الزُّمَر	23-24
02	البَقَرَة	1-3	21	الأنبِيَاء	17	40	مؤمن	24
03	آل عِمرَان	3-4	22	الحَجّ	17	41	السجدة	24-25
04	النِّسَاء	4-6	23	المؤمنون	18	42	الشّورىٰ	25
05	المَائدة	6-7	24	النُّور	18	43	الزّخرُف	25
06	الأنعَام	7-8	25	الفُرقان	18-19	44	الدّخان	25
07	الأعرَاف	8-9	26	الشُّعَرَاء	19	45	الجَاثيَة	25
08	الأنفَال	9-10	27	النَّمل	19-20	46	الأحقاف	26
09	التّوبَة	10-11	28	القَصَص	20	47	محَمَّد	26
10	يُونس	11	29	العَنكبوت	20-21	48	الفَتْح	26
11	هُود	11-12	30	الرُّوم	21	49	الحُجرَات	26
12	يُوسُف	12-13	31	لقمَان	21	50	قٓ	26
13	الرّعد	13	32	السَّجدَة	21	51	الذّاريَات	26-27
14	إبراهيم	13	33	الأحزَاب	21-22	52	الطُّور	27
15	الحِجر	13-14	34	سَبَإ	22	53	النّجم	27
16	النّحل	14	35	فَاطِر	22	54	القَمَر	27
17	بنیٓ اسرآئیل	15	36	يسٓ	22-23	55	الرَّحمٰن	27
18	الكهف	15-16	37	الصَّافات	23	56	الواقِعَة	27
19	مَريَم	16	38	صٓ	23	57	الحَديد	27

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قرآنی سورتوں کی فہرست

نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ
58	المجَادلة	28	77	المُرسَلات	29	96	العَلق	30
59	الحَشر	28	78	النّبَإِ	30	97	القَدر	30
60	المُمتَحنَة	28	79	النّازِعَات	30	98	البَيّنَة	30
61	الصَّف	28	80	عَبَسَ	30	99	الزّلزَلة	30
62	الجُمُعَة	28	81	التّكوير	30	100	العَاديَات	30
63	المنَافِقون	28	82	الانفِطار	30	101	القَارعَة	30
64	التّغَابُن	28	83	المطفّفِين	30	102	التّكاثُر	30
65	الطّلاَق	28	84	الانشقاق	30	103	العَصر	30
66	التّحريم	28	85	البُرُوج	30	104	الهُمَزة	30
67	المُلك	29	86	الطّارق	30	105	الفِيل	30
68	القَلَم	29	87	الأعلى	30	106	القُرَيش	30
69	الحَاقّة	29	88	الغَاشِيَة	30	107	المَاعون	30
70	المعَارج	29	89	الفَجر	30	108	الكَوثَر	30
71	نُوح	29	90	البَلَد	30	109	الكافِرون	30
72	الجنّ	29	91	الشّمس	30	110	النّصر	30
73	المُزمّل	29	92	اللّيْل	30	111	لهب	30
74	المدّثّر	29	93	الضّحىٰ	30	112	الإخلاص	30
75	القِيَامَة	29	94	الشّرح	30	113	الفَلَق	30
76	دهر/الإنسَان	29	95	التّين	30	114	النّاس	30

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

.....حوالہ آیات مبارکہ کا طریقہ.....

اس کتاب میں آیت نمبر اور سورت کا نام بمعہ نمبر درج ہیں۔

01-علم غیب صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خاص ہے۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

قَالُوا سُبْحَٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ (2:32) (آیت نمبر32 : سورت نمبر02) نام سورت- البَقَرَة

انہوں نے کہا، تو پاک ہے۔ جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے، اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بے شک تو دانا (اور) حکمت والا ہے (2:32)

فَأَزَلَّهُمَا ٱلشَّيْطَٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا ٱهْبِطُوا۟ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ (2:36) -البقرة

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے، اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (2:36)

فَتَلَقَّىٰٓ ءَادَمُ مِن رَّبِّهِۦ كَلِمَٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ (2:37)- البَقَرَة

پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے (2:37) البَقَرَة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا۟ ٱلْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ ٱلَّذِينَ خَلَوْا۟ مِن قَبْلِكُم ۖ مَّسَّتْهُمُ ٱلْبَأْسَآءُ وَٱلضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوا۟ حَتَّىٰ يَقُولَ ٱلرَّسُولُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ مَتَىٰ نَصْرُ ٱللَّهِ ۗ أَلَآ إِنَّ نَصْرَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ (2:214)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب خدا کی مدد آئے گی۔ دیکھو خدا کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے (2:214) -البَقَرَة

أَوْ كَٱلَّذِى مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْىِۦ هَٰذِهِ ٱللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ ٱللَّهُ مِا۟ئَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُۥ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِا۟ئَةَ عَامٍ فَٱنظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَٱنظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ ءَايَةً لِّلنَّاسِ ۖ وَٱنظُرْ إِلَى ٱلْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (2:259)- البَقَرَة

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا۔ تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کرلی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے) کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے (2:259)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِۦمُ رَبِّ أَرِنِى كَيْفَ تُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِى ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ ٱلطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ ٱجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ٱدْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَٱعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (2:260)- البَقَرَة

اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑوا کر اپنے پاس منگالو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھوا دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ خدا غالب اور صاحب حکمت ہے۔ (2:260)- البَقَرَة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (3:37) -آل عِمرَان

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (3:37)

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (3:40)

زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (3:40) -آل عِمرَان

قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (3:47) -آل عِمرَان

مریم نے کہا پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (3:47)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ ۖ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ ۚ وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (4:113)- النِّسَاء

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں اور خدا نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر خدا کا بڑا فضل ہے (4:113)- النِّسَاء

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا (4:164)

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰ سے تو خدا نے باتیں بھی کیں (4:164)- النِّسَاء

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (5:109)

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن خدا پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے (5:109)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَإِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ ءَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ ٱتَّخِذُونِى وَأُمِّىَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَٰنَكَ
مَا يَكُونُ لِىٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِى بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُۥ فَقَدْ عَلِمْتَهُۥ ۚ تَعْلَمُ مَا فِى نَفْسِى وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِى
نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ ٱلْغُيُوبِ (5:116)- المائدة

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا بے شک تو علّام الغیوب ہے (5:116)

وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ ٱسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى ٱلْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِى ٱلسَّمَآءِ فَتَأْتِيَهُم
بِـَٔايَةٍ ۚ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى ٱلْهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْجَٰهِلِينَ (6:35)- الأنعام

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا (6:35)- الأنعام

قُل لَّآ أَقُولُ لَكُمْ عِندِى خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ إِنِّى مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ
إِلَىَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ (6:50)- الأنعام

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والے برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے (6:50)

وَعِندَهُۥ مَفَاتِحُ ٱلْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٍ فِى ظُلُمَٰتِ ٱلْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مُّبِينٍ (6:59)- الأنعام

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے (6:59)

وَيَٰٓـَٔادَمُ ٱسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ ٱلْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ
ٱلظَّٰلِمِينَ (7:19)- الأعراف

اور ہم نے آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے (7:19)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فَوَسْوَسَ لَهُمَا ٱلشَّيْطَٰنُ لِيُبْدِىَ لَهُمَا مَا وُۥرِىَ عَنْهُمَا مِن سَوْءَٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَىٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةِ إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ ٱلْخَٰلِدِينَ (7:20) - الأعراف

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ ان کی ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے کہ کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو (7:20)

وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّى لَكُمَا لَمِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ (7:21) - الأعراف

اور ان سے قسم کھا کر کہا میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں (7:21)

فَدَلَّىٰهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا ٱلشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ ٱلْجَنَّةِ ۖ وَنَادَىٰهُمَا رَبُّهُمَآ أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا ٱلشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَآ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ (7:22)

غرض (مردود نے) دھوکہ دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو ان کی ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے لگے اور (ستر چھپانے لگے) تب ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے (7:22) - الأعراف

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ (7:23) - الأعراف

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے (7:23)

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَىٰهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّى ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَآ إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْـَٔلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِىٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ ٱللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (7:187) - الأعراف

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان و زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آ جائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے (7:187)

قُل لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِى نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ لَٱسْتَكْثَرْتُ مِنَ ٱلْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِىَ ٱلسُّوٓءُ ۚ إِنْ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (7:188) - الأعراف

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں (7:188)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُۥٓ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي ٱلْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ ٱلدُّنْيَا وَٱللَّهُ يُرِيدُ ٱلْءَاخِرَةَ ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (8:67)- الأنفال

پیغمبر کو شایان نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہادے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو۔ اور اللہ آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے (8:67)

لَّوْلَا كِتَٰبٌ مِّنَ ٱللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَآ أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (8:68)- الأنفال

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا (8:68)

عَفَا ٱللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ ٱلَّذِينَ صَدَقُوا۟ وَتَعْلَمَ ٱلْكَٰذِبِينَ (9:43)

اللہ تمہیں معاف کرے۔ تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے ہیں جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں اُن کو اجازت کیوں دی (9:43)- التوبة

ٱسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ (9:80)- التوبة

تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو۔ (بات ایک ہے)۔ اگر ان کے لیے ستّر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (9:80)

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ ٱلْأَعْرَابِ مُنَٰفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ ٱلْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا۟ عَلَى ٱلنِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ (9:101)- التوبة

اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے (9:101)

وَيَقُولُونَ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا ٱلْغَيْبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ (10:20)

اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ کو ہے سو تم انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (10:20) -یُونس

وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ عِندِى خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّى مَلَكٌ وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِىٓ أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيْرًا ۖ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِىٓ أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّىٓ إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ (11:31) -هُود

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا جو ان کے دلوں میں ہے اسے خدا خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بےانصافوں میں ہوں (11:31)

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُۥ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ٱبْنِى مِنْ أَهْلِى وَإِنَّ وَعْدَكَ ٱلْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ ٱلْحَٰكِمِينَ (11:45)- هُود

اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے (11:45)

قَالَ يَٰنُوحُ إِنَّهُۥ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُۥ عَمَلٌ غَيْرُ صَٰلِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ ۖ إِنِّىٓ أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلْجَٰهِلِينَ (11:46)- هُود

اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں ہے اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو (11:46)

قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِى وَتَرْحَمْنِىٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ (11:47)- هُود

نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا (11:47)

تِلْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَٱصْبِرْ ۖ إِنَّ ٱلْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ (11:49)- هُود

یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے (11:49)- هُود

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوا۟ سَلَٰمًا ۖ قَالَ سَلَٰمٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ (11:69)

اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے (11:69)

فَلَمَّا رَءَآ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا۟ لَا تَخَفْ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ (11:70)- هُود

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) توان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیے، ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں (11:70)

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَٰهِيمَ ٱلرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ ٱلْبُشْرَىٰ يُجَٰدِلُنَا فِى قَوْمِ لُوطٍ (11:74)

جب ابراہیم سے خوف جاتا رہااور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے (11:74)- هُود

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِىٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ (11:77)- هُود

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے (11:77)

وَجَآءَهُۥ قَوْمُهُۥ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِى هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِى ضَيْفِىٓ ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ (11:78)- هُود

اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں، یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے (بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں (11:78)

قَالُوا۟ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِى بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ (11:79)- هُود

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو (11:79)

قَالَ لَوْ أَنَّ لِى بِكُمْ قُوَّةً أَوْ ءَاوِىٓ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ (11:80)- هُود

لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا (11:80)

قَالُوا۟ يَٰلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوٓا۟ إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ ٱلَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا ٱمْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُۥ مُصِيبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ ٱلصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ ٱلصُّبْحُ بِقَرِيبٍ (11:81)- هُود

فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ (11:81)

وَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنَّا مُنتَظِرُونَ (11:122)- هُود

اور (نتیجہ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں (11:122)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَلِلَّهِ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ ٱلْأَمْرُ كُلُّهُۥ فَٱعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (11:123)- هُود

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں (11:123)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ ٱلْقَصَصِ بِمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلْغَٰفِلِينَ (12:3)- يُوسُف

(اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے (12:3)- يُوسُف

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِۦٓ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِۦ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِى رَبِّىٓ ۚ إِنِّى تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ (12:37)- يُوسُف

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتادوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں (12:37)

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُۥ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ لَتَأْتُنَّنِى بِهِۦٓ إِلَّآ أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّآ ءَاتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ ٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ (12:66)- يُوسُف

(یعقوب نے) کہا جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس کا خدا ضامن ہے (12:66)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَأْتِيَنِى بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ (12:83)- يُوسُف

(جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو) انہوں نے کہا کہ (حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بے شک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے (12:83)

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَٰٓأَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَٱبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ ٱلْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ (12:84)- يُوسُف

پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس) اور رنج والم میں (اس قدر روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا (12:84)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ (12:85)- یوسف

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے (12:85)

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (12:86)

انہوں نے کہا کہ میں اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (12:86)

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ (12:87)- یوسف

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہکی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں (12:87)

ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ (12:102)

(اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے (12:102)- یوسف

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ (14:9)- إبراهيم

بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم۔ اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں (14:9)

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ (15:53)- الحجر

(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں (15:53)

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ (15:54)- الحجر

(وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو (15:54)

قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ (15:55)- الحجر

(انہوں نے) کہا ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہویئے (15:55)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

أَمْوَٰتٌ غَيْرُ أَحْيَآءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (16:21)- النّحل

(وہ) لاشیں ہیں بے جان۔ ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے (16:21)

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوا۟ بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا۟ لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا۟ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَٱبْعَثُوٓا۟ أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِۦٓ إِلَى ٱلْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَآ أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا (18:19)- الكهف

اور اس طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے (18:19)

إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّى لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا (18:24)

مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کردوں گا) اور جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے (18:24)- الكهف

وَلَبِثُوا۟ فِى كَهْفِهِمْ ثَلَٰثَ مِا۟ئَةٍ سِنِينَ وَٱزْدَادُوا۟ تِسْعًا (18:25)- الكهف

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے (18:25)

قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِى حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا (18:26)- الكهف

کہہ دو کہ جتنی مدّت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی شریک کو کرتا ہے (18:26)

قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَٱرْتَدَّا عَلَىٰٓ ءَاثَارِهِمَا قَصَصًا (18:64)- الكهف

(موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے (18:64)

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ خُبْرًا (18:68)- الكهف

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر سکتے ہو (18:68)

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِى بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِى مِنْ أَمْرِى عُسْرًا (18:73)- الكهف

(موسیٰ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجیئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے (18:73)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرٗا وَقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ ٱلۡكِبَرِ عِتِيّٗا (19:8)

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں (19:8)

قَالَتۡ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٞ وَلَمۡ يَمۡسَسۡنِي بَشَرٞ وَلَمۡ أَكُ بَغِيّٗا (19:20)- مریم

مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں (19:20)

إِذۡ رَءَا نَارٗا فَقَالَ لِأَهۡلِهِ ٱمۡكُثُوٓاْ إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنۡهَا بِقَبَسٍ أَوۡ أَجِدُ عَلَى ٱلنَّارِ هُدٗى (20:10)- طٰه

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کر سکوں (20:10)

قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا ٱلۡأُولَىٰ (20:21)- طٰه

اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈر نا مت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے (20:21)

قَالَ بَلۡ أَلۡقُواْۖ فَإِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ إِلَيۡهِ مِن سِحۡرِهِمۡ أَنَّهَا تَسۡعَىٰ (20:66)- طٰه

موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو۔ (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسی کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان) میں ادھر اُدھر دوڑ رہی ہیں (20:66)

فَأَوۡجَسَ فِي نَفۡسِهِۦ خِيفَةٗ مُّوسَىٰ (20:67)- طٰه

(اُس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا (20:67)

قُلۡنَا لَا تَخَفۡ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡأَعۡلَىٰ (20:68)- طٰه

ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو (20:68)

وَذَا ٱلنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَٰضِبٗا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادَىٰ فِي ٱلظُّلُمَٰتِ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ (21:87)

اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں قصوروار ہوں (21:87)

فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَقُلۡ ءَاذَنتُكُمۡ عَلَىٰ سَوَآءٖۖ وَإِنۡ أَدۡرِيٓ أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٞ مَّا تُوعَدُونَ (21:109)- الأنبياء

اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم کو سب کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے (21:109)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَإِنْ أَدْرِى لَعَلَّهُۥ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ (21:111)- الأنبياء

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) (21:111)

قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ (26:12)- الشُّعَرَاء

انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں (26:12)

وَتَفَقَّدَ ٱلطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَآ أَرَى ٱلْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ ٱلْغَآئِبِينَ (27:20)- النَّمل

انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہُدہُد نظر نہیں آتا۔ کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ (27:20)

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ (27:22)- النَّمل

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہُدہُد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک سچی خبر لے کر آیا ہوں (27:22)

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ (27:27)- النَّمل

سلیمان نے کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے، تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے (27:27)

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ٱلْغَيْبَ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (27:65)

کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے۔ اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے (27:65)- النَّمل

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى ٱلْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِۦٓ ءَانَسَ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ ٱمْكُثُوٓا۟ إِنِّىٓ ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ ٱلنَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ (28:29)- القَصَص

جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھیرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو (28:29)

وَمَا كُنتَ تَرْجُوٓا۟ أَن يُلْقَىٰٓ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَٰفِرِينَ (28:86)

اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا (28:86)- القَصَص

إِنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ ٱلْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِى ٱلْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌۢ بِأَىِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌۢ (31:34)- لقمان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اللھی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینھ برساتا ہے۔ اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سر زمین میں اُسے موت آئے گی بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (31:34)

يَسْـَٔلُكَ ٱلنَّاسُ عَنِ ٱلسَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ ٱللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ ٱلسَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا
(33:63)- الأحزاب

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم اللھی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو (33:63)

إِذْ دَخَلُوا۟ عَلَىٰ دَاوُۥدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا۟ لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَٱحْكُم بَيْنَنَا بِٱلْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَٱهْدِنَآ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلصِّرَٰطِ (38:22)- ص

جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف کا فیصلہ کر دیجیئے اور بے انصافی نہ کیجیئے گا اور ہم کو سیدھا رستہ دکھا دیجیئے (38:22)

إِنَّ هَٰذَآ أَخِى لَهُۥ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِىَ نَعْجَةٌ وَٰحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِى فِى ٱلْخِطَابِ (38:23)

(کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دُنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے (38:23)- ص

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِىَ بِـَٔايَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ فَإِذَا جَآءَ أَمْرُ ٱللَّهِ قُضِىَ بِٱلْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ ٱلْمُبْطِلُونَ (40:78)

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے سوا کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے (40:78)- مؤمن

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِىَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ
(40:78)- مؤمن

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے سوا کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے (40:78)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِى مَا ٱلْكِتَٰبُ وَلَا ٱلْإِيمَٰنُ وَلَٰكِن جَعَلْنَٰهُ نُورًا نَّهْدِى بِهِۦ مَن نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِىٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (42:52)- الشّوریٰ

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک (اے محمد ﷺ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو (42:52)

قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ ٱلرُّسُلِ وَمَآ أَدْرِى مَا يُفْعَلُ بِى وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ وَمَآ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (46:9)- الأحقاف

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے (46:9)- الأحقاف

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا۟ أَن تُصِيبُوا۟ قَوْمًۢا بِجَهَٰلَةٍ فَتُصْبِحُوا۟ عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَٰدِمِينَ (49:6)- الحُجرات

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے (49:6)

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ أَحَلَّ ٱللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِى مَرْضَاتَ أَزْوَٰجِكَ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (66:1)- التّحریم

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے (66:1)

قَدْ فَرَضَ ٱللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَٰنِكُمْ ۚ وَٱللَّهُ مَوْلَىٰكُمْ ۖ وَهُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ (66:2)- التّحریم

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔ اور خدا ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے (66:2)

وَإِذْ أَسَرَّ ٱلنَّبِىُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَٰجِهِۦ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِۦ وَأَظْهَرَهُ ٱللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُۥ وَأَعْرَضَ عَنۢ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِۦ قَالَتْ مَنْ أَنۢبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِىَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْخَبِيرُ (66:3)- التّحریم

اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کہی تو (اس نے دوسری کو بتا دی)۔ جب اس نے اس کو افشاء کیا اور اللہ نے اس (حال) سے پیغمبر کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے ان (بی بی کو وہ بات) کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی۔ تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے (66:3)- التّحریم

قُلْ إِنْ أَدْرِىٓ أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُۥ رَبِّىٓ أَمَدًا (72:25)- الجنّ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا ہے) یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے (72:25)

عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِۦٓ أَحَدًا (72:26)- الجنّ

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا (72:26)

إِلَّا مَنِ ٱرْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُۥ يَسْلُكُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِۦ رَصَدًا (72:27)- الجنّ

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے (72:27)

وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحَٰبَ ٱلنَّارِ إِلَّا مَلَٰٓئِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِيَسْتَيْقِنَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ وَيَزْدَادَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِيمَٰنًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَٱلْكَٰفِرُونَ مَاذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِىَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ (74:31)- المدّثّر

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے خدا کا مقصد کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے (74:31)

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰٓ (80:1)- عَبَسَ

(محمد مصطفےٰ ﷺ) ترش رُو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے (80:1)

أَن جَآءَهُ ٱلْأَعْمَىٰ (80:2)- عَبَسَ

کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا (80:2)

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُۥ يَزَّكَّىٰٓ (80:3)- عَبَسَ

اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا (80:3)

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ ٱلذِّكْرَىٰٓ (80:4)- عَبَسَ

یا سوچتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا (80:4)

أَمَّا مَنِ ٱسْتَغْنَىٰ (80:5)- عَبَسَ

جو پروا نہیں کرتا (80:5)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فَأَنتَ لَهُۥ تَصَدَّىٰ (80:6)- عَبَسَ

اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو (80:6)

وَمَا عَلَيۡكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ (80:7)- عَبَسَ

حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں (80:7)

وَأَمَّا مَن جَآءَكَ يَسۡعَىٰ (80:8)- عَبَسَ

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا (80:8)

وَهُوَ يَخۡشَىٰ (80:9)- عَبَسَ

اور (اللہ سے) ڈرتا ہے (80:9)

فَأَنتَ عَنۡهُ تَلَهَّىٰ (80:10)- عَبَسَ

اس سے تم بے رخی کرتے ہو (80:10)

02- مسلہ ء حاضر ناظر-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

ذَٰلِكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡغَيۡبِ نُوحِيهِ إِلَيۡكَۚ وَمَا كُنتَ لَدَيۡهِمۡ إِذۡ يُلۡقُونَ أَقۡلَٰمَهُمۡ أَيُّهُمۡ يَكۡفُلُ مَرۡيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيۡهِمۡ إِذۡ يَخۡتَصِمُونَ (3:44)-آل عِمرَان

(اے محمد ﷺ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے (3:44)

ذَٰلِكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡغَيۡبِ نُوحِيهِ إِلَيۡكَۖ وَمَا كُنتَ لَدَيۡهِمۡ إِذۡ أَجۡمَعُوٓاْ أَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ يَمۡكُرُونَ (12:102)

(اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے (12:102)- یُوسُف

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلۡغَرۡبِيِّ إِذۡ قَضَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلۡأَمۡرَ وَمَا كُنتَ مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ (28:44)- القَصَص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے (28:44)

وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (28:45)- القصص

لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گذر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے (28:45)

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (28:46)- القصص

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (28:46)

03- أَلَمْ تَرَ كَيْفَ سے مراد حاضر ناظر نہیں۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا (4:77)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر ان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

س) ے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیز گار کے لئے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا (4:77)- النّسَاء

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ (6:6)- الأنعام

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں (6:6)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (13:41)- الرّعد

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ اور خدا (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے (13:41)

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ (36:31)- يس

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (36:31)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ (36:71)- يس

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چار پائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں (36:71)

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ (36:77)- يس

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا (36:77)

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (41:15)- السجدة

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے (41:15)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

04 غیر اللہ کی پرستش سفارش کے لیے۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ۔۔۔ سورت نمبر ۔۔۔) نام سورت۔۔۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ (6:22)

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کو تمہیں دعویٰ تھا (6:22)- الأنعام

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ (6:94)- الأنعام

اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال ومتاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہوگئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے (6:94)

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (9:31)- التوبة

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ اُن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (9:31)

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (10:18)- يُونس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے (10:18)- یُونس

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا (17:57)- بنیٓ اسرآئیل

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (خدا کا) زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے (17:57)

إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ (39:2)- الزُّمَر

(اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے (39:2)

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ (39:3)- الزُّمَر

دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے (زیبا ہے) اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں خدا ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بے شک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (39:3)

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (46:28)- الأحقاف

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ) کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی۔ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے (46:28)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

05- قادر مطلق مختار کل صرف اللہ ہے-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ (2:272) ۔البَقَرَة

(اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔اور (مومنو) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم جو خرچ کرو گے خدا کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا، (2:272)- البَقَرَة

فَإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (3:20) -آل عِمرَان

اے پیغمبر! اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے ہو) اور اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (3:20)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (3:123) -آل عِمرَان

اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سر و سامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو (3:123)

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُنزَلِينَ (3:124)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے (3:124) - آل عِمرَان

بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ (3:125) - آل عِمرَان

ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کردیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا (3:125)

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (3:126) - آل عِمرَان

اور اس مدد کو اللہ نے تمھارے لیے (ذریعۂ) بشارت بنایا یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو ورنہ مدد تو خدا ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے (3:126)

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (7:53) - الأعراف

کیا یہ لوگ اس کے وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ وعدہ آ جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارا کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بے شک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا (7:53)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (7:54) - الأعراف

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے۔ اور اسی نے سورج اور چاند ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ خدا رب العالمین بڑی برکت والا ہے (7:54)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (7:188) - الأعراف

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں (7:188)

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ (7:197) - الأعراف

اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں (7:197)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (8:67)- الأنفال

پیغمبر کو شایان نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہادے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو۔ اور خدا آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے (8:67)

لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (8:68)- الأنفال

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا (8:68)

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (52:7)- الطُّور

کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا (52:7)

مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ (52:8)- الطُّور

(اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا (52:8)

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ (53:58)- النّجم

اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا (53:58)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (60:4)- المُمتحنَة

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

واحد اور ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے (60:4)

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ (75:16)- القِيَامَة

اور (اے محمد ﷺ) وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کرلو (75:16)

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ (75:17)- القِيَامَة

اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے (75:17)

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ (75:18)- القِيَامَة

جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو (75:18)

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ (75:19)- القِيَامَة

پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے (75:19)

06- غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام ہے

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (2:173)- البَقَرَة

اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے (2:173)

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (4:18)- النِّسَاء

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے (4:18)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (5:3)- المائدة

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (5:3)- المائدة

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (6:146)

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے والے ہیں (6:146)- الأنعام

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (16:115)- النّحل

اس نے تم پر مُردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (16:115)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

07-اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (9:31)- التوبة

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ اُن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (9:31)

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ (16:86)- النّحل

اور جب مشرک (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کردیں گے اور) اُن سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو (16:86)

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا (18:26)- الكهف

کہہ دو کہ جتنی مدّت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی شریک کو کرتا ہے (18:26)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ (22:73) -الحجّ

لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں۔ اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (22:73)- الحجّ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا (25:2)- الفرقان

وہی کہ آسمان اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا (25:2)

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا (25:3)- الفرقان

اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنالئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اُٹھ کھڑے ہونا (25:3)

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (30:31)- الرّوم

(مومنو) اُسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا (30:31)

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ (30:35)- الرّوم

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ اُن کو خدا کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے (30:35)

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (30:40)- الرّوم

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے (30:40)

هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (31:11)- لقمان

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں (31:11)

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (31:13)- لقمان

اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے (31:13)

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (31:18) -لقمان

اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا (31:18)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ (34:22)- سَبَإ

کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (34:22)

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (39:45)- الزُّمَر

اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں (39:45)

ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ (40:12)

یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر اور (سب سے) بڑا ہے (40:12)

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (40:14)- مؤمن

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں (40:14)

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (40:20)

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بے شک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (40:20)

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ (40:73)- مؤمن

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے (40:73)

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ (40:74)- مؤمن

(یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے (40:74)

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ (41:47)- السجدة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں (41:47)

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ (41:48)- السجدة

اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لئے مخلصی نہیں (41:48)

08- ہر قسم کا اختیار صرف اور صرف اللہ ہی کا ہے

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ (3:128)- آل عِمرَان

(اے پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا خدا انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں (3:128)

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ (3:144)- آل عِمرَان

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو خدا کا کچھ نقصان نہ کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا (3:144)

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا (4:88)- النِّسَاء

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ خدا نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے (4:88)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (5:17)- المائدة

جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ بن مریم اللہ ہیں وہ بے شک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ بن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (5:17)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (5:18)- المائدة

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمھیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (5:18)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (5:40)- المائدة

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے؟ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (5:40)

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (5:41)- المائدة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اے پیغمبر! جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے (صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں (اور لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (5:41)

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (5:76)- المائدة

کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں؟ اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے (5:76)

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (5:116)- المائدة

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا بے شک تو علّام الغیوب ہے (5:116)

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ (6:57)- الأنعام

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (6:57)

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ (6:58)

کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (6:58)- الأنعام

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (6:107)- الأنعام

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو (6:107)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (6:110)

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں (6:110)- الأنعام

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (9:80)- التوبة

تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو۔ (بات ایک ہے)۔ اگر ان کے لیے ستّر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (9:80)- التوبة

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (10:15)- يونس

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے (10:15)

قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (10:16)- يونس

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں (10:16)

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ (10:49)- يونس

آپ (محمد ﷺ) فرما دیجئے کہ میں اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں (10:49)

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ (10:99)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں (10:99)- یُونس

قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (11:32)- هُود

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا۔ لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو (11:32)

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ (11:33)- هُود

نوح نے کہا کہ اس کو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم (اُس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے (11:33)

قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ (11:43)- هُود

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا (11:43)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ (13:38)- الرّعد

اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے۔ اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضا (کتاب میں) مرقوم ہے (13:38)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ (13:38)- الرّعد

اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے۔ اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضا (کتاب میں) مرقوم ہے (13:38)- الرّعد

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا (17:54)

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا (17:54)- بنیٓ اسرآئیل

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا (17:55)

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی (17:55)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا (17:56)

کہو کہ (مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا کر دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے (17:56)- بنیٓ اسرآئیل

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا (17:73)

اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنالیتے (17:73)- بنیٓ اسرآئیل

وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا (17:74)- بنیٓ اسرآئیل

اور اگر تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے (17:74)

إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا (17:75)- بنیٓ اسرآئیل

اس وقت ہم تم کو زندگی میں (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزا چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے (17:75)- بنیٓ اسرآئیل

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا (19:4)- مَريَم

(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے (کی وجہ سے) شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا (19:4)

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَنِ عَبْدًا (19:93)- مَريَم

تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے (19:93)- مَريَم

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (28:68)

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کرلیتا ہے۔ ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے (28:68)- القَصَص

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ (28:71)- القَصَص

کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے ہے جو تم کو روشنی لادے تو کیا تم سنتے نہیں؟ (28:71)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ (28:72)- القصص

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ (28:72)

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ (29:50)

اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں (29:50)- العنکبوت

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (63:6)- المنافقون

تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ خدا ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بے شک خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (63:6)

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا (72:21)- الجنّ

(یہ بھی) آپ (محمد ﷺ) فرما دیجئے کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (72:21)

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ (87:7)- الأعلى

مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی (87:7)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

09-ھدایت کسی بھی نبی کے اختیار میں نہیں تھی۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ (10:99)

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں (10:99)- یُونس

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (10:100)

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر وذلت کی) نجاست ڈالتا ہے (10:100)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ (10:108)- یُونس

کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں (10:108)

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (10:109)- یُونس

اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (10:109)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ (11:12)- هُود

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے کہ تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے محمد ﷺ! تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے (11:12)

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ (12:103)- يُوسُف

اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں (12:103)

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا (17:54)

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا (17:54)- بنی اسرآئیل

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا (18:6)- الكهف

(اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم کے ان پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کردو گے (18:6)

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (28:56)

(اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانیوالوں کو خوب جانتا ہے (28:56)- القَصَص

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (35:8)- فَاطِر

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے)۔ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے (35:8)- فَاطِر

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (39:19)- الزُّمَر

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ (39:19)

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ (88:21)- الغَاشِيَة

تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو (88:21)

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (88:22)- الغَاشِيَة

تم ان پر داروغہ نہیں ہو (88:22)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

10 - شرک میں والدین کا حکم بھی نہ مانو

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (2:133)

بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے، توانھوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اُسی کے حکم بردار ہیں (2:133)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (6:74)- الأنعام

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو (6:74)

مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (12:40)

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (12:40)- یُوسُف

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (29:8)- العنكبوت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا (29:8)

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (31:13)- لقمان

اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے (31:13)

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (31:14)- لقمان

اور ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (31:14)

وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (31:15)- لقمان

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا (31:15)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

11 — اللہ کے سوا کوئی کارساز ,مشکل کشا, حاجت روا نہیں-

حوالہ کا طریقہ :- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (3:64)-آل عمران

کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرماں بردار ہیں (3:64)

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (6:51)- الأنعام

اور جو لوگ جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ پرہیز گار بنیں (6:51)

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ (13:11)- الرّعد

اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو خدا کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا (13:11)

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (13:14)- الرّعد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سود مند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلادے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بیکار ہے (13:14)

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (13:16)

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ (تم ہی ان کی طرف سے) کہہ دو کہ خدا۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے خدا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے (13:16)- الرّعد

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (42:9) -الشّوریٰ

کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو خدا ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (42:9)

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (42:31)

اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار (42:31)- الشّوریٰ

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (73:9)- المزمّل

(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ (73:9)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

12 — امداد صرف اللہ سے مشکل کشا صرف اور صرف اللہ ہی ہے

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (1:5)- الفَاتِحَة

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (1:5)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (2:107) -البَقَرَة

تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں (2:107)

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (6:17)

اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (و راحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے (6:17)- الأنعَام

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (6:18)- الأنعَام

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا اور خبردار ہے (6:18)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (10:104)- يُونس

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمھاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں (10:104)

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (10:105)- يُونس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور یہ کہ (اے محمد سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ۔ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (10:105)

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ (10:106)- یُونس

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے (10:106)

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (10:107)- یُونس

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (10:107)- یُونس

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ (13:37)- الرّعد

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا (13:37)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (13:41)- الرّعد

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ اور خدا (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے (13:41)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (46:4)- الأحقاف

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) (46:4)

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ (46:5)- الأحقاف

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو (46:5)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ (46:6)- الأحقاف

اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے (46:6).

13 — ہر دور میں انبیاء اور صالحین کے بت بنا کر ان کو پکارا گیا پتھر کے مجسمے خیالی نہ تھے-

حوالہ کا طریقہ :- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَإِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ ءَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ ٱتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَٰنَكَ مَا يَكُونُ لِيٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُۥ فَقَدْ عَلِمْتَهُۥ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ ٱلْغُيُوبِ (5:116)- المائدة

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا بے شک تو علّام الغیوب ہے (5:116)- المائدة

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ (7:191) - الأعراف

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں (7:191)

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ (7:192) - الأعراف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (7:192)

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ (7:193)

اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہانہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو (7:193)

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (7:194) - الأعراف

(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیئے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں (7:194)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ (10:28)- یونس

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو نہیں پوجا کرتے تھے (10:28)

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ (10:29)- یونس

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے (10:29)

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (10:66)- یونس

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں۔ وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں (10:66)

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ (16:86)- النحل

اور جب مشرک (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) اُن سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو (16:86)- النّحل

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا (17:56)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

کہو کہ (مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا کر دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے (17:56)- بنیٓ اسرآئیل

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا (17:57)- بنیٓ اسرآئیل

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا) زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے (17:57)- بنیٓ اسرآئیل

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا (18:51)

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا (18:51)

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا (18:102)- الکهف

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی (مہمانی) تیار کر رکھی ہے (18:102)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا (18:103)- الکهف

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں (18:103)

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا (18:104)

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں (18:104)

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا (18:102)- الکهف

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی (مہمانی) تیار کر رکھی ہے (18:102)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا (18:103)- الکهف

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں (18:103)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا (18:104)- الکھف

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں (18:104)

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا (19:81)- مَریَم

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنالئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں (19:81)

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا (19:82)- مَریَم

ہرگز نہیں وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (و مخالف) ہوں گے (19:82)

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا (25:3)- الفُرقان

اور (لوگوں نے) اس (اللہ) کے سوا اور معبود بنالئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اُٹھ کھڑے ہونا (25:3)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ (25:17)- الفُرقان

اور جس دن (اللہ) ان کو اور اُن کو جنہیں یہ خدا کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہوگئے تھے (25:17)

قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا (25:18)- الفُرقان

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایان نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے۔ اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے (25:18)

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا (25:19)- الفُرقان

تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو۔ نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزا چکھائیں گے (25:19)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (28:62)- القَصَص

اور جس روز اللہ اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا (28:62)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ (28:63)- القَصَص

(تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح اُن کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) اُن سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے (28:63)

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ (28:64)- القَصَص

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ اُن کو پکاریں گے اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے (28:64)

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ (35:14)- فَاطِر

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے۔ اور (خدائے) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا (35:14)

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ (37:22)- الصَّافات

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو (37:22)

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ (37:23)

(یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو (37:23)- الصَّافات

وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ (37:24)

اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے (37:24)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ (37:25)- الصَّافات

تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ (37:25)

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ (37:95)- الصَّافات

انہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟ (37:95)

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ (37:96)- الصَّافات

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے (37:96)

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (41:37)- السجدة

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے (41:37)

14 — اللہ بے نیاز ہے

حوالہ کا طریقہ :- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (6:88)

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے (6:88)- الأنعام

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ (6:89)- الأنعام

یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں (6:89)- الأنعام

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (29:6)- العنكبوت

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ اور خدا تو سارے جہان سے بے پروا ہے (29:6)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (35:15)- فاطر

لوگو تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پرواسزاوار (حمد وثنا) ہے (35:15)

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (35:16)- فاطر

اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے (35:16)

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ (35:17)- فاطر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں (35:17)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ

(35:18)- فَاطِر

اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔ اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (35:18)

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

(39:65)- الزُّمَر

اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (39:65)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (39:67)- الزُّمَر

اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے (39:67)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (112:1)- الإخلاص

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے (112:1)

اللَّهُ الصَّمَدُ (112:2)- الإخلاص

(وہ) معبود برحق جو بے نیاز ہے (112:2)۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (112:3)- الإخلاص

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا (112:3)

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (112:4)- الإخلاص

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں (112:4)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

15 — مشرک پر شیطان کا زور چلتا ہے۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (16:97)- النّحل

جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) اُن کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے (16:97)

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (16:98)- النّحل

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو (16:98)

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (16:99)- النّحل

کہ جو مومن ہیں اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا (16:99)

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿16-63﴾- النّحل

واللہ! ہم نے تجھ سے پہلے کی امتوں کی طرف بھی اپنے رسول بھیجے لیکن شیطان نے ان کے اعمال بد ان کی نگاہوں میں آراستہ کر دیئے وہ شیطان آج بھی ان کا رفیق بنا ہوا ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ (16:100)- النّحل

اس (شیطان) کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں (16:100)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

16 — مومن اور کامیاب ہونے والوں کی نشانیاں۔

حوالہ کا طریقہ :- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ (6:82)- الأنعام

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے۔ ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں(6:82)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (8:2)- الأنفال

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (8:2)

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (8:3)- الأنفال

(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں (8:3)

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (8:4)- الأنفال

یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے درجے) اور بخشش اور عزت کی روزی ہے (8:4)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ (9:17)- التوبة

مشرکوں کی زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے (9:17)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَى أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (9:18)- التوبة

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے ہیں اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں (9:18)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

17 — ساری کی ساری مخلوق صرف اللہ ہی کی محتاج ہے عزت، ذلت، اولاد، رزق، موت اور زندگی کا مالک صرف اللہ ہی ہے) اور اللہ بے پروا ہے۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿سورة آل عمران:026﴾

اور کہیے کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخش دے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے (اور) بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿سورة آل عمران: 027﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تو وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿10:31﴾ سورۃ یونس

(ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے؟ یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے؟ اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے؟ اور (دُنیا کے) کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ خدا تو کہو کہ پھر تم (خدا سے) ڈرتے کیوں نہیں؟

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿سورۃ الرّعد:026﴾

خدا جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور (کافر لوگ) دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿17:31﴾ سورۃ بنی اسرآئیل / الإسراء

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف قتل نہ کرنا (کیوں کہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں، کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿021:089﴾

اور زکریا کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے

وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ﴿011:071﴾

اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوش خبری دی۔

قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿011:072﴾

اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا؟ میں تو بڑھیا ہوں اور میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ﴿021:090﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰ بخشا اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿30:40﴾ سورۃ الرُّوم

خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک سے بلند ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (35:1)- فاطِر

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (35:1)

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (35:2)- فاطِر

اللہ جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (35:2)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ (35:3)- فاطِر

لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق ہے) جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ (35:3)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (35:15)- فاطِر

لوگو تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا سزاوار (حمد وثنا) ہے (35:15)۔

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (35:16)- فاطِر

اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے (35:16)

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ (35:17)- فاطِر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں (35:17)

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿42:49﴾ سورة الشّوریٰ

تمام بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخش دیتا ہے

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿42:50﴾ سورة الشّوریٰ

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے

18 — اللہ کے سامنے پوری کی پوری مخلوق مجبور ہے۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (11:34)- هُود

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے وہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے (11:34)

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ (11:63)- هُود

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

صالح نے کہااے قوم ! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو (11:63)- هُود

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا (17:73)

اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلادیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنالیتے (17:73)- بنیٓ اسرآئیل

وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا (17:74)- بنیٓ اسرآئیل

اور اگر تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے (17:74)

إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا (17:75)- بنیٓ اسرآئیل

اس وقت ہم تم کو زندگی میں (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزا چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے (17:75)

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا (19:93)- مَريَم

تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے (19:93)

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا (19:94)- مَريَم

اُس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے (19:94)

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا (19:95)- مَريَم

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے (19:95)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (28:87)

اور وہ تمھیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہوجیو (28:87)- القَصَص

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (28:88)- القَصَص

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (28:88)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (35:8)- فاطر

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بدآراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے)۔ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے (35:8)- فاطر

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (39:11)- الزُّمَر

کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں (39:11)

وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ (39:12)- الزُّمَر

اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں (39:12)

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (39:13)- الزُّمَر

کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے (39:13)

قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي (39:14)- الزُّمَر

کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں (39:14)

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ (39:15)- الزُّمَر

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے (39:15)

لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ (39:16)- الزُّمَر

ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو (39:16)

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ (39:17)

اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو (39:17)- الزُّمَر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ
(39:18)- الزُّمَر

جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں (39:18)

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (39:19)- الزُّمَر

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ (39:19)

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (39:36)

کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں۔ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (39:36)

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ (39:37)- الزُّمَر

اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (39:37)

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (39:38)- الزُّمَر

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں (39:38)

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (39:39)- الزُّمَر

کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (39:39)

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ (39:40)- الزُّمَر

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے (39:40)

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (39:41)- الزُّمَر

ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی سے تو اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو (39:41)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ (40:18)- مؤمن

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے (40:18)

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ (40:19)- مؤمن

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) (40:19)

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (40:20)- مؤمن

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بے شک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (40:20)

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (54:10)- القمر

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بار آلٰہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے (54:10)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (60:4)- المُمتحنة

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے) اور جب تک تم خدائے واحد اور ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے (60:4)

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (63:6)- المنافقون

تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بے شک خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (63:6)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ (69:44)- الحاقّة

اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنالاتے (69:44)

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ (69:45)- الحاقّة

توہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (69:45)

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ (69:46)- الحاقّة

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے (69:46)

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ (69:47)- الحاقّة

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا (69:47)

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا (72:21)- الجنّ

(یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (72:21)

قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا (72:22)- الجنّ

(یہ بھی) کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا (72:22)

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا (72:23)

ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی) میرے ذمے ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (72:23)- الجنّ

رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا (78:37)- النّبإ

وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہیں ہوگا (78:37)

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا (78:38)

جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (خدائے رحمٰن) اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو (78:38)- النّبإ

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ (82:17)- الانفطار

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ (82:17)

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ (82:18)- الانفطار

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ (82:18)

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ (82:19)- الانفطار

جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس روز خدا ہی کا ہو گا (82:19)

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ (93:6)- الضحیٰ

بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی؟ (بے شک دی) (93:6)

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ (93:7)- الضّحیٰ

اور رستے سے ناواقف دیکھا تو رستہ دکھایا (93:7)

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ (93:8)- الضّحیٰ

اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا (93:8).

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

19 — مشرک کا یہ جواب کہ ہم باپ دادا کی پیروی کریں گے ہر دور میں رہا ہے۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَاءَ اللَّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (2:91)- البَقَرَة

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے، اس کو مانو۔ تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے، ہم تو اسی کو مانتے ہیں۔ (یعنی) یہ اس کے سوا کسی اور (کتاب) کو نہیں مانتے، حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے، اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (2:91)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (2:170)- البَقَرَة

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) (2:170)

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِن بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (5:103)- المَائدة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے (5:103)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (5:104)- المائدة

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگران کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) (5:104)- المائدة

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (7:70) - الأعراف

وہ کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں۔ اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ (7:70)

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ (7:173)

یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو ان کی اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے)۔ تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے (7:173)- الأعراف

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ (11:87)- هُود

انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو (11:87)

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (12:40)- يُوسُف

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (12:40)- يُوسُف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ (14:10)- إبراهيم

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشاء ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) (14:10)- إبراهيم

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ (26:71)- الشُّعَرَاء

وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان کی پوجا پر قائم ہیں (26:71)

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ (26:72)- الشُّعَرَاء

ابراہیم نے کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز کو سنتے ہیں؟ (26:72)

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ (26:73)- الشُّعَرَاء

یا تمہیں کچھ فائدے دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ (26:73)

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ (26:74)- الشُّعَرَاء

انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے (26:74)

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ (26:75)- الشُّعَرَاء

ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو (26:75)

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ (26:76)- الشُّعَرَاء

تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (26:76)

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ (26:77)- الشُّعَرَاء

وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر خدائے رب العالمین (میرا دوست ہے) (26:77)

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ (26:78)- الشُّعَرَاء

جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے (26:78)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ (26:79)- الشُّعَرَاء

اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (26:79)

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (26:80)- الشُّعَرَاء

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (26:80)

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ (26:81)- الشُّعَرَاء

اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا (26:81)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ (27:67)- الشُّعَرَاء

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے (27:67)

لَقَدْ وُعِدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (27:68)- النَّمل

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اُٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (27:68)

20 — انبیاء کی بشریت..... (افضل البشر)-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر --- سورت نمبر ---) نام سورت---

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (2:23)- البَقَرَة

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں، جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلالوا گر تم سچے ہو (2:23)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (2:151)- البَقَرَة

جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمھیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں، اور ایسی باتیں بتاتے ہیں، جو تم پہلے نہیں جانتے تھے (2:151)

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ (3:79) -آل عِمرَان

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہلِ کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتابِ (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو (3:79)

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (3:80) -آل عِمرَان

اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو اللہ بنالو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے (3:80)

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ (5:75)- المَائدة

مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ) کے پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی اور سچی فرمانبردار تھیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں (5:75)- المَائدة

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (6:92)- الأنعَام

اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو) اس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں (6:92)

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (7:63) - الأعرَاف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کیاتم کواس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے (7:63)

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ (7:65) - الأعراف

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ (7:65)

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (7:69) - الأعراف

کیاتم کواس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار بنایا۔ اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ تاکہ نجات حاصل کرو (7:69)

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (7:73) - الأعراف

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے۔ تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذابِ الیم میں تمہیں پکڑ لے گا (7:73)

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (7:85) - الأعراف

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ناپ تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے (7:85)

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ (11:50)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود (کو بھیجا) انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کرکے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو (11:50)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (12:109)

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وسیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (12:109)- یُوسُف

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ (13:38)- الرّعد

اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے۔ اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضا (کتاب میں) مرقوم ہے (13:38)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (14:10)- إبراهيم

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشاء ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کردو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) (14:10)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (14:11)- إبراهيم

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں۔ لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیئے (14:11)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (16:43)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو (16:43)- النّحل

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (17:1)- بنی اسرآئیل

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (17:1)

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا (17:2)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا (17:2)

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا (17:3)- بنی اسرآئیل

اے اُن لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بے شک نوح (ہمارے) شکر گزار بندے تھے (17:3)

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا (17:93)- بنی اسرآئیل

یا تو تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں (17:93)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا (17:94)

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے (17:94)- بنی اسرآئیل

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۜ (18:1)- الکھف

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی (18:1)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا (18:65)- الکھف

(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا (18:65)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا (18:110)- الكهف

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے (18:110)- الکھف

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا (19:2)- مريم

(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) (19:2)

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا (19:3)- مريم

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا (19:3)

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا (19:4)- مريم

(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے (کی وجہ سے) شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا (19:4)

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا (19:5)- مريم

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما (19:5)

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا (19:6)- مريم

جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو (19:6)

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا (19:7)- مريم

اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا (19:7)

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (19:8)- مريم

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں (19:8)

قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا (19:9)- مريم

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کرچکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے (19:9)

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۖ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (21:7)- الأنبياء

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو (21:7)

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ (21:8)- الأنبياء

اور ہم نے ان کے لئے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے (21:8)

وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا (25:7)- الفرقان

اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیوں نازل نہیں کیا گیا اس کے پاس کوئی فرشتہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا (25:7)

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا (25:20)- الفرقان

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے۔ کیا تم صبر کرو گے۔ اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے (25:20)

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ (26:124)- الشعراء

جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں (26:124)

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (26:142)- الشعراء

جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ (26:142)

مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (26:154)- الشعراء

تم اور کچھ نہیں ہماری طرح آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو (26:154)

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ (26:161)- الشعراء

جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے؟ (26:161)

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (29:36)- العنكبوت

اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو اُنھوں نے کہا (اے قوم) اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن کے آنے کی اُمید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ (29:36)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا (33:37)

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے۔ حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے اپنی حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا (33:37)- الأحزاب

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ (41:6)- السجدة

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم۔ (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف (متوجہ) رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے (41:6)

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ (42:51)- الشّوریٰ

اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ خدا کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے۔ بے شک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے (42:51)

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ (96:10)- العلق

(یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے (96:10)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

21 — مشرک کی بخشش کبھی بھی نہ نہیں ہو گی۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا (4:48)- النِّسَاء

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا (4:48)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (4:116)- النِّسَاء

اللہ اس کے گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہیے گا بخش دے گا۔اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا (4:116)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (5:72)- المَائدة

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (5:72)— المَائدة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ (7:40)- الأعراف

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی۔ ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (7:40)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (9:113)- التوبة

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں۔ تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں (9:113)

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ (9:114)- التوبة

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کا سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے (9:114)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

22 — شرک انتہائی ناقص عقیدہ ہے-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَٰجِدَ ٱللَّهِ شَٰهِدِينَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِم بِٱلْكُفْرِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَٰلُهُمْ وَفِى ٱلنَّارِ هُمْ خَٰلِدُونَ (9:17)- التّوبَة

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے (9:17)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ (10:34)- يُونس

(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے کہ مخلوق کو ابتدأ پیدا کرے (اور) پھراس کو دوبارہ بنائے؟ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُلٹے جارہے ہو (10:34)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (10:35)- يُونس

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ (10:35)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (10:36)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بے شک خدا تمہارے (سب) افعال سے واقف ہے (10:36)- یُونس

یَا أَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِینَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَنْ یَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ یَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَا یَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ (22:73)

لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں۔ اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (22:73)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیزٌ (22:74)- الحَجّ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست اور غالب ہے (22:74)

مَثَلُ الَّذِینَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْلِیَاءَ کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَیْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُیُوتِ لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوتِ ۖ لَوْ کَانُوا یَعْلَمُونَ (29:41)- العَنکبوت

جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ (اس بات کو) جانتے (29:41)

إِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِیزُ الْحَکِیمُ (29:42)- العَنکبوت

یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے

وَلَقَدْ أُوحِیَ إِلَیْکَ وَإِلَى الَّذِینَ مِنْ قَبْلِکَ لَئِنْ أَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ وَلَتَکُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِینَ (39:65)- الزُّمَر

اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (39:65)

قُلْ أَرَأَیْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَرُونِی مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْکٌ فِی السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِی بِکِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ کُنْتُمْ صَادِقِینَ (46:4)- الأحقاف

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) (46:4)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ (46:5)- الأحقاف

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو (46:5)

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ (46:6)- الأحقاف

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے (46:6)

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ (46:7)

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آ چکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے (46:7)- الأحقاف

23 — آدمی نبی نہیں ہو سکتا، کافر اور مشرک کا عقیدہ ہے

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ (6:111)- الأنعام

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے اِلّا ماشاءاللہ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں (6:111)

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا (17:95)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے (17:95)- بنی اسرآئیل

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا (17:94)

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے (17:94)

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا (17:95)

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے (17:95)- بنی اسرآئیل

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ (23:23)

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم ! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں (23:23)- المؤمنون

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ (23:24)- المؤمنون

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں تھی (23:24)

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ (23:33)- المؤمنون

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی۔ کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے، جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو، اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے (23:33)

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ (23:34)- المؤمنون

اور اگر تم اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے (23:34)

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ (23:47)- المؤمنون

کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور اُن کو قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں (23:47)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا (25:7)- الفُرقان

اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیوں نازل نہیں کیا گیا اس کے پاس کوئی فرشتہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا (25:7)

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا (25:20)- الفُرقان

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے۔ کیا تم صبر کرو گے۔ اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے (25:20)

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا (25:21)- الفُرقان

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہی (25:21)

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (26:154)- الشُّعَرَاء

تم اور کچھ نہیں ہماری طرح آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو (26:154)

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ (26:186)- الشُّعَرَاء

اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو (26:186)

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (26:187)- الشُّعَرَاء

اور اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر گراؤ (26:187)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

24 — مُردے نہیں سنتے۔

حوالہ کا طریقہ :- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ (27:80)- النَّمل

کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو (27:80)

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ (30:52)- الرُّوم

توتم مردوں کی (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو (30:52)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ (35:22) -فَاطِر

اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔اور تم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں نہیں سنا سکتے (35:22)

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ (35:23)- فَاطِر

تم تو صرف ڈرانے والے ہو (35:23)

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ (35:24)- فَاطِر

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے۔اور کوئی اُمت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے (35:24)

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ (46:5)- الأحقاف

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو (46:5)

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ (46:6)- الأحقاف

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے (46:6)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

25 — خالق کے سوا سب کو فنا ہے۔

حوالہ کا طریقہ :- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ (3:144) -آل عِمرَان

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہ کر سکے گا اور خدا شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا (3:144)

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ (15:99)- الحِجر

اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آ جائے (15:99)

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ (21:34)- الأنبياء

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے (21:34)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (28:87)

اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہر گز نہ ہو جیو (28:87)- القَصَص

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (28:88)- القَصَص

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (28:88)

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ (39:30)- الزُّمَر

(اے پیغمبر) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے (39:30)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

26 — نُورًا مُبِينًا سے مراد

کتاب روشن ہے-انبیاء کو پورے قرآن میں کہیں بھی نور نہیں فرمایا اللہ نے آسمانی کتابوں کو نور فرمایا اور انبیاء کو بشر (انسان) فرمایا-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا (4:174)- النِّسَاء

لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے (4:174)

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا (4:175)- النِّسَاء

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کے بہشتوں) میں داخل کرے گا۔ اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا (4:175)- النِّسَاء

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ (5:15)- المَائدة

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے (5:15)

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (5:16)- المَائدة

جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستہ پر چلاتا ہے (5:16)

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ (5:44)- المَائدة

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اسی کے مطابق انبیاء جو (خدا کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں (5:44)

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (5:45)- المَائدة

اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں (5:45)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (5:46)- المآئدۃ

اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب (ہے) تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے (5:46)

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (5:47)- المآئدۃ

اور اہل انجیل کو چاہیئے کہ جو احکام خدا نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرماں ہیں (5:47)

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (5:48)- المآئدۃ

اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا (5:48)

وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (5:49)- المآئدۃ

اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں (5:49)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (5:50)- المائدة

کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں؟ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے خدا سے اچھا حکم کس کا ہے؟ (5:50)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ (6:91)- الأنعام

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جاننی چاہیئے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ خدا نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا) پھر ان کو چھوڑ دیا کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں (6:91)

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (6:92)- الأنعام

اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو) اس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں (6:92)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (7:157) - الأعراف

وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو **نور** ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی۔ وہی مراد پانے والے ہیں (7:157)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (7:158) - الأعراف

(اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا (یعنی اس کا رسول) ہوں۔ (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (7:158)

الر ۚ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (14:1)- إبراهيم

الٓرٰ۔ (یہ) ایک (پُرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف (14:1)- إبراهيم

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (42:52)- الشورىٰ

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک (اے محمد ﷺ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو (42:52)

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (64:8)- التّغابُن

تو خدا پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (64:8)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قرآنی سورتوں کی فہرست

نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ
01	الفَاتِحَة		20	طٰه	16	39	الزُّمَر	23-24
02	البَقَرَة	1-3	21	الأنبِيَاء	17	40	مؤمن	24
03	آل عِمرَان	3-4	22	الحَجّ	17	41	السجدة	24-25
04	النِّسَاء	4-6	23	المؤمنون	18	42	الشّورىٰ	25
05	المَائدة	6-7	24	النُّور	18	43	الزّخرُف	25
06	الأنعَام	7-8	25	الفُرقان	18-19	44	الدّخان	25
07	الأعرَاف	8-9	26	الشُّعَرَاء	19	45	الجَاثِيَة	25
08	الأنفَال	9-10	27	النَّمل	19-20	46	الأحقاف	26
09	التّوبَة	10-11	28	القَصَص	20	47	محَمَّد	26
10	يُونس	11	29	العَنكبوت	20-21	48	الفَتْح	26
11	هُود	11-12	30	الرُّوم	21	49	الحُجرَات	26
12	يُوسُف	12-13	31	لقمَان	21	50	قٓ	26
13	الرّعد	13	32	السَّجدَة	21	51	الذّاريَات	26-27
14	إبراهيم	13	33	الأحزَاب	21-22	52	الطُّور	27
15	الحِجر	13-14	34	سَبَإ	22	53	النّجم	27
16	النّحل	14	35	فَاطِر	22	54	القَمَر	27
17	بنی اسرآئیل	15	36	یٰسٓ	22-23	55	الرَّحمٰن	27
18	الكهف	15-16	37	الصَّافات	23	56	الواقِعَة	27
19	مَريَم	16	38	صٓ	23	57	الحَديد	27

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قرآنی سورتوں کی فہرست

نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ
58	المجَادلة	28	77	المُرسَلات	29	96	العَلق	30
59	الحَشر	28	78	النّبإِ	30	97	القَدر	30
60	المُمتَحنَة	28	79	النّازعَات	30	98	البَيّنَة	30
61	الصَّف	28	80	عَبَسَ	30	99	الزّلزَلة	30
62	الجُمُعَة	28	81	التّكوير	30	100	العَاديَات	30
63	المنَافِقون	28	82	الانفِطَار	30	101	القَارعَة	30
64	التّغَابُن	28	83	المطفّفِين	30	102	التّكاثُر	30
65	الطّلاَق	28	84	الانشقاق	30	103	العَصر	30
66	التّحريم	28	85	البُرُوج	30	104	الهُمَزة	30
67	المُلک	29	86	الطّارق	30	105	الفِيل	30
68	القَلَم	29	87	الأعلى	30	106	القُرَيش	30
69	الحَاقّة	29	88	الغَاشِيَة	30	107	المَاعون	30
70	المعَارج	29	89	الفَجر	30	108	الكَوثَر	30
71	نُوح	29	90	البَلَد	30	109	الكافِرون	30
72	الجنّ	29	91	الشّمس	30	110	النّصر	30
73	المُزمّل	29	92	الليْل	30	111	لهب	30
74	المدّثّر	29	93	الضّحىٰ	30	112	الإخلاص	30
75	القِيَامَة	29	94	الشَّرح	30	113	الفَلَق	30
76	دهر/الإنسَان	29	95	التّين	30	114	النّاس	30

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

27 — محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطور فیصل + شان رسول اللہ۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (2:108) -البَقَرَة

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو، جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا، وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (2:108)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (2:104) -البَقَرَة

اے اہل ایمان! (گفتگو کے وقت پیغمبرِ خدا سے) راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو، اور کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے (2:104)

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (2:108)- البَقَرَة

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو، جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا، وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (2:108)

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (3:31)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (3:31) -آل عِمرَان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (3:32) -آل عِمرَان

کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (3:32)

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (3:132) -آل عِمرَان

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (3:132)

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ (3:172) -آل عِمرَان

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے (3:172)

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ (4:14)- النِّسَاء

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا (4:14)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (4:59)

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے (4:59)- النِّسَاء

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا (4:64)- النِّسَاء

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول (اللہ) بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے (4:64)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (4:65)- النِّسَاء

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے (4:65)

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا (4:69)- النِّساء

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے (4:69)

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (4:80)- النِّساء

جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے گا تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا (4:80)

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (4:115)- النِّساء

اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالف کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے (4:115)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (4:136)

مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا (4:136)- النِّساء

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا (4:171)- النِّساء

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

روح تھے تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو (کہ اللہ) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (4:171)- النِّساء

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (5:75)- المائدۃ

مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ) کے پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی اور سچی فرمانبردار تھیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں (5:75)

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (5:92)

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسولِ (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے (5:92)- المائدۃ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (5:104)- المائدۃ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) (5:104)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (7:157) - الأعراف

وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی۔ وہی مراد پانے والے ہیں (7:157)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (7:158) - الأعراف

(اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا (یعنی اس کا رسول) ہوں۔ (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (7:158) - الأعراف

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (8:13)- الأنفال

یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے (8:13)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ (8:20)- الأنفال

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو (8:20)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (8:24)- الأنفال

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حامل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے (8:24)

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (9:3)- التوبة

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دستبردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرلو تو تمھارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو (9:3)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (9:16)- التوبة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (9:16)

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (9:24)- التوبة

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (9:24)

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ (9:59)- التوبة

اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا۔ اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دیں گے۔ اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا) (9:59)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ (9:63)

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے (9:63)

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (9:71)

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰة دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے (9:71)- التوبة

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ (9:84)- التوبة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی نافرمان (ہی مرے) (9:84)- التوبة

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (9:107)- التوبة

اور (ان میں سے ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنوائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (9:107)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ (21:107)- الأنبياء

اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے (21:107)

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ (24:48)- النُّور

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے (24:48)

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (24:51)- النُّور

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (24:51)

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (24:52)- النُّور

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں (24:52)

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (24:54)- النُّور

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول اللہ کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے (24:54)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا (33:6)- الأحزاب

پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رُو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ (تو اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب یعنی (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے (33:6)

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (33:30)- الأحزاب

اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ (الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی) حرکت کرے گی۔ اس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے (33:30)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا (33:36)- الأحزاب

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا (33:36)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (33:45)- الأحزاب

اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (33:45)

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا (33:66)- الأحزاب

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہیں اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (اللہ) کا حکم مانتے (33:66)

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (33:71)

وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا (33:71)- الأحزاب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (49:1)- الحجرات

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سنتا جانتا ہے (49:1)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (49:2)- الحُجرَات

اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو (49:2)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (49:15)- الحُجرَات

مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں (49:15)

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ (58:5)- المجادلة

جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔ جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا (58:5)

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ (58:20)- المجادلة

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے (58:20)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (58:22)- المجادلة

جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ خدا کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے (58:22)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (59:4)- الحشر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (59:4)

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (64:12)- التّغابُن

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے (64:12)

28 — مومنوں پر بھی اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں.

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا (33:43)- الأحزَاب

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (33:43)

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا (33:44)- الأحزَاب

جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (33:44)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

29-زمین پر اکثریت عموماً اہلِ باطل (نافرمانوں، ناشکروں، منافقوں، کافروں، مشرکوں اور جاہلوں) ہی کی ہوتی ہے-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (6:115)- الأنعام

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے (6:115)

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (6:116)- الأنعام

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں (6:116)

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (7:17)- الأعراف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا (7:17)

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (12:40)- یوسف

جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (12:40)

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ (12:106) یوسف

اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں (12:106)– یوسف

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا (17:17)-

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے (17:17)- بنی اسرآئیل

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (17:89)-

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں۔ مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا (17:89)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ (21:11)- الأنبياء

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے (21:11)

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُمْ مُعْرِضُونَ (21:24)- الأنبياء

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (21:24)

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا (25:44)- الفرقان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (25:44)

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (26:8)- الشُّعَرَاء

کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں (26:8)

وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (30:6)- الرُّوم

(یہ) اللہ کا وعدہ (ہے) اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (30:6)

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ (30:7)- الرُّوم

یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت (کی طرف) سے غافل ہیں (30:7)

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (34:36)-سَبَإ

کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (34:36)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿057:026﴾- الحديد

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر) بنا کر بھیجا اور انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری) رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

30 — شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتا ہے۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (6:121)- الأنعام

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے (6:121)

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿4:115﴾ سورة النِّساء

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ کر دیں گے جدھر وہ خود متوجہ ہو اور دوزخ میں ڈال دیں گے وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

31 — مومن کے لئے آخرت، کافر کے لئے دنیا۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَلَنَبۡلُوَنَّكُم بِشَيۡءٖ مِّنَ ٱلۡخَوۡفِ وَٱلۡجُوعِ وَنَقۡصٖ مِّنَ ٱلۡأَمۡوَٰلِ وَٱلۡأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ (2:155)- البَقَرَة

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو (2:155)

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ ٱلشَّهَوَٰتِ مِنَ ٱلنِّسَآءِ وَٱلۡبَنِينَ وَٱلۡقَنَٰطِيرِ ٱلۡمُقَنطَرَةِ مِنَ ٱلذَّهَبِ وَٱلۡفِضَّةِ وَٱلۡخَيۡلِ ٱلۡمُسَوَّمَةِ وَٱلۡأَنۡعَٰمِ وَٱلۡحَرۡثِۗ ذَٰلِكَ مَتَٰعُ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۖ وَٱللَّهُ عِندَهُۥ حُسۡنُ ٱلۡمَـَٔابِ (3:14)-آل عِمرَان

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے (3:14)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ (3:145)-آل عِمرَان

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (3:145)

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ (11:15)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب وزینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا میں ہی دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی (11:15)- هُود

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (11:16)

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا کوئی چیز نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے، سب ضائع (11:16)

وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ (43:33)- الزّخرُف

اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں (43:33)

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ (43:34)- الزّخرُف

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں (43:34)

وَزُخْرُفًا ۚ وَإِنْ كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ (43:35)

اور (خوب) تجمل وآرائش (کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے۔ اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے (43:35)

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ (43:36)- الزّخرُف

اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر کے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے (43:36)

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ (43:37)- الزّخرُف

اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں (43:37)

حَتَّى إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ (43:38)- الزّخرُف

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق ومغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے (43:38)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ (46:20)- الأحقاف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے، (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی بدکرداری کرتے تھے (46:20)

ٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَوْلَٰدِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ ٱلْكُفَّارَ نَبَاتُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَٰمًا ۖ وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنٌ ۚ وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا مَتَٰعُ ٱلْغُرُورِ (57:20)- الحدید

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (وآرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے (57:20)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

32 — قرآنی آیات معلوم ہو جانے کے بعد بھی نہ ماننے والونکو ہدایت کبھی نہیں مل سکتی اللہ مالک اس جرم عظیم کی سزا دینے کے لیے اُن سے ہدایت کی توفیق سلب لیتا ہے

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ (2:79)- البَقَرَة

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے، تاکہ اس کے عوض تھوڑی سے قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے، اس لیے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے، اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں (2:79)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكۡتُمُونَ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَيَشۡتَرُونَ بِهِۦ ثَمَنٗا قَلِيلًا أُوْلَٰٓئِكَ مَا يَأۡكُلُونَ فِي بُطُونِهِمۡ إِلَّا ٱلنَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ ٱللَّهُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ (2:174)- البَقَرَة

جو لوگ (اللہ) کی کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے (2:174)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (6:21)- الأنعَام

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے (6:21)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ (6:22)

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کو تمہیں دعویٰ تھا (6:22)- الأنعَام

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلۡأَحۡبَارِ وَٱلرُّهۡبَانِ لَيَأۡكُلُونَ أَمۡوَٰلَ ٱلنَّاسِ بِٱلۡبَٰطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِۗ وَٱلَّذِينَ يَكۡنِزُونَ ٱلذَّهَبَ وَٱلۡفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ فَبَشِّرۡهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٖ (9:34)- التّوبَة

مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہ خدا سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے۔ ان کو اس دن عذاب الیم کی خبر سنا دو (9:34)

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ (10:95)- يُونس

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے (10:95)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (18:57)- الكهف

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اُس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (18:57)- الکھف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (45:23)- الجاثية

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے۔ بھلا تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے؟ (45:23)

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (45:8)

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (45:8)- الجاثية

33 — قرآن مجید شک سے بالکل پاک اور لاثانی کتاب ہے۔ اور قابل غور، آسان، مکمل اور واضح ہے۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ۔۔۔ سورت نمبر ۔۔۔) نام سورت۔۔۔

ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ (2:2)- البقرة

یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے- اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے (2:2)

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (2:78)- البقرة

اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے باطل خیالات کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں (2:78)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿2:106﴾ البَقَرَة

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اُسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ (2:159)- البَقَرَة

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں (2:159)

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (6:125)- الأنعَام

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے (6:125)

وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (6:126)- الأنعَام

اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں (6:126)

كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (7:2) - الأعرَاف

(اے محمد ﷺ) یہ کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے۔اس سے تمہیں تنگ دل نہیں ہونا چاہیئے، (یہ نازل) اس لیے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں) کو ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے (7:2)

اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ (7:3) - الأعرَاف

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو (7:3)

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (7:51) - الأعرَاف

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے۔اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے (7:51)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (7:52) - الأعراف

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچادی ہے جس کو علم ودانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (7:52)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (8:2) - الأنفال

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (8:2)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (10:36)

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بے شک اللہ تمہارے (سب) افعال سے واقف ہے (10:36) - یونس

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (10:37) - یونس

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور ان ہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (10:37)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (10:38) - یونس

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو (10:38)

الر ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ (11:1) - هود

الٓرا۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم وخبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کردی گئی ہے (11:1)

قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا (17:88) - بنی اسرآئیل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کو مددگار ہوں (17:88)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (17:89)- بنی اسرآئیل

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں۔ مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا (17:89)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (18:57)- الكهف

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اُس نے اس سے منہ پھیر لیا۔اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (18:57)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا (18:105)- الكهف

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے (18:105)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (25:50)- الفرقان

اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا (25:50)

ص ۚ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ (38:1)- ص

ص۔ قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) (38:1)

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ (38:29)- ص

(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (38:29)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (54:17)- القمر

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (54:17)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (54:22)- القمر

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (54:22)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (54:32)- القمر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (54:32)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (54:40)- القمر

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (54:40)

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (69:40)- الحاقة

کہ یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (69:40)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ (69:41)- الحاقة

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو (69:41)

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (69:42)- الحاقة

اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو (69:42)

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (69:43)- الحاقة

یہ تو) پروردگار عالم کا اُتارا (ہوا) ہے (69:43)

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ (69:44)- الحاقة

اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے (69:44)

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ (69:45)- الحاقة

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (69:45)

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ (69:46)- الحاقة

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے (69:46)

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ (69:47)- الحاقة

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا (69:47)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

34 – عقیدہ الولا البرا (کفار اور منافقین سے دوستی اور دشمنی)

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿2:97﴾ -البَقَرَة

کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہئے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿02:98﴾ البَقَرَة

جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي ٱلْأَرْضِ قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (2:11)- البَقَرَة

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں، ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں (2:11)

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا وَٱلَّذِينَ هَادُوا وَٱلنَّصَٰرَىٰ وَٱلصَّٰبِـِٔينَ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (2:62)- البَقَرَة

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست، (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا، اور نیک عمل کرے گا، تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے (2:62)

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ ٱلْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَٰرَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَٰنَكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ (2:111) -البَقَرَة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ ان لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو (2:111)

وَلَن تَرۡضَىٰ عَنكَ ٱلۡيَهُودُ وَلَا ٱلنَّصَـٰرَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ۗ قُلۡ إِنَّ هُدَى ٱللَّهِ هُوَ ٱلۡهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ ٱتَّبَعۡتَ أَهۡوَآءَهُم بَعۡدَ ٱلَّذِى جَآءَكَ مِنَ ٱلۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ (2:120)- البَقَرَة

اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی، یہاں تک کہ تم ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی الہی) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) الہی سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار (2:120)- البَقَرَة

وَقَالُواْ كُونُواْ هُودًا أَوۡ نَصَـٰرَىٰ تَهۡتَدُواْ ۗ قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ إِبۡرَٲهِـۧمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (2:135)

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو، (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (2:135) البَقَرَة

أَمۡ تَقُولُونَ إِنَّ إِبۡرَٲهِـۧمَ وَإِسۡمَـٰعِيلَ وَإِسۡحَـٰقَ وَيَعۡقُوبَ وَٱلۡأَسۡبَاطَ كَانُواْ هُودًا أَوۡ نَصَـٰرَىٰ ۗ قُلۡ ءَأَنتُمۡ أَعۡلَمُ أَمِ ٱللَّهُ ۗ وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَـٰدَةً عِندَهُ ۥ مِنَ ٱللَّهِ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَـٰفِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ (2:140)- البَقَرَة

(اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے۔ (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون، جو اللہ کی شہادت کو، جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اس سے غافل نہیں (2:140)

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمۡ كُفَّارٌ أُوْلَـٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ ٱللَّهِ وَٱلۡمَلَـٰٓئِكَةِ وَٱلنَّاسِ أَجۡمَعِينَ (2:161)

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں اور لوگوں کی سب کی لعنت (2:161) -البَقَرَة

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (3:19) -آل عِمرَان

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے (3:19) -آل عِمرَان

مَا كَانَ إِبۡرَٲهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصۡرَانِيًّا وَلَـٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسۡلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (3:67)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرماں بردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے (3:67)

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن تُطِيعُواْ فَرِيقًا مِّنَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلْكِتَٰبَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَٰنِكُمْ كَٰفِرِينَ (3:100) -آل عمران

مومنو! اگر تم اہلِ کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمھیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے (3:100)

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن تُطِيعُواْ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰٓ أَعْقَٰبِكُمْ فَتَنقَلِبُواْ خَٰسِرِينَ (3:149)

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر (مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے (3:149)

إِن يَنصُرْكُمُ ٱللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا ٱلَّذِى يَنصُرُكُم مِّنۢ بَعْدِهِۦ ۗ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ (3:160) -آل عمران

اور اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں (3:160)

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (4:115)- النّساء

اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالف کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے (4:115)

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (4:139)- النّساء

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے (4:139)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا (4:144)- النّساء

اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو؟ (4:144)

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا (4:145)- النّساء

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے۔ اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (4:145)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (5:51)- المائدة

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (5:51)

وَمَن يَتَوَلَّ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ فَإِنَّ حِزْبَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلْغَٰلِبُونَ (5:56)- المائدة

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے (5:56)

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱلَّذِينَ هَادُوا۟ وَٱلصَّٰبِـُٔونَ وَٱلنَّصَٰرَىٰ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (5:69) - المائدة

جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ غمناک ہوں گے (5:69)

تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِى ٱلْعَذَابِ هُمْ خَٰلِدُونَ (5:80)

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں انہوں نے جو کچھ اپنے واسطے آگے بھیجا ہے برا ہے (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (مبتلا) رہیں گے (5:80)

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِى ٱلْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ (8:73)

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا (8:73)- الأنفال

وَمَا كَانَ ٱسْتِغْفَارُ إِبْرَٰهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَآ إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥٓ أَنَّهُۥ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَأَوَّٰهٌ حَلِيمٌ (9:114)- التوبة

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کا سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے (9:114)- التوبة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (9:28)- التوبة

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کا پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بے شک خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے (9:28)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن يَسْتَغْفِرُوا۟ لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوٓا۟ أُو۟لِى قُرْبَىٰ مِنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَٰبُ ٱلْجَحِيمِ (9:113)- التوبة

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں۔ تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں (9:113)

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا۟ أَن تُصِيبُوا۟ قَوْمًۢا بِجَهَٰلَةٍ فَتُصْبِحُوا۟ عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَٰدِمِينَ (49:6)- الحجرات

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے (49:6)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (58:22)- المجادلة

جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے (58:22)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (61:9)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے (61:9)- الممتحنة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

35- فرمان الٰہی اور عقیدہ ایصال ثواب

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (2:38)- البَقَرَة

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (2:38)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (2:39)- البَقَرَة

اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (2:39)

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (2:110)- البَقَرَة

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے، اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (2:110)

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (2:134)

یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو اُن کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمھارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی (2:134)- البَقَرَة

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (2:141) البَقَرَة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ جماعت گزر چکی۔ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا،اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔اور جو عمل وہ کرتے تھے،اس کی پرسش تم سے نہیں ہوگی (2:141)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (2:254) - البقرة

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (2:254)

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ (2:272)- البقرة

(اے محمدﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔اور (مومنو) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم جو خرچ کرو گے خدا کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا، (2:272)

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (2:281)- البقرة

اور اس دن سے ڈرو جب کہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا۔اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہوگا(2:281)

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (2:286)- البقرة

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔اور ہم پر رحم فرما۔تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما(2:286)

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (3:25)

تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (3:25)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (3:26) -آل عِمرَان

کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (3:26)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ (3:30) -آل عِمرَان

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے (3:30)

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (3:185) -آل عِمرَان

ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے (3:185)

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (6:164)- الأنعَام

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کا جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا (6:164)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (7:147)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا (7:147)- الأعرَاف

هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (10:30)- يُونس

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرلے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا (10:30)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ
(10:41)- يُونس

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) تم میرے عملوں کا جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں ہوں (10:41)

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (10:52)

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو۔ (اب) تم انہیں (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے (10:52)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ (14:31)- إبراهيم

(اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں (14:31)

مَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا (17:15)- بنیٓ اسرآئیل

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے (17:15)

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (27:90)- النَّمل

اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تم کو تو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو (27:90)

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ (29:2)- العنكبوت

کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور اُن کی آزمائش نہیں کی جائے گی (29:2)

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ (29:3)- العنكبوت

اور جو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ اُن کو ضرور معلوم کریں گے جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں (29:3)

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ (30:44)- الرُّوم

جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اُسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں (30:44)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (30:45)- الرُّوم

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو خدا اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا (30:45)

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (31:12)- لقمان

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو خدا بھی بےپروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے (31:12)

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (31:13)- لقمان

اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے (31:13)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (35:18)- فَاطِر

اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔ اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (35:18)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا (35:45)- فَاطِر

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا۔ تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (35:45)

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (36:54)- يس

اس روز کسی شخص پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے (36:54)

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (37:39)- الصَّافات

اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے (37:39)

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (39:70)- الزُّمَر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے (39:70)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (41:46)- السجدة

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (41:46)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (45:15)- الجاثية

جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (45:15)

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (46:19)- الأحقاف

اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے۔ غرض یہ ہے کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے (46:19)

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (52:16)- الطّور

اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) انہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے (52:16)

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ (99:6)- الزّلزلة

اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں (99:6)

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ (99:7)- الزّلزلة

تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا (99:7)

وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (99:8)- الزّلزلة

اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (99:8)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

36- معاشرتی، ازواجی اور وراثت کے مسائل

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (2:221)-البَقَرَة

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کو زوجیت میں نہ دینا کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (2:221)

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (2:228) - البَقَرَة

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنی تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کا جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں۔ اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔ اور خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے **(2:228)**

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (2:229)- البَقَرَة

طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے (2:229)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (4:23)- النِّسَاء

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے (ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے (4:23) - النِّسَاء

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (4:11)- النِّسَاء

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادؤں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے، یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے (4:11)

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (4:176)- النِّسَاء

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (اللہ) دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (4:176)- النِّسَاء

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (24:26)- النُّور

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے (24:26)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (24:30)- النُّور

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے (24:30)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا (33:36)- الأحزاب

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کردیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہوگیا (33:36)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (33:50)- الأحزاب

اے پیغمبر ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کردی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی ان سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ اجازت (اے محمد ﷺ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کردیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (33:50)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

37- صرف اتباع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لازم ہے نہ کہ کسی امتی کی تقلید شخصی بھی۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (2:165)- البَقَرَة

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (خدا) بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔ اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے۔ اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (2:165)- البَقَرَة

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (2:166)

اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیرووں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب (الہیٰ) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے (2:166)

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ (2:167)- البَقَرَة

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہو تاکہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اسی طرح اللہ ان کے اعمال انہیں حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (2:167)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ **(2:170)**- البَقَرَة

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) **(2:170)**

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿003:031﴾-آل عِمرَان

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میر پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کردیگا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿3:132﴾-آل عِمرَان

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿4:069﴾- النِّسَاء

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے دن ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہد اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿4:070﴾- النِّسَاء

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿004:080﴾- النِّسَاء

جو شخص رسول کی فرماں برداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرماں برداری کی اور جو نافرمانی کرے تو (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿4:115﴾- النِّسَاء

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کے سوا اور راستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ **(6:94)** -الأنعام

اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال ومتاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہوگئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے **(6:94)**

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ **(7:3)**

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو **(7:3)** - الأعراف

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ **(13:33)** -الرّعد

تو کیا جو (اللہ) ہر متنفس کے اعمال کا نگراں (ونگہباں) ہے (وہ بتوں کی طرح بے علم وبے خبر ہو سکتا ہے) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں **(13:33)**

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿024:063﴾-النّور

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ (31:21)- لقمان

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اُس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟) **(31:21)**

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا (33:36)- الأحزاب

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا (33:36)

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿033:071﴾-الأحزاب

وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

38-ولی اللہ یا اللہ کے دوست کون؟
ولی الشیطان یا شیطان کے دوست کون؟

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿2:107﴾- البَقَرَة

تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں-

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿2:112﴾- البَقَرَة

ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکادے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (2:165)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (اللہ) بناتے اور ان سے خدا کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔ اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت خدا ہی کو ہے۔ اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے (2:165)- البَقَرَة

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (2:190)

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (2:190)- البَقَرَة

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (2:195)- البَقَرَة

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (2:195)

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿2-257﴾- البَقَرَة

ایمان لانے والوں کا کارساز اللہ تعالیٰ خود ہے، وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جاتا ہے اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں۔ وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہ لوگ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (3:31)-آل عِمرَان

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (3:31)

وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا (4:119)- النِّسَاء

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا اور وہ صریح نقصان میں پڑ گیا (4:119)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (6:121)- الأنعام

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں (دوستوں) کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے (6:121)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (9:16)- التوبة

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (9:16)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ (9:17)- التوبة

مشرکوں کی زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے (9:17)

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (9:18)- التوبة

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے ہیں اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں (9:18)

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿10:062﴾ - یونس

یاد رکھو کے اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگیں ہوتے ہیں ﴿10:062﴾ -

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿10:063﴾- یونس

یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے ہیں ﴿10:063﴾- یونس

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ (16:100)- النحل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اس (شیطان) کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق (دوست) بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں (16:100)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا (18:50)- الکھف

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو۔ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں (اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے (18:50)

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ (22:78)- الحجّ

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین کی (کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی (رسی کو) پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے۔ اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے (22:78)

قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا (25:18)- الفرقان

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے۔ اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے (25:18)

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (28:56)

(اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانیوالوں کو خوب جانتا ہے (28:56)- القَصَص

قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۖ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ (34:41)- سَبَإ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے۔نہ یہ۔بلکہ یہ جنّات کو پوجا کرتے تھے۔اور اکثر انہی کو مانتے تھے (34:41)

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ (39:3)- الزُّمَر

دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے (زیبا ہے) اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں۔(وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب بنادیں۔تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں خدا ان میں ان کا فیصلہ کردے گا۔بے شک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (39:3)- الزُّمَر

39-سفارش یا وسیلہ

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ۔۔۔سورت نمبر ۔۔۔) نام سورت۔۔۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (2:48)- البَقَرَة

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں (2:48)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (2:123)- البَقَرَة

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے،اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے (2:123)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (2:254)- البَقَرَة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (2:254)

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(2:255)- البَقَرَة

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے (2:255)

وَأَنْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(5:35)- المَائدة

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ (5:35)

ذَرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

(6:51)- الأنعَام

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ پرہیزگار بنیں (6:51)

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (6:94)- الأنعَام

اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال ومتاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے (6:94)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (7:53) - الأعراف

کیا یہ لوگ اس کے وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ وعدہ آ جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارا کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بے شک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا (7:53) - الأعراف

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (10:3) - يونس

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس) اس کا اذن حاصل کیے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا، یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے (10:3)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (10:18)

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے (10:18) - یونس

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا (17:57) - بنی اسرآئیل

یہ لوگ جن کو اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا) زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے (17:57)

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا (19:87) - مريم

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو (19:87)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا (20:109)- طٰه

اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے (20:109)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ (21:28)- الأنبياء

جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کرسکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں (21:28)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ (26:100)- الشُّعَرَاء

تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے (26:100)

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ (30:13)- الرُّوم

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد ہو جائیں گے (30:13)

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (32:4)- السَّجدَة

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ اس کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ (32:4)

أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ (36:23)- يسٓ

کیا میں ان کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا ہی سکیں (36:23)

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (43:86)

جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کرنے کا اختیار نہیں رکھتے ہاں (مستحق شفاعت وہ ہیں) جو حق بات کا اقرار کریں اور انہیں علم بھی ہو۔ (43:86)- الزّخرُف

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ (50:15)- قٓ

کیا ہم پہلی بار پیدا کرکے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں (50:15)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (50:16)-ق

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں (50:16)

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ (50:17)-ق

جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں، لکھ لیتے ہیں (50:17)

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ (50:18)-ق

کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے (50:18)

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى (53:26)-النّجم

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے (53:26)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

40-واقعہ معراج قرآن کی روشنی میں-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (17:1)- بنی اسرآئیل

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے (محمد ﷺ) کو مسجد الحرام یعنی (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (17:1)

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا (17:60)- بنی اسرآئیل

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا۔ اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے (17:60)- بنی اسرآئیل

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى (53:1)- النّجم

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے (53:1)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى (53:2)- النّجم

کہ تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (53:2)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى (53:3)- النّجم

اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں (53:3)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (53:4)- النّجم

یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (53:4)

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ (53:5)- النّجم

ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (53:5)

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ (53:6)- النّجم

(یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے (53:6)

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ (53:7)- النّجم

اور وہ (جبرائیل آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے (53:7)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ (53:8)- النّجم

پھر (یعنی جبرائیل) قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے (53:8)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ (53:9)- النّجم

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم (53:9)

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ (53:10)- النّجم

پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا (53:10)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ (53:11)- النّجم

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ مانا (53:11)

أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ (53:12)- النّجم

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ (53:12)

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ (53:13)- النّجم

اور انہوں نے اس (یعنی جبرائیل) کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے (53:13)

عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ (53:14)- النّجم

پرلی حد کی بیری (درخت) کے پاس (53:14)

عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ (53:15)- النّجم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اسی کے پاس رہنے کی جنت ہے (53:15)

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى (53:16)- النّجم

جب کہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا (53:16)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى (53:17)- النّجم

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی (53:17)

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (53:18)- النّجم

انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں (53:18)

41-شب برات کی دلیل میں پیش کی جانے والی آیات اصل میں شب قدر کیلیے ہیں

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ــ سورت نمبر ــ) نام سورت ــ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ.......... (2:185)- البَقَرَة

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا......... (2:185)

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ (44:3)- الدّخان

کہ ہم نے اس (قرآن) کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو سیدھا راستہ دکھانے والے ہیں (44:3)

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ (44:4)- الدّخان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اسی رات میں تمام حکمت کے کام کے فیصلے کئے جاتے ہیں (44:4)

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (97:1)- القدر

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا (97:1)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (97:2) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ (97:3)- القدر

اور تمھیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ (97:2) شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے (97:3)

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ (97:4) سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (97:5)- القدر

اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لیے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں (97:4) یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے (97:5)

42- جادو / سحر شیطانی عمل ہے-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (2:102)

اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی، بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے، جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعۂ)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے (ایسا) جادو سیکھتے، جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا، اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے (2:102)- البَقَرَة

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ (5:110)- المَائدة

جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو میرے حکم سے (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ صریح جادو ہے (5:110)

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (5:116)- المَائدة

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا بے شک تو علّام الغیوب ہے (5:116)

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (5:117)- المَائدة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے (5:117)

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ (10:77)- یونس

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے۔ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے (10:77)

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے اللہ اس کو بھی نیست ونابود کردے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا (10:81)- یونس

قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کمبختی۔ خدا پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کردے گا اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا (20:61)- طٰہ

كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (51:52)- الذّاریات

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے (51:52)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

43-بغیر ایمان و عمل کے فقط انبیاء کی قرابت داریاور سفارش کسی کے کام نہیں آسکتی۔

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ۔۔۔سورت نمبر ۔۔۔) نام سورت۔۔۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (2:48)-البَقَرَة

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (06:74) سورۃالانعام

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آذر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہو کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (06:94) سورۃالانعام:

اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے شفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (09:80) - التوبة

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہی ہے) اگر (ان کے لئے) ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اسلئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کفر کیا اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (09:113:) - التوبة

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں۔ تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ (09:114) سورة التوبة:

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب انکو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (10:105) - یونس

اور یہ کہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ۔ اور مشرکوں میں ہر گز نہ ہونا۔

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿011:042﴾ - هُود

اور وہ انکو لیکر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے) اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا' پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿011:045﴾ - هُود

اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اسکو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿011:046﴾- هُود

اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے۔ تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿011:047﴾- هُود

نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی مجھے حقیقت معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ (11:81)-هُود

فرشتوں نے کہا لوط ! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لیکر چل دو۔ اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کی جو آفت تم پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ ان سے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ اور کیا صبح کچھ دور ہے؟

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ (15:94)-الحِجر

پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (16:35)

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ (اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (16:35)- النّحل

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (60:04) سورۃ الممتحنۃ:

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلی دشمنی رہے گی ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ جانا ہے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ (66:10) سورۃ التحریم

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے انکی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونیوالوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

44- مقصد تخلیق کائنات اور تمام انبیاء کی دعوت

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(06:74) سورۃ الأنعام

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آذر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ(07:65) سورۃ الأعراف

اور اسی طرح قوم عاد کی طرف انکے بھائی ھود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیوں اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(07:73)- سورۃ الأعراف

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا اے قوم ! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹی تمہارے لئے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تم کو پکڑ لے گا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (07:85) - الأعراف

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم ! خدا کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک نشانی آچکی ہے۔ تو تم ناپ اور تول پورا کیا کرو اور لوگوں کی چیزیں پوری دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ (11:50) سورۃ ہود

اور ہم نے عدا کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا) انہوں نے کہا کہ میری قوم ! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (14:04) سورۃ ابراہیم

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتادے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ (15:26) - الحِجر

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ (15:027) - الحِجر

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ (21:16) سورۃ الانبیاء

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں کیا

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ (23:23) سورۃ المؤمنون

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم ! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ(29:03) سورۃ العنکبوت

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے انکو بھی آزمایا تھا (اور انکو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ(29:14) سورۃ العنکبوت

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ﴿29:16﴾ سورۃ العنکبوت

اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (39:65)-الزُّمَر

اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (51:56) سورۃ الذّاریات

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا﴿76:02﴾ سورۃ دھر / الإنسان

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

45-رہبانیت (تارک دنیا/ کنارہ کشی/چیلہ کشی) خودساختہ اور غیر شرعی عمل ہے-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر --- سورت نمبر ---) نام سورت---

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿057:026﴾

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر) بنا کر بھیجا اور انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری) رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿057:027﴾-الحدید

پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور (رہبانیت/ترک دنیا) لذات سے کنارہ کشی تو انھوں نے خود ایک نئی بات (بدعت) نکال لی تھی ہم نے ان کو اس کا **حکم نہیں** دیا تھا مگر (انھوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے انکا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

46-اسلام اخوت و بھائی چارہ کادرس دیتا ہے نہ کہ قومیت پرستی کا بلکہ اللہ کے نزدیک معیار صرف تقوی و پرہیز گاری ہے-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿02:62﴾ سورة البَقَرَة

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم ومذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (3:103)- آل عِمرَان

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ

(3:103)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿09:115﴾ سورة التّوبة:

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (49:10)- الحُجرَات

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے

(49:10)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿49:11﴾ سورة الحُجرَات

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام (رکھو) ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿49:13﴾ سورة الحُجرَات

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

47- متفرق مسائل کے متعلق آیات

حوالہ کا طریقہ :- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (2:42)- البَقَرَة

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ، اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ (2:42)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (2:282)- البَقَرَة

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ) انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اسے اللہ نے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے۔ اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔ اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کرلیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلادے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لئے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے میں کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے۔ اس سے تمہیں کسی طرح کا شک وہ شبہ بھی نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید وفروخت کیا کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے۔ اور خدا سے ڈرو اور (دیکھو کہ) وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (2:282)

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (2:283)- البَقَرَة

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہیئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا۔ جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (2:283)

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ (3:7)-آل عِمرَان

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دست گاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں (3:7)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ (3:79)-آل عِمرَان

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہلِ کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو (3:79)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (4:135)- النِّسَاء

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔ تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچیدا شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (4:135)

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (31:34)- لقمَان

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینھ برساتا ہے۔ اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (31:34)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (46:4)

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) (46:4)- الأحقاف

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (5:3)

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (5:3)- المائدة

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (10:36)- يُونس

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بے شک اللہ تمہارے (سب) افعال سے واقف ہے (10:36)

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (10:105)- يُونس

اور یہ کہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کیے جاؤ۔ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا۔ (10:105)

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (16:123)

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (16:123)- النّحل

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا (18:54)- الكهف

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے (18:54)

وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (26:224)- الشُّعَرَاء

اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں (26:224)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (28:50)- القصص

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (28:50)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ (31:21)- لقمان

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اُس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟) (31:21)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا (35:40)- فاطر

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے (35:40)

وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ (43:33)- الزّخرُف

اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ خدا سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں (43:33)

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُمْ مُعْرِضُونَ (21:24)- الأنبياء

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنالئے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (21:24)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

48- تمام مسائل کا مکمل حل اور عقائد و اعمال کی درستگی کا واحد ذریعہ صرف اور صرف قرآن و صحیح حدیث نبوی ﷺ میں غور و فکر اور تحقیق سے ہے غور و فکر نہ کرنے والوں کے لیے سخت واعیدیں ہیں-

حوالہ کا طریقہ:- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (8:22)- الأنفال

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں (لوگوں میں) سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (8:22)

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (28:50)- القصص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (28:50)

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (67:8)

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کہ تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ (67:8)- المُلک

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ (67:9)

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو (67:9)

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ (67:10)- المُلک

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے (67:10)

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (47:24)- محمّد

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں (47:24)

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ (47:25)- محمّد

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے۔ شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا (47:25)

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (25:30)- الفُرقان

اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (25:30)

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا (25:42)- الفُرقان

اگر ہم نے اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا۔ (اور ان سے پھیر دیتا) اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے (25:42)

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا (25:43)- الفُرقان

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو (25:43)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا
(25:44)- الفرقان

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (25:44)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (9:23)- التوبة

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں (9:23)

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (3:19)- آل عمران

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے (3:19)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (4:59)- النّساء

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے (4:59)- النّساء

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ
(5:63)- المائدة

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں (5:63)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (5:104)- المائدة

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) (5:104)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ
(34:43)- سَبَإ

اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے (جو اپنی طرف سے) بنالیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (34:43)- سَبَإ

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ (43:23)- الزّخرُف

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں (43:23)

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا (4:31)

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے (4:31)- النِّسَاء

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (2:256)- آل عِمرَان

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا اور (سب کچھ) جانتا ہے (2:256)- آل عِمرَان

......الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا......... ۚ
(5:3)- المَائدة

آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا (5:3)- المَائدة

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ (16:61)- النّحل

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں (16:61)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (66:6) التّحريم

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں (66:6)

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (3:103)- آل عِمران

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (3:103)

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (39:65)- الزُّمَر

اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (39:65)

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ (57:16)- الحديد

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ) برحق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرف نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں۔ پھر ان پر زمان طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہوگئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں (57:16)- الحدید

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿02:214﴾ سورة البقرة:

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یونہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب خدا کی مدد آئے گی؟ دیکھو اللہ کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

گزشتہ بیان شدہ قرآنی آیات ان متنازعہ مسائل کی اصل (قرآنی) حقیقت ہے

باقی تمام خود ساختہ من گھڑت انسانی تخلیق شدہ (مسلکی/ گروہی) بے سند/ بے دلیل عقاہد ہیں-

نوٹ ! کمپیوٹر لکھائی کی وجہ سے بعض مقامات پر صرف الفاظ کی (فونٹس /بناوٹ/ لکھائی) میں معمولی فرق/غلطی ممکن ہے بلخصوص لفظ (الله) کیونکہ ہر آیت کا حوالہ موجود ہے اسلیے خود ساختہ تحویلات سے اجتناب کریں اور غلطی کے متعلق مطلع کریں- یا برائے مہربانی کسی بھی لفظی غلطی کی صورت میں اصل نسخہ قرآن کی طرف رجوع کریں-

ۚ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (2:42)- البَقَرَة

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ، اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ (2:42)

وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (23:52)- المؤمنون

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (23:52)

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُمْ مُعْرِضُونَ (21:24)- الأنبيَاء

کیالوگوں نے الله کو چھوڑ کر اور معبود بنالئے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (21:24)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

49-قرآن کی تمام (114) سورتوں کا (مکمل) خلاصہ

SUMRY OF ALL (114)SURA- E- QURAN.

صفحہ نمبر 184.....سے لے کر صفحہ نمبر.. 204 تک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فہرست مضامین قرآن مجید

اہم مضامین سورۂ فاتحہ (1)	آیات نمبر
تمام کائنات کا رب روز قیامت کا مالک اور مشکل کشا اللہ ہی ہے۔ اسی کی عبادت کرنی چاہیے اور اسی سے مدد مانگنی چاہیے	5-2
انعام یافتہ لوگوں کا راستہ صراط مستقیم ہے، اس کی اللہ سے توفیق مانگنی چاہیے	7،6

اہم مضامین سورۂ بقرہ (2)	آیات نمبر
ہدایت یافتہ لوگوں کے چند اوصاف	5-3
کافروں کی حرماں نصیبی کے حقیقی اسباب	7،6
منافقین کی چند علامات	20-8
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برا کہنے والے خود برے ہیں	13
اللہ تعالیٰ کے مستحق عبادت ہونے پر چند واضح دلائل	22،21
محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں	23
اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب حکیم کی نظیر پیش کرنا کسی کے بس میں نہیں	23
آتش دوزخ کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں	24
فاسقوں کی چند علامات	27
اللہ تعالیٰ نے زمین کی تمام چیزیں انسان ہی کے لیے پیدا کی ہیں	29
خاکی آدم نوری فرشتوں سے بہتر اور زمین میں اللہ کا نائب ہے	34-30
حضرت آدم وحوا علیہما السلام کو شیطان کا بہکانا اور قبولیت توبہ کا واقعہ	37-36

آسمانی ہدایت کی کامل پیروی ہی باعث نجات رہی ہے اور رہے گی	38
باجماعت نماز پڑھنے کا حکم	43
لوگوں کو نیکی کی بات بتانا لیکن خود اس پر عمل پیرا نہ ہونا بے سمجھی کی علامت ہے	44
اجتماعی موت کے بعد زندہ کرنے کا ایک واقعہ	56،55
اللہ جل جلالہ اور نبی ﷺ کے فرمودہ الفاظ میں تبدیلی یا اضافہ کرنا عذاب الٰہی کا سبب ہے	59،58
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پتھر سے بارہ چشمے جاری کرنے کا معجزہ	60
یہود و نصاریٰ اور لادین لوگ بھی روز قیامت کامیاب ہو سکتے ہیں اگر......	62
بنی اسرائیل کے ایک گروہ کا اللہ کی نافرمانی کے سبب بندر بنائے جانے کا واقعہ	66،65
بنی اسرائیل کے گائے ذبح کرنے کے حکم الٰہی میں بحث و کرید کرنے کا انجام اور مُردے کے زندہ ہونے کا واقعہ	73-67
گناہوں کی تاثیر سے دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو جاتا ہے	74
کلام الٰہی میں تحریف کرنے والے ایمان سے محروم ہی رہتے ہیں	75
انسانوں کی لکھی تحریروں کو اللہ کی طرف منسوب کرنا باعث ہلاکت ہے	79
بنی اسرائیل نے اللہ سے کیے ہوئے اپنے وعدوں کی پاسداری نہیں کی	86-83
کتاب الٰہی کے کچھ احکام کو ماننے اور کچھ کو نہ ماننے کا دنیا و آخرت میں انجام	85
یہود آمد رسول (ﷺ) کے تذکرے کرنے کے باوجود لعنتی کیوں بنے؟	90،89
فقط درازیٔ عمر عذاب سے نہ بچا سکے گی	96
اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم بذریعہ جبریل امین دلِ مصطفیٰ پر اتارا	97
اللہ تعالیٰ، کسی فرشتے یا کسی رسول کا دشمن کافر ہے	98
کتاب الٰہی کو پس پشت ڈالے رکھنا یہود کا وتیرہ رہا ہے	101
جادو سیکھنا کفر اور جادو سکھانا شیطانوں کا کام ہے	102
جادو بذات خود اثر نہیں کر سکتا جب تک اللہ کا حکم نہ ہو	102

ہاروت اور ماروت کے جادو سکھانے کا طریقہ اور جادوگر کی سزا کا بیان	102
کسی آیت کو منسوخ کرنا یا بھلا دینا اللہ کے اختیار میں ہے	106
چہرے کو (خود اپنے آپ کو) مطیع بنانا بھی اسلام میں داخل ہے	112
یہود و نصاریٰ کتابیں پڑھنے کے باوجود بے علمی کی باتیں کرتے رہتے ہیں	113
مسجدوں میں یاد الٰہی سے روکنا اور انہیں ویران بنانا بہت بڑا ظلم ہے	144
آسمان و زمین کی تخلیق بغیر نمونے کے ہوئی ہے	117
اللہ تعالیٰ کے ارادے کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں بن سکتا	117
یہود و نصاریٰ مسلمانوں سے راضی نہیں ہو سکتے جب تک ان کی پیروی نہ کی جائے	120
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آزمائشوں میں کامیابی اور پھر انعام کا بیان	125،124
حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی اپنی اولاد میں حضرت محمد ﷺ کی بعثت کی دعا	129
ملت ابراہیم (علیہ السلام) سے بے رغبتی بے وقوفی کی دلیل ہے	130
حضرت یعقوب علیہ السلام کی دین توحید پر قائم رہنے کی وصیت	133
تم صرف اپنے اعمال کے ضامن ہو، گزشتہ قوموں کے تم مسئول نہیں	134
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایمان، پوری امت کے لیے معیار ہے	137
اللہ کا رنگ سب سے بہتر رنگ ہے	138
ہمیشہ کے لیے بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف قبلہ کی تبدیلی کا بیان	152-142
امت محمدیہ کے سابقہ امتوں پر اور حضرت محمد ﷺ کے اپنی امت پر گواہ ہونے کا بیان	143
قبلہ کی تبدیلی سے مقصود جذبۂ اتباعِ رسول پرکھنا ہے	143
اللہ تعالیٰ سے مدد لینے کے دو ذرائع: صبر اور نماز	153
شہید مرتا نہیں بلکہ زندہ ہے، لیکن تمہیں اس کی زندگی کا شعور نہیں	154
اہل ایمان کی آزمائشوں کے پانچ مختلف انداز اور صابرین کے انعامات کا بیان	157-155
ہر چھوٹی یا بڑی مصیبت میں [اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ] پڑھنا چاہیے	156

حج اور عمرہ کے دوران میں صفا و مروہ کی سعی کا بیان	158
اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ باتوں کو چھپانا اپنے آپ کو لعنتی بنانا ہے	159
توبہ کر لینے اور اپنی حالت کو سنوارنے پر معافی بھی مل سکتی ہے	160
جو کافر مرے وہ ابدی لعنتی ہے	162
عقل والوں کے لیے چند آفاقی دلائل، مثلاً دن، رات، بارش اور ہوا وغیرہ	164
کچھ لوگ غیر اللہ سے اللہ جیسی محبت کرتے ہیں لیکن اہل ایمان کی اللہ سے محبت زیادہ ہوتی ہے	165
پیر حضرات قیامت کے روز اپنے مریدوں سے اظہار لاتعلقی کر دیں گے	167
برائی، بے حیائی اور اللہ کے خلاف خود ساختہ باتیں شیطان سکھاتا ہے	169
احکام الٰہی کے مقابلے میں باپ دادا کی پیروی کرتے رہنا شیوۂ کفار ہے	170
کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا بھی عبادت ہے	172
جس چیز پر غیر اللہ کا نام لیا جائے وہ حرام ہے، نیز دیگر حرام چیزوں کا بیان	173
اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکامات کو چھپانے یا تبدیل کرنے کی سزاؤں کا بیان	174
تقویٰ شعار بنا دینے والے نیک اعمال کا تذکرہ	177
قصاص لینا فرض ہے، البتہ مقتول کے وارث اسے معاف کر سکتے ہیں	178
قصاص سے زندگانی اور تقویٰ دونوں ثمرات ملتے ہیں	179
وصیت کرنا فرض ہے، اگر وصیت صحیح ہو تو اس پر عمل کرنا اور اگر غلط ہو تو اس کی اصلاح ضروری ہے	182-180
روزوں کی فرضیت اور اس کے احکامات کا بیان	187-183
قرآن کا نزول ماہ رمضان میں ہوا	185
اللہ بندے کے قریب ہے اور دعا قبول کرتا ہے	186
ماہ رمضان کی راتوں میں بیویوں سے ملنا جائز ہے	187

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مساجد، جائے اعتکاف اور حالت اعتکاف میں مباشرت حرام ہے	187
رشوت دینا حرام ہے	188
قتال فی سبیل اللہ برائے انتقام وانسداد فتنہ' کفار کا حکم	194-190
انفاق فی سبیل اللہ اعتدال سے ہو	195
حج اور عمرے کا بیان اور حج کے چند احکامات کا تذکرہ	203-196
دنیاوی اغراض والے فسادی اور جھگڑالو آدمی سے دل گرفتہ نہ ہو جائیں	206-204
مومنو! دائرہ اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ	209،208
دنیا کی زندگی کفار کے لیے خوشنما ہے	212
حصول جنت کی راہ کے مصائب جن پر انبیاء علیہم السلام بھی پکار اٹھے: [مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ]	214
صدقہ وخیرات کے حق دار لوگ	215
کفار سے قتال فرض ہے لیکن شاید تم کوئی چیز ناپسند کرو جبکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو	216
کفار کا تم سے لڑائی کا مقصد تمہیں دین سے برگشتہ کرنا ہے	217
مرتد ہونے والے کی تمام نیکیاں غارت ہو جاتی ہیں	217
شراب اور جوئے میں فوائد کی نسبت نقصانات بہت زیادہ ہیں	219
ضرورت سے زائد مال صدقہ کرنا بہتر ہے	219
یتیم تمہارے دینی بھائی ہیں، لہٰذا ان کے متعلق اصلاحی پہلو اختیار کیے رکھنا	220
مشرک مردوں اور عورتوں سے نکاح نہ کرو اگرچہ وہ تمہیں اچھے ہی لگتے ہوں	221
حالت حیض اور طہر میں زوجین سے متعلقہ چند احکام	223،222
اللہ کے لغو قسموں سے درگزر فرمانے اور پختہ قسموں پر گرفت کرنے کا بیان	225
ایلاء یعنی بیوی سے تعلق قائم نہ رکھنے کی قسم کھانا اور اس کے احکامات	227،226
مطلقہ کی عدت اور خاوند کا رجوع کرنے کا اختیار	228
زوجین کے حقوق وفرائض کا بیان	228

طلاق اور اس سے متعلقہ چند مسائل اور خلع یعنی بیوی کے طلاق مانگنے کا بیان	231-229
ایک یا دو طلاقوں کی عدت گزر جانے کے بعد سابقہ خاوند سے نکاح جدید کا بیان	232
دودھ پلانے کی مدت' مطلقہ بیوی یا کسی دوسری خاتون سے دودھ پلوانے کا بیان	233
بیوہ کی عدت اور اسے پیغام نکاح دینے کا بیان	235،234
قبل از صحبت اور حق مہر مقرر کرنے سے پہلے یا بعد میں طلاق دینے کے احکام	237،236
نماز عصر کی خصوصی حفاظت اور حالت خوف وامن میں نماز کی ادائیگی کا طریقہ	238
بیوہ کی رہائش اور اخراجات کس کے ذمے ہیں؟	240
ہزاروں لوگ مرنے کے بعد جی اٹھے	243
قتال فی سبیل اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ کا بیان	245،244
طالوت کے بادشاہ بننے اور ان کے جہادی معرکے کی تفصیل	252-246
سب رسول درجات میں ہم مرتبہ نہیں ہیں	253
سب کام اللہ تعالیٰ کی مشیت اور ارادے کے ماتحت ہو رہے ہیں	253
قیامت کے روز کوئی دوستی یا سفارش نہیں، بلکہ صدقات وخیرات کام آئیں گے	254
آیۃ الکرسی میں اللہ معبود حقیقی کی چند اعلیٰ صفات کا تذکرہ	255
دین میں زبردستی ہے ہی نہیں	256
تمام اہل ایمان کا ولی اللہ تعالیٰ جبکہ کافروں کا ولی شیطان ہے	257
حضرت ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے مابین ''معبود برحق'' کے موضوع پر فیصلہ کن مناظرہ	258
اللہ تعالیٰ کے لیے کسی چیز کو دوبارہ زندہ کرنا مشکل نہیں' اس کی واقعاتی مثالیں	260،259
''ایک دانے سے سو دانے'' انفاق فی سبیل اللہ کی عمدہ مثال	261
صدقہ دینے کے بعد اذیت پہنچانا اور احسان جتانا ثواب ضائع کر دیتا ہے	264-262
دکھلاوے کے لیے اور رضائے الٰہی کے لیے مال خرچ کرنے کی مثالیں	265،264
زمینی پیداوار سے بھی خرچ کریں، لیکن مال دل لگتا ہو	267

شیطان فقیری سے ڈراتا جبکہ بے حیائی پر بے دریغ خرچ کرواتا ہے	268
صدقات ظاہر اور پوشیدہ دونوں طریقوں سے دیے جا سکتے ہیں	271
ہدایت پر گامزن کرنا نبی ﷺ کے اختیار میں نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے	272
بعض فقراء لوگوں سے مانگتے تو نہیں لیکن وہ صدقات کے مستحق ہوتے ہیں	273
سود سے متعلقہ چند احکامات	279-275
مقروض کو آسانی تک مہلت دو یا پھر اسے بالکل معاف ہی کر دو	280
قرض کے معاملات لکھنے' گواہ بنانے اور اس کے دیگر احکامات کا بیان	282
اشیاء کو رہن رکھنا بھی جائز ہے	283
گواہی چھپانا گناہ ہے	283
آخری دو آیات آپ کی حفاظت کی ضامن، رات کو انہیں پڑھنا مسنون ہے	286،285

اہم مضامین سورۂ آل عمران (3)	آیات نمبر
ارض وسما میں کوئی چیز بھی اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہیں ہے	6،5
آیات قرآن کی دو اقسام: محکمات اور متشابہات	7
عقلمند لوگوں کی دنیا اور آخرت کے متعلق دعائیں	9،8
کافروں کا مال اور اولاد انہیں عذاب الٰہی سے چھڑا نہ سکیں گے	12-10
معرکۂ کفر واسلام ''غزوۂ بدر''	13
حیات دنیا کی چھ مرغوب چیزیں جبکہ آخرت ان سے بہتر ہے	14
متقی لوگوں کے انعامات اور ان کے نمایاں اوصاف	17-15
اسلام ہی اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے	19
نبی اکرم ﷺ اور آپ کے متبعین کا دین فقط اسلام ہے	20
کسی نبی کا قاتل اور کسی عدل وانصاف کے داعی کا قاتل' سزا میں یکساں	22،21
بے بنیاد دعویٰ کی آڑ میں کتاب الٰہی کا فیصلہ ماننے سے رُوگردانی کرنا......؟	25-23

پوری کائنات کا مالک' مختار کل اور سب کا رازق صرف اللہ ہے	27-26
کافروں سے دوستی کرنے والا حمایت الٰہی سے محروم ہو جاتا ہے	28
تمام اعمال نیک وبد ہر شخص کے سامنے آ جائیں گے	30
محبت الٰہی کے حصول کا فقط ایک راستہ: اتباع سنن نبوی	31
قبل از پیدائش بچے کو ''وقف للہ'' کرنے کی نذر ماننا جائز ہے	35
حضرت مریم علیہا السلام کی پیدائش اور عہد طفولیت کی ایک جھلک	37-35
اولاد لینا یا دینا کسی نبی کے اختیار میں بھی نہیں ہے' ایک سچا واقعہ	41-38
حضرت مریم علیہا السلام کی پاکدامنی اور عبادت گزاری کا تذکرہ	43،42
حضرت محمد ﷺ کے عالم الغیب ہونے کی نفی	44
''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت'' چند تمہیدی حقائق	48-45
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا تذکرہ اور ان کی آمد کے چند مقاصد	51-49
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حامیوں اور مخالفوں پر ایک نظر	54-52
آسمانوں پر اٹھا لینے کی پیشگی اطلاع اور مخالفین کو عذاب شدید دینے کا وعدہ	58-55
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت آدم علیہ السلام دونوں ایک لحاظ سے ہم رتبہ ہیں	60،59
عیسائی مذکورہ حقائق کو تسلیم نہ کریں تو مباہلہ کر لیں	63-61
اہل اسلام کی اہل کتاب کو دعوت اور ان کی چند مشترکہ بنیادی باتیں	64
حضرت ابراہیم علیہ السلام از روئے مذہب کون تھے؟	68-65
اہل کتاب کی ایک خفیہ سازش	74-72
اہل کتاب کی دنیاوی اور دینی دیانت کی ایک جھلک	76،75
انبیائے کرام لوگوں کو ''ربانی'' بنانے کے لیے کوشاں رہتے تھے	79
تمام انبیاء علیہم السلام سے حضرت محمد ﷺ کی آمد پر ایمان ونصرت کا وعدہ لیا گیا	82،81
دین اسلام تمام نبیوں پر نازل شدہ احکامات کو برحق ماننے کا داعی ہے	85-83

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرتد پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے	90-84
کافر اگر زمین بھر کر سونا بھی اپنے فدیے میں دے تو اس کے کسی کام نہ آئے گا	91
نیکی صرف محبوب اور پسندیدہ چیز خرچ کرنے پر ملتی ہے	92
یہود پر وہ کھانے حرام کیے گئے ہیں جو حضرت یعقوب علیہ السلام نے خود پر حرام ٹھہرائے	95-93
بیت اللہ کے امتیازی اوصاف اور حج بیت اللہ کی فرضیت	97،96
اہل کتاب کی باتیں ماننا کفر ہے	101،100
مرتے دم تک تقویٰ اختیار کیے رہو	102
اسلام نے رنجشیں دور کردی ہیں لہٰذا تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو	103
دعوت دین کے لیے ایک مخصوص جماعت کی ضرورت اور اس کے اوصاف کا تذکرہ	104
فرقہ بازی پر عذاب عظیم کی وعید	105
قیامت کے روز کفار کے چہرے سیاہ جبکہ اہل ایمان کے چہرے سفید ہوں گے	109-106
امت محمدیہ تمام امتوں سے بہتر ہے	110
اہل کتاب مرد میدان نہیں ہیں	111
اہل کتاب اپنے کرتوتوں کے باعث ذلت و پستی میں رہیں گے	112
اہل کتاب میں سے پارسا لوگوں کے چند اوصاف	115-113
دنیاوی اغراض کی خاطر خرچ کیے گئے مال کی مثال	117
غیر مسلم تمہارے بدخواہ ہیں، لہٰذا کسی کو دلی دوست نہ بنانا	120-118
غزوۂ احد کے لیے مورچہ بندی	122،121
غزوۂ بدر میں فرشتوں کا نزول اور نصرت الٰہی کا بیان	127-123
سود علی الاطلاق حرام ہے	133-130
متقین کے مزید چند اوصاف کا تذکرہ	136-134
غلبہ یقیناً تمہارا ہی ہے، ذرا مومن تو بن کر دکھاؤ	139

اللہ تعالیٰ دنوں کو ہار اور جیت میں بدلتے رہتے ہیں	143-140
اگر حضرت محمد ﷺ فوت یا شہید ہو جائیں تو کیا تم گمراہ ہو جاؤ گے؟	144
ہر کسی کی موت کا وقت معین ہے	145
سابقہ انبیاء بھی امتوں کو ساتھ لے کر جہاد کرتے رہے ہیں	148-146
کفار کی باتیں ماننے کی بجائے ان سے جہاد کرو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے	151-149
غزوۂ احد میں فتح شکست سے کیوں بدلی؟ کوتاہیوں کا سرسری جائزہ	152
غزوۂ احد کے دوسرے راؤنڈ میں اللہ تعالیٰ کی اہل ایمان پر چند نوازشات	155-153
منافقین کی تقدیری فیصلوں پر ہرزہ سرائی اور ان کے مسکت جوابات	154
شہادت یا طبعی موت' انجام کار اللہ کے پاس جمع ہونا ہے	158،157
نبی اکرم ﷺ کی نرم مزاجی اور اللہ کے ہاں صحابہ کا مقام	159
ہر معاملے میں مشاورت کا حکم	159
اللہ تعالیٰ کی مدد کے سوا کسی کی مدد کارگر نہیں ہو سکتی	160
خائن مالِ خیانت کو اُٹھائے ہوئے قیامت کو آئے گا	161
نبی کریم ﷺ کی بعثت اہل ایمان پر خصوصی انعام ہے	164
مصائب تمہاری اپنی کوتاہی کے باعث تم پر مسلط ہوتے ہیں	166-165
غزوۂ احد میں منافقین کا طرز عمل	168،167
اللہ تعالیٰ کے ہاں شہداء کا مقام و مرتبہ	171-169
غزوۂ حمراء الاسد میں مسلمانوں کی فتح عظیم	177-172
کافروں کو مہلت دینے کا مقصد یہ ہے کہ گناہ زیادہ کرلیں	178
بخل سے جمع کیے ہوئے مال روز قیامت گلے کا طوق بن جائیں گے	180
یہود کی اللہ تعالیٰ اور انبیاء کی شان میں گستاخیوں کے چند نمونے	184-181
جو شخص جہنم سے بچ گیا وہ حقیقی کامیاب ہے	185

اللہ تعالیٰ جان و مال میں تمہاری آزمائش ضرور کرتا رہے گا	186
عقلمندوں کی چند خوبیاں اور کچھ التجاؤں کا تذکرہ	194-191
جنت میں لے جانے والے چند محبوب ترین اعمال	195
اہل کتاب میں سے ایمان داروں کے اوصاف کا بیان	199
اہل ایمان کو ہمہ وقت جہاد کے لیے تیار رہنا چاہیے	200

اہم مضامین سورۂ نساء (4)	آیات نمبر
سب انسان ایک جوڑے کی اولاد ہیں	1
یتیموں کے حقوق کا تذکرہ	6-2
شرط انصاف کے ساتھ چار شادیاں کرنے کی اجازت	3
وراثت سے متعلقہ ابتدائی احکامات	9-7
یتیم کا مال کھانا درحقیقت دوزخ کی آگ کھانا ہے	10
قوانین میراث اور ان کے حدود اللہ ہونے کا بیان	14-11
فاحشہ عورتوں اور غلط کار مردوں کی ابتدائے اسلام میں سزا کیا ہوتی تھی؟	16،15
کن لوگوں کی توبہ مقبول اور کن کی مردود ہے؟	18،17
بوقت طلاق بیوی سے مال (مہر) واپس لینا منع ہے	21،20
کن خواتین سے نکاح کرنا حرام اور کن سے حلال ہے؟	24-22
نکاح کے ضروری امور کا بیان	24
لونڈیوں سے نکاح کرنے اور بصورت بدکاری ان کی سزا کا بیان	25
اللہ تعالیٰ کے ارادے اور خواہش پرستوں کے ارادوں میں کیا فرق ہے؟	28-26
کسی کا مال ناحق کھانے اور خودکشی کی سزا	30،29
کبیرہ گناہوں سے بچنے پر وعدۂ جنت	31
اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مقام سے آگے بڑھنے کی آرزو نہ کرو	32

مردوں کی عورتوں پر برتری اور بیویوں کی نافرمانی کا طریقۂ علاج	35-34
والدین، رشتہ داروں اور ہمسایوں سے نیکی کرنے کا حکم	36
اللہ تعالیٰ ظلم نہیں کرتا، البتہ نیکی کا اجر و ثواب ضرور بڑھا کر دیتا ہے	40
کافر اور نافرمانِ رسول کی بروز قیامت ایک حسرت کا تذکرہ	42
نماز سمجھ کر پڑھنے اور غسل و تیمّم کا ذکر	43
یہود کے وحیٔ الٰہی اور عام باتوں میں تحریف کرنے کا بیان	46
اہل کتاب کو ایمان نہ لانے پر وارننگ	47
اللہ تعالیٰ مشرک کو نہیں بخشے گا	48
مشرکین کو خوش کرنے کے لیے اہل کتاب کی اہل اسلام سے کھلی عداوت	57-51
دینی مسائل میں بوقتِ نزاع اللہ اور رسول سے فیصلہ لینے کا حکم	59
بعض لوگ ایمان کا دعویٰ رکھنے کے باوجود شیطان سے فیصلے کروانا چاہتے ہیں	63-60
حکم الٰہی کے مطابق رسول کی اطاعت گزاری کرنا ہی اس کی بعثت کا منشا ہے	64
رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں کو دل سے نہ ماننے والا مومن نہیں ہو سکتا	65
صراط مستقیم کی توفیق کیسے طرز عمل پر ملا کرتی ہے؟	68-66
اللہ اور رسول کا اطاعت گزار انبیاء، صدیقین، شہداء اور صلحاء کی معیت میں ہوگا	70،69
جہاد کا حکم اور منافقین کی حیلہ بازیوں کا ذکر	77-71
جہاں موت آنی مقدر ہے وہیں آکر رہے گی	78
فوائد اور نقصانات کے متعلق کفر اور اسلام کا نظریہ	79،78
قرآن کریم میں اختلاف کا نہ ہونا اس کے من جانب اللہ ہونے کی دلیل ہے	82
نئی بات از خود پھیلانے کے بجائے اہل خبر و نظر کو اس کی اطلاع دی جائے	83
اچھی یا بری سفارش سے سفارشی کو بھی برابر حصہ ملتا ہے	85
سلام کا جواب دینے کا حکم	86

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

منافقین اور کفار سے جہاد کرنے کی چند شقوں کا بیان	91-88
قتل خطا اور اس کے کفارے کا بیان	92
کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرنے کی سزا	93
جہادی سفر میں سلام عرض کرنے والے کو مارنے میں جلد بازی سے کام نہ لیں	94
مجاہدین دیگر غیر مجبور مسلمانوں سے درجات میں بلند تر ہیں	96،95
ہجرت کن لوگوں پر فرض اور کن پر فرض نہیں ہے؟	100-97
نماز قصر کا بیان	101
میدان جہاد میں نماز کس طرح ادا کی جائے؟	102
سب نمازوں کے اوقات اللہ نے مقرر فرمائے ہیں	103
حدیث قرآن کریم کی تفسیر ہے	105
خائن اور غلط کاروں کی طرف داری کرنا جائز نہیں	109-107
گناہ کی معافی مانگنی چاہیے اور اسے کسی بے گناہ کے ذمے نہ لگایا جائے	112-110
نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ سکھاتے ہیں	113
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا راستہ معیارِ حق ہے، اس سے ہٹنے والا جہنم رسید ہوگا	115
ابلیس کا دھوکہ	121-117
جس نے اپنے چہرے کو اللہ کا فرمانبردار بنالیا اس کا دین سب سے بہتر ہے	125
باہمی نزاعات میں صلح ہی بہتر ہے	128
ایک سے زائد بیویاں رکھنے کی صورت میں کسی ایک کی جانب زیادہ جھکاؤ نہ رکھیں	129
گواہی میں رشتہ داری کا خیال نہ کریں بلکہ سچی گواہی دیں	135
کفار سے دوستی اور غلط مجلسوں میں بیٹھنے کی سزا	140،139
منافقین کا طرز عبادت' نماز میں سستی	143،142
منافقین کا اخروی ٹھکانا	145

ایمان اور شکر گزاری کے ساتھ عذاب الٰہی ٹل جاتا ہے	147
مظلوم کو شکوۂ ظالم کرنے کی اجازت ہے	148
انبیاء میں تفریق اہل کفر کا عقیدہ اور عدم تفریق اہل ایمان کا عقیدہ ہے	152-150
اہل کتاب کے بے جا اور غیر مناسب سوالات	153
یہود کی بعض حکم عدولیوں اور کفریہ اعمال کا بیان	162-154
عیسیٰ ابن مریم یقیناً قتل نہیں ہوئے بلکہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں	159-157
چند انبیائے کرام علیہم السلام پر وحی کا تذکرہ	165-163
پوری انسانیت کو رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے کی دعوت	170
نصاریٰ کو غلو اور باطل اعتقادات چھوڑنے کی دعوت	171
عبادت الٰہی کرنے میں کوئی عار اور تکبر نہیں آنا چاہیے	173،172
پوری انسانیت کے لیے قرآن حکیم "نور مبین" ہے	175،174
کلالہ (جس کے ماں باپ اور اولاد نہ ہو) کی موت کی صورت میں بہن بھائیوں کا وراثت میں حصہ	176

اہم مضامین سورۂ مائدہ (5)	آیات نمبر
حالت احرام میں برّی (خشکی کے) شکار کی ممانعت اور دیگر احکامات	2،1
تعاون نیکی اور تقویٰ میں ہو نہ کہ گناہ اور ظلم میں	2
حرام جانوروں کی تفصیل اور بوقت مجبوری حرام کھانے کی اجازت	3
دین اسلام اللہ کا پسندیدہ اور مکمل ترین دین ہے	3
حلال کھانوں اور شکاری جانوروں کی وضاحت	4
اہل کتاب کے کھانوں اور ان کی عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان	5
وضو، غسل اور تیمم کا طریقہ اور احکامات	6
کسی قوم کی عداوت تمہیں عدل کرنے سے مت روکے کیونکہ عدل تو تقویٰ ہے	8

اللہ چاہے تو دشمنان دین کے ہاتھ لڑائی کے لیے نہ اٹھ سکیں	11
بنی اسرائیل کے بارہ سردار اور انہیں دیے گئے چند احکامات	12
یہود و نصاریٰ کو کلام الٰہی فراموش کرنے پر کیا کیا سزائیں ملیں؟	14،13
کتاب مبین کی پیروی کرنے ہی سے صراط مستقیم ملے گی	16،15
یہود و نصاریٰ کے بے بنیاد دعوے کہ ہم اللہ کے بیٹے اور محبوب ہیں	18
بنی اسرائیل کا تاریخی بزدلانہ واقعہ	26-21
حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کا واقعہ	31-27
اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑائی اور زمین میں فساد مچانے والوں کی سزا	34،33
قرب الٰہی حاصل کرنے اور فی سبیل اللہ جہاد کرنے کا حکم	35
چور (مرد و زن) کی سزا کا بیان	39،38
یہود غلط باتیں سننے اور سچی باتوں کو بدلنے کے عادی ہیں	41
اہل کتاب میں عدل و انصاف سے فیصلہ کرنے کا حکم	43،42
اللہ کے نازل کردہ احکامات کے مطابق فیصلہ نہ کرنے کی سزا	47-45
اعضائے جسمانی کا بھی قصاص ہے	45
یہود و نصاریٰ اور غیر مسلموں کی آرا کے بجائے فقط قرآن کے مطابق فیصلے کریں	50-48
یہود و نصاریٰ سے دوستی کرنے والا انہی میں سے ہو جاتا ہے	51
اللہ تعالیٰ کی محبوب جماعت کی صفات	56-54
دین اور دینی شعائر سے مذاق کرنے والوں کو دوست نہ بناؤ	58،57
یہود پر دنیاوی عذابوں کے چند نمونے	60
علماء کی ذمہ داری	63
یہود لڑائی کی آگ بھڑکاتے رہتے ہیں	64
اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی میں دنیاوی خورونوش کی فراوانی ہے	66

اللہ تعالیٰ کا اپنے رسول کو تبلیغ کا حکم اور اسے لوگوں سے بچانے کا وعدہ	67
اہل کتاب انبیاء کی تکذیب اور ان کو قتل کیوں کرتے رہے؟	70
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا عبادت الٰہی اور رد شرک پر مبنی خطاب کا خلاصہ	72
تثلیث کے قائل کافر ہیں	74،73
حضرت عیسیٰ علیہ السلام' ان کی والدہ اور اہل کتاب سے متعلقہ چند حقائق	80-75
مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن یہودی اور مشرک ہیں	82
عیسائیوں میں سے ایمان لانے والے حضرات کا تذکرہ	85-83
حلال کردہ اشیاء کھاؤ' انھیں حرام نہ ٹھہراؤ	88،87
پختہ قسمیں قابل مؤاخذہ ہیں، ان کے کفارے کا بیان	89
شراب' جوئے' استھانوں اور پانسوں کی ممانعت اور ان میں شیطان کے مقاصد	91،90
حالت احرام میں برّی (خشکی کا) شکار کرنے کا کفارہ	95،94
بحری (سمندر کا) شکار حالت احرام میں بھی حلال ہے	96
پاک و ناپاک یکساں نہیں اگرچہ ناپاک کی بہتات ہی کیوں نہ ہو	100
کثرت سوالات کی ممانعت	102،101
عربوں کے رسم و رواج اور تقلید آباء کا دین الٰہی سے کوئی تعلق نہیں	105-103
وصیت کا حکم اور دوران سفر شدید بیماری میں مسلم یا غیر مسلم کو گواہ بنانے کا ذکر	108-106
میدان محشر میں رسولوں بالخصوص حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے چند سوالات	120-109
حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انعامات ربانی کا تذکرہ	115-110

اہم مضامین سورۂ انعام (6)	آیات نمبر
کفار مکہ کے قرآن کریم اور رسول اللہ ﷺ پر موہومہ اعتراضات کے جوابات	11-7
محمد ﷺ کے سچے معبود کا تعارف	19-12
تمہارے شرکاء کہاں ہیں؟ روز قیامت مشرکوں سے [مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ] کا سوال	24-22

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فہرست مضامین قرآن — 1078 — سورۂ اَنعام (6)

کفار کی اللہ تعالیٰ کے حضور چند بے موقع آرزوؤں کا اظہار	28،27
بس صبر کریں......گذشتہ انبیاء کی طرح ہماری مدد آپ کے ساتھ ہے	34
کفار کو صاحب ایمان بنانے کے لیے معجزات لانا نبی کے بس میں نہیں	35
زمین کے تمام جانداروں اور پرندوں کی تمہارے مانند جماعتیں ہیں	38
اللہ کی گرفت پر سبھی کو بھول کر فقط اللہ کو پکارتے ہو	41،40
تنگ دستی اور بیماری اللہ کی پکڑ ہے تاکہ لوگ گڑگڑائیں	43،42
دنیاوی نعمتوں کی فراوانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہلت اور ڈھیل بھی ہو سکتی ہے	45،44
اللہ کے سوا کوئی ایسا ہے جو تمہیں کان، آنکھیں اور تندرست دل دے سکے؟	46
خاتم الانبیاء کا اعلان: میں عالم الغیب ہوں نہ فرشتہ	50
صحابی سے بے رخی پر آپ ﷺ کو تنبیہ اور مقام صحابہ کا بیان	54-52
راہ ہدایت اور راہ ضلالت میں خط امتیاز	58-56
غیب کی تمام چابیاں اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں	59
رات کو سونا، موت اور دن کو اٹھنا، زندگی ہے	60
فرشتوں کے بعض فرائض، حفاظت کرنا اور فوت کرنا	62،61
اللہ تمہیں مشکلات سے نکالتا ہے پھر تم شرک کرتے ہو؟	64،63
عذاب الٰہی کی چند صورتیں	65
کیا غیر اسلامی محافل میں بیٹھے رہنا جائز ہے؟	70-68
جو نفع اور نقصان کا مالک نہیں اسے پکارنا ہدایت نہیں بلکہ...........	71
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو سمجھانے کا ایک انداز	82-74
مشرکین کے پاس شرک کرنے کی کوئی دلیل نہیں	81
جلیل القدر انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ اور ان کی پیروی کا حکم	90-83
بشر پر وحیٔ الٰہی کا نزول ہوا کہ نہیں؟	92،91

فہرست مضامین قرآن — 1079 — سورۂ اَنعام (6)

مشرکین کی موت کا منظر اور بعض اہم سوالات کا تذکرہ	94،93
خالق کائنات کے چند تخلیقی شاہکار......پھر شک کیوں؟	100-95
اللہ تعالیٰ کی آیات میں غور و تدبر نہ کرنے سے اپنا ہی نقصان کر رہے ہو	104
وحیٔ الٰہی کا اتباع......نبی اکرم ﷺ کا دستور العمل	106
ان کے باطل معبودوں کو گالیاں نہ دو ورنہ وہ اللہ کو گالیاں دیں گے	108
ضدی جاہلوں کو انوکھی نشانیاں دکھانا بھی کارآمد نہیں ہوتا	111
انس و جن میں سے ہر ایک نبی کے دشمن ہوئے ہیں	113،112
اللہ تعالیٰ کی سب باتیں صدق و عدل پر مبنی ہیں	115
زمین میں لوگوں کی کثیر تعداد قیاسی باتیں کرنے والی ہے	117،116
اللہ کے نام پر ذبح کیے گئے جانور حلال ہیں، انہیں تم کھا سکتے ہو	119،118
ظاہری اور باطنی سبھی گناہ چھوڑ دو	120
جس جانور پر بوقت ذبح اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے نہ کھاؤ	121
شیاطین بھی اپنے اولیاء کو وحی کرتے ہیں	121
ہر بستی کے رئیس ہی بڑے مجرم ہوا کرتے ہیں	123
کوئی اپنی خواہش اور آرزو سے رسول نہیں بن سکتا	124
ہدایت و ضلالت کے آثار و علامات کا بیان	127-125
میدان محشر میں جنوں سے باز پرس اور ان کے لیے دوزخ کا فیصلہ	129،128
تمام جنوں اور انسانوں سے ایک اہم ترین رسول	130
مشرکین کی خود ساختہ شریعت کے چند پہلو	140-136
مشرکین کا کھیتوں اور مویشیوں میں غیر اللہ کے لیے اللہ کی مثل حصے مقرر کرنا	137،136
متشابہ لیکن مختلف ذائقوں والے پھل......قدرت الٰہی کا شاہکار	141
فصلوں اور پھلوں کی آمد پر ان کا صدقہ (عشر) ادا کرنا واجب ہے	141

فہرست مضامین قرآن — 1080 — سورۂ اَعراف (7)

اللہ کا عطا کردہ رزق کھائیں اور شیطان کی باتیں نہ مانیں	142
آٹھ حلال جانوروں کا بیان	144،143
اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ چند جانور اور بعض امور کا بیان	146،145
اگلے اور پچھلے مشرکین کے ڈھکوسلے	148
جو اللہ کی آیات کی تکذیب کریں ان کی باتیں ہرگز نہ مانیں	150
چند حرام امور و معاملات کا تفصیلی تذکرہ	152،151
صرف ''راہ نبوی'' کی پیروی اختیار کریں	153
قرآن بابرکت کتاب ہے، اس کی پیروی بھی اختیار کریں	157-155
ایک وقت آنے والا ہے کہ ایمان معتبر نہ ہوگا	158
فرقہ باز لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کا کوئی تعلق نہیں ہے	159
''مذہب رسول ﷺ'' کا تعارف	165-161

اہم مضامین سورۂ اَعراف (7)	آیات نمبر
اللہ کے نازل کردہ احکامات کی پیروی کرو ورنہ عذاب کسی وقت بھی آ سکتا ہے	5-3
روزِ قیامت اعمال کا وزن ہوگا اور باعتبار وزن انجام ہوگا	9-8
شیطان کا تکبر و غرور، قیاس اور بدنیتی پر مبنی پروگرام	18-11
حضرت آدم و حوا علیہما السلام کو شیطان کی فریب دہی اور ان کی دُعا کی قبولیت	25-19
لباس پہننے میں یہ امور ملحوظ خاطر رکھیں	26
''شیطانی ذہن'' بے حیائی اور عریانی کو فروغ دیتا ہے	28-27
کھاؤ پیو لیکن فضول خرچی مت کرو	31
بے حیائی کے سب کام حرام ہیں	33
غیر اللہ کو پکارنے والوں کی بوقت مرگ اور روز قیامت حالت زار	38،37
دوزخ میں ایک دوسرے پر الزام تراشی	39-38

فہرست مضامین قرآن — 1081 — سورۂ اَعراف (7)

تمام اہل جنت کی باہمی دنیاوی کدورتیں ختم ہو جائیں گی	43،42
اہل جنت کا دوزخیوں سے وعدۂ الٰہی کے متعلق سوال	45،44
''اصحاب الاعراف'' کا تذکرہ	49-46
دوزخ والوں کی اہل جنت سے دو عرضیں	51،50
دو حسرتیں جو کبھی پوری نہ ہوں گی	53
دعا مانگنے کے آداب	56،55
''بارانِ رحمت'' ایک نعمت الٰہی ہے، اس کے ثمرات و فوائد کا تذکرہ	58،57
حضرت نوح علیہ السلام کا پر درد وعظ	64-59
حضرت ہود علیہ السلام اور ان کی قوم کا ایک مکالمہ	72-65
حضرت صالح علیہ السلام کا ناصحانہ انداز اور قوم کا ظالمانہ رویہ	79-73
حضرت لوط اور حضرت شعیب علیہما السلام کی تبلیغ اور ان کی قوم کا انجام	93-80
ہر قوم پر بیماری اور محتاجی آتی رہی ہے تاکہ وہ گڑگڑائیں	95،94
ایمان اور تقویٰ کی بدولت زمین و آسمان سے برکتیں ملتی ہیں	96
حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا اولین مکالمہ	108-104
قوم فرعون کے سرداروں کی غلط رہنمائی	112-109
حضرت موسیٰ علیہ السلام اور جادوگروں کے درمیان مقابلۂ حق و باطل	122-113
جادوگروں کو فرعون کی دھمکیاں اور ان کی ثابت قدمی	126-123
بنی اسرائیل کی نسل کشی کا دوسرا دور اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو خوشخبری	129-127
فرعونی ''عذاب الٰہی'' کے گرداب میں	136-130
بنی اسرائیل سے کیے گئے وعدے پورے ہونے لگے	137
بنی اسرائیل کا معبود بنا کر دینے کا جاہلانہ مطالبہ	140-138
کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ سے ملاقات اور تورات کا نزول	147-142

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر چلے جانے کے بعد ''بچھڑا'' معبود بنالیا گیا	149،148
واپسی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بھائی پر برہمی اور نرمی	154-150
ستر (70) رؤسائے بنی اسرائیل موت کی آغوش میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	155
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چند امتیازی خصوصیات کا تذکرہ	158،157
بنی اسرائیل پر انعامات الٰہی اور ان کی نافرمانیاں	162-160
[یَوْمُ السَّبْت] کو مچھلیاں پکڑنے پر بنی اسرائیل کے تین گروہوں کا بیان	166-163
بنی اسرائیل کے نیک وبد لوگوں کے اعمال کا تنقیدی جائزہ	171-167
ذریت آدم علیہ السلام سے لیے گئے ''عہدِ اَلست'' کا بیان	174-172
علم دین ملنے کے باوجود طالب دنیا بننے کی ایک مثال	178-175
چوپایوں سے بدتر لوگوں کے حالات کیسے ہوتے ہیں؟	179
''اَسمائے الٰہی'' کے متعلق ضروری باتیں	180
''جھٹلانے والوں کو ہم مہلت دیتے ہیں جبکہ ہماری تدبیر بڑی پختہ ہے۔''	183،182
قیامت کا علم فقط اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور وہ اچانک ہی آجائے گی	187
میں اپنے نفع نقصان کا مالک ہوں نہ علم غیب جانتا ہوں......اعلانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	188
بیوی کی تخلیق کا مقصد	189
اللہ سے اولاد لے کر شکرانے شریکوں کے!	190
ذرا شریکوں کی قوت تو دیکھیں!	198-191
جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ بھی تمہاری طرح کے بندے ہیں	194
اعلیٰ کردار کی تین خوبیاں	199
شیطانی وسوسہ آنے پر آپ کا کردار کیا ہونا چاہیے؟	202-200
تلاوت قرآن مجید کے موقع پر خاموشی اختیار کرنے کا اور اسے سننے کا حکم	204
اللہ تعالیٰ کا ذکر دبی آواز میں اور اپنے دل میں کریں	205

فرشتے بھی عبادت کرتے ہیں	206

اہم مضامین سورۂ اَنفال (8)	آیات نمبر
مومنوں کے کرنے والے اعمال	1
سچے اور پکے اہل ایمان کی پانچ صفات اور ان کی کامیابی کا تذکرہ	4-2
''معرکہ بدر'' سے مقاصد الٰہی کیا تھے؟	8،7
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فریاد رسی اور ایک ہزار ملائکہ سے ان کی مدد	10،9
انعامات الٰہی کا تذکرہ	11
غزوۂ بدر میں فرشتوں کو باقاعدہ ضربیں لگانے اور قتل کرنے کا حکم تھا	12
کافروں سے دوبدو مقابلے کی صورت میں احکام پروردگار	16،15
فاعل حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہے	18،17
اللہ تعالیٰ اہل ایمان کے ساتھ ہے لہٰذا کفار کی کثرت انہیں فائدہ نہ دے سکی	19
مسلمانوں کی اسلامی ذہن سازی	23-20
مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم پر نوازشات کے تذکرے	26
تقویٰ کے دینی اور دنیاوی فوائد کا بیان	29
کفار کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں خفیہ تدابیر	30
کفار کا عذاب مانگنا اور اللہ تعالیٰ کا اسے روکے رکھنا' آخر کیوں؟	33،32
مشرکین کی نمازوں کا طریقہ	35
کفار کے لیے ان کے جنگی اخراجات باعث حسرت بن جائیں گے	37،36
دینی غلبے تک جہاد جاری رکھنے کا حکم	40،39
مال غنیمت میں سے پانچویں حصے کے حقدار	41
غزوۂ بدر میں اہل اسلام اور کفار کا پڑاؤ اور تدبیر الٰہی	42
غزوۂ بدر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی نصرت وتائید الٰہی	44،43

کفار سے معرکہ آرائی کے لیے چند ہدایات	47-45
لشکر کفار میں شیطان کی موجودگی کے باوجود پسپائی	48
موت کے وقت کفار ومشرکین کے ساتھ فرشتوں کا برتاؤ	52-50
کفار کی بدعہدی کا ڈر ہو تو معاہدہ توڑ دیں	58-56
مسلمانوں کو اسلحہ کی تیاری کا حکم اور اس کے فوائد کا بیان	60
کفار صلح کے متمنی ہوں تو ان سے صلح کرلو	62،61
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں میں اُلفت پیدا کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں بلکہ اللہ کا کام ہے	63
جہاد کی ترغیب دینے کا حکم، نیز کفار اور مسلمانوں کے مابین موازنۂ طاقت	66،65
غزوۂ بدر کے قیدیوں سے سلوک اور غضب الٰہی کا ایک منظر	69-67
مہاجرین وانصار کا تذکرہ اور غیر مہاجرین سے تعلقات کا انداز	72
کفار آپس میں ایک دوسرے کے دوست اور رفیق ہیں	73

اہم مضامین سورۂ توبہ (9)	آیات نمبر
کفار معاہدین کو چار ماہ کی مہلت	5-1
کوئی مشرک پناہ کا طالب ہو تو پناہ دے دو تاکہ وہ کلام اللہ سن لے	6
کفار غلبہ پانے کی صورت میں تمہارے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟	10-8
اگر وہ ایمان قبول کرلیں تو وہ تمہارے دینی بھائی بن جائیں گے	11
اگر وہ بدعہدی اور دین میں طعنہ زنی کریں تو ان سے جہاد کرو	13،12
مقاصد جہاد وقتال	16-14
مساجد کو آباد رکھنے والے لوگوں کے اوصاف	18،17
چند نیک اعمال کا باہمی موازنہ اور تقابلی جائزہ	22-19
کفر کے دلدادہ ماں باپ اور بھائی بہنوں سے دوستی نہ رکھنا ورنہ............	23
اگر تم نے جہاد پر والدین' اولاد، رشتہ داروں وغیرہ کو ترجیح دی تو کیا انجام ہوگا؟	24

مسلمانوں کی ابتدائی طور پر شکست کے اسباب اور فتح	27-25
مشرک ناپاک وپلید ہے لہٰذا مسجد حرام میں داخل نہیں ہوسکتا	28
اہل کتاب سے قتال کرنے اور جزیہ لینے کا بیان	29
یہود ونصاریٰ کے شرکیہ اعمال کا بیان	31،30
دین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تمام ادیان پر غالب آئے گا	33
اکثر علماء اور صوفیاء لوگوں کے اموال ناحق کھاتے اور صراط مستقیم سے روکتے ہیں	34
سونے اور چاندی کے ڈھیر رکھنے اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کا انجام	35،34
آغاز کائنات سے مہینوں کی تعداد بارہ ہے جن میں چار محترم ہیں	36
جہاد کی منادی ہو تو ضرور نکلو ورنہ................	39،38
ہجرت نبوی کا واقعہ اور نصرت الٰہی	40
حکم جہاد اور منافقین کی حیلہ بازیاں	42-41
اہل ایمان جہاد سے پہلو تہی نہیں کرتے اور وہی متقی ہیں	44
منافقین کا بزدلانہ کردار اور ان کے دیگر اوصاف	59-45
مصارف زکوٰۃ کا بیان	60
کفار ومنافقین کے مقابلے میں نبی اہل ایمان کے لیے رحمت ہے	61
منافقین کے خدشات' استہزاء اور کفر کا بیان	66-64
منافقین کے کردار اور ان کی سزا کا بیان	70-67
مومنین کے کردار واوصاف اور ان کی جزائے خیر کا تذکرہ	72،71
منافقین اور مشرکین سے جہاد کا حکم	73
منافقین کے بعد از اسلام کفر کرنے کا بیان اور ان کے مزید اوصاف	79-74
منافقین کے لیے کوئی معافی نہیں اگرچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کیلئے استغفار کریں	80
غزوۂ تبوک کی تیاری اور منافقین کا کردار	83-81

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

منافقین کی نماز جنازہ پڑھنے کی ممانعت	84
منافقین وکفار کو دنیا میں عذاب دینے کا ایک ربانی انداز	85
جہاد کے معاملے میں معذور لوگوں کی تفصیل	93-90
منافقین کی جہاد میں شریک نہ ہونے پر معذرتیں	96-94
بدؤوں کے دوگروہوں کا تذکرہ	99-97
اللہ کے محبوب وپسندیدہ لوگوں کا ذکر خیر	100
منافقین کو دہری سزا ہوگی	101
صدقات دینے والوں کے حق میں نبی کریم ﷺ کو دعائیں کرنے کا حکم	103
''مسجد ضرار'' کے خفیہ مقاصد اور اس میں نماز نہ پڑھنے کا حکم	108،107
تقویٰ کی بنیاد پر تیار شدہ مسجد اور اس کے نمازیوں کا مقام ومرتبہ	108
اللہ نے جنت کے بدلے مومنوں کے جان ومال خرید لیے ہیں	111
اہل ایمان کی چیدہ چیدہ خصوصیات	112
مشرکین کے لیے استغفار نہ کرنے کا حکم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمونہ	115-113
غزوۂ تبوک کی سختیوں کا منظر اور پیچھے رہنے والے تین صحابہ کی توبہ کا تذکرہ	118،117
مجاہدین کے لیے بھوک، پیاس اور تھکاوٹ وغیرہ پر بھی عمل صالح لکھا جاتا ہے	121،120
عملی جہاد کے ساتھ ساتھ ایک گروہ کو دینی علوم بھی حاصل کرنے چاہییں	122
قریبی کفار سے جہاد کا حکم	123
نئی سورتیں نازل ہونے سے دوگروہوں پر متضاد اثرات پڑنے کا بیان	125،124
اہل ایمان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی شفقت ورحمت کے تذکرے	128
سورۂ یونس (10)	**آیات نمبر**
رسول اللہ ﷺ کی بشریت اور رسالت کا بیان	2
اللہ تعالیٰ کی چند استحقاقی صفات کا تذکرہ	3

شمس وقمر کے چند مقاصد	5
اہل ایمان کے ''چند جنتی اَقوال'' کا تذکرہ	10،9
ایک دنیا دار انسان کی بوقت تکلیف اور بعد از تکلیف متلون مزاجی کا تذکرہ	12
قرآن وحیٔ الٰہی ہے، اسے بدلنا نبی کے اختیار میں نہیں ہے	15
''یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں'' مشرکین مکہ کا عقیدہ	18
مشرکین مکہ آڑے وقتوں میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارا کرتے تھے	23،22
دنیاوی زندگی کی مثال	24
اہل جنت اور اہل جہنم کے متضاد انجام کا تذکرہ	27،26
باطل معبود مشرکین کی عبادت کا انکار کردیں گے	29،28
یہ صفات الٰہی تو مشرکین بھی مانتے تھے، ذرا دیکھو سوچو تو	32،31
کیا باطل معبود راہ حق دکھاتے ہیں یا اللہ تعالیٰ؟	35
عظمت قرآن اور کفار کو کوئی ایک سورت لانے کا چیلنج	39-37
ہر انسان صرف اپنے کیے کا جواب دہ ہے	43-41
دنیاوی زندگی کی حقیقت گھڑی بھر دن سے زیادہ نہیں	45
ہر امت کی طرف رسول آیا ہے، پھر ان کا فیصلہ ہوا ہے	47
''میں اپنے نفع ونقصان کا مالک نہیں'' پیغمبر ﷺ کی وضاحت	49
کسی بھی جان سے زمین بھر فدیہ بھی قبول نہ ہوگا تاکہ وہ بچ جائے	54
قرآن مجید ہدایت، رحمت ونصیحت اور شفا ہے	58،57
''اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کو حرام سمجھنا......'' آخر کس کے حکم سے؟	59
اللہ تعالیٰ کی وسعت علمی کا بیان	61
اولیاء اللہ کا تعارف	64-62
غیر اللہ کے پجاری غیر مستند باتیں کرتے ہیں	66

حضرت نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کو باطل معبودوں سمیت ہر وار آزمانے کا چیلنج	73-71
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت اور مقابلے میں جادوگروں کی شکست	82-77
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوم کو توکل کی تلقین اور فرعونیوں کے خلاف دعا	89-84
فرعون کی غرقابی کا منظر	92-90
قوم یونس علیہ السلام پر آیا عذاب ٹل گیا	100-98
بزبان محمد ﷺ، اپنے مذہب کا اعلان	109-104
سورۂ ہود (11)	**آیات نمبر**
توبہ واستغفار کے دنیاوی فوائد	3-1
زمین پر رہنے والی تمام مخلوقات کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے	6
آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق سے قبل اللہ تعالیٰ کا عرش پانی پر تھا	7
کفار کا عذاب الٰہی کے متعلق استہزاء	8-7
ناشکرے انسان کی پہچان	11-9
کفار کے اعتراضات اور مطالبات پر اپنا دل تنگ نہ کریں	12
قرآن کی مثل، دس سورتیں لانے کا چیلنج	14،13
طالب دنیا کو آخرت میں جہنم کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا	16،15
ان ظالموں کی چند صفات جن پر لعنت اور دوگنا عذاب ہوگا	22-18
مسلمانوں اور کافروں کی دو مثالیں	24
حضرت نوح علیہ السلام کو ''بشر'' کہہ کر ٹھکرا دیا گیا، تفصیلی واقعہ	28-25
حضرت نوح علیہ السلام کا غیب جاننے سے اظہار براءت	31
اگر اللہ گمراہ رکھنا چاہے تو کوئی نبی بھی ہدایت نہیں دے سکتا	34-32
حضرت نوح علیہ السلام کے کشتی بنانے اور عذاب الٰہی آنے کی تفصیل	49-36
اللہ کے ہاں رشتے کام نہیں آتے، چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام بیٹے کو نہ بچا سکے	47-42

حضرت ہود علیہ السلام کی اپنی قوم کو دعوت اور ان کا انجام	60-52
توبہ واستغفار سے قحط سالی ختم ہوتی ہے	52
حضرت صالح علیہ السلام کی قوم اور اونٹنی کا تذکرہ	68-61
نوری مخلوق نے کھانے کو ہاتھ تک نہیں لگایا، قرآن کی شہادت	70،69
حضرت ابراہیم علیہ السلام، ان کے اہل خانہ اور فرشتوں کی گفتگو کا ایک منظر	76-71
حضرت لوط علیہ السلام کے ہاں فرشتوں کی آمد اور ان کی قوم کا انجام	83-77
ہماری جیسی صفات سے متصف قوم شعیب علیہ السلام کا انجام	95-84
عذاب الٰہی آنے پر ان کے معبود کچھ کام نہ آسکے	102،101
میدان حشر میں کوئی شقی اور کوئی سعید اللہ کی اجازت کے بغیر بات بھی نہ کرسکے گا	109-103
ظالموں کی طرف میلان رکھنے کا انجام	113
نماز پنجگانہ کا اشارتاً تذکرہ اور نیکیوں کے کفارہ بننے کا بیان	114
ہر بستی کے عقل مند افراد کا کردار کیسا ہونا چاہیے	117،116
سابقہ انبیاء ورسل علیہم السلام کے واقعات سے مطلوب تسکین قلبی ہے	123-120
سورۂ یوسف (12)	**آیات نمبر**
نبی ﷺ کا ذریعہ معلومات وحی الٰہی ہے	3
حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب	6-4
برادران یوسف کی سازش	14-7
داستان ظلم کے ابتدائی مراحل	18-15
قافلے والے حضرت یوسف علیہ السلام کو بازار مصر لے گئے	20،19
یوسف علیہ السلام اور زلیخا کا قصہ	35-21
پس دیوار زنداں گزرے ایام اور رفیقان زنداں کو دعوت توحید	54-36
بادشاہ مصر کا خواب اور اس کی تعبیر	49-43

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمون	آیات نمبر
''مقدمۂ یوسف'' کی فائلیں پھر سے تفتیش کی میزوں پر	51،50
شاہ مصر سے حضرت یوسف علیہ السلام کی ملاقات	57-54
برادرانِ یوسف کا مصر کی طرف پہلا سفر	62-58
بنیامین کو لانے کے وعدے کی پاسداری اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی پدرانہ نصائح	68-63
مصر میں دوبارہ آمد اور پیالہ گم ہونے کا تفصیلی تذکرہ	79-69
اترے چہروں کے ساتھ گھر واپسی اور اپنی صفائی کے دلائل	83-80
حضرت یعقوب علیہ السلام کی صحت پر اثرات غم	86-84
تیسری بار سفر کی تیاری اور حضرت یعقوب علیہ السلام کا حضرت یوسف علیہ السلام و بنیامین کو تلاش کرنے کا حکم	87
حضرت یوسف علیہ السلام کا بھائیوں کو معاف کرنا	93-88
''بینائی کی واپسی''...... قدرت الٰہی کا ایک عظیم کرشمہ	98-94
''خاندان یعقوب'' ارضِ مصر میں	101-99
غیب کی باتیں اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بتاتے تھے	102
ایمان رکھنے کے باوجود بھی مشرک! یقین مانیے!	106
تمام انبیاء و رسل مرد ہی تھے	109
عذاب کی تاخیر پر انبیاء علیہم السلام کی مایوسی' فکر انگیز مقام	110

سورۂ رعد (13)	آیات نمبر
کائنات کی ہر چیز اپنی منزل اور وقت مقرر کی طرف محوِ گردش و حرکت ہے	2
پھلوں میں بھی جوڑے کا تصور موجود ہے	3
سیرابی ایک پانی سے لیکن ذائقے مختلف' واہ رے اللہ تیری قدرت	4
شکم مادر میں جنین کا دورانیہ کم و بیش ہوتا رہتا ہے	8
بادل کی گرج بھی تسبیح کناں ہے	13،12

مضمون	آیات نمبر
غیر اللہ کو پکارنا پانی کو اپنی طرف بلانے کی مانند ہے	14
ایمان و کفر اور حق و باطل کی چند مثالیں	17،16
عقل مندوں کی صفات	24-19
لعنتی اور برے گھر والے لوگوں کے کردار پر ایک نظر	26،25
ہدایت کسے ملا کرتی ہے؟ ایک قانونِ الٰہی کا بیان	27
دلوں کا اطمینان حاصل کرنے کا طریقہ	29،28
انبیاء و رسل کا مذاق اڑانے والوں کو اللہ مہلت دیتا ہے	32
نزول وحی کے بعد غیروں کی خواہشات کی پیروی نبی سے بھی گوارا نہیں	37
اَنبیاء علیہم السلام کی بیویاں اور بچے بھی تھے	38
تقدیر کی اقسام کا بیان	39
اللہ تعالیٰ زمین کو اس کے کناروں سے گھٹا رہا ہے	39

سورۂ ابراہیم (14)	آیات نمبر
قرآن کے ذریعے سے لوگوں کو ظلمات سے نور کی طرف لائیں	1
ہر رسول کی تبلیغ اپنی قومی زبان میں ہوتی رہی ہے	4
شکر گزاری سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے	7
تمام کائنات کی نافرمانی سے بھی اللہ کی وحدانیت کو فرق نہیں پڑتا	8
جو لوگ گزر چکے ہیں انہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا	9
تمام رسولوں کی مشترکہ دعوت اور کفار کے ملتے جلتے جوابات	15-9
دوزخی شخص کے پانی پینے کا ایک دلدوز منظر' اللہ کی پناہ!	17،16
اللہ تعالیٰ کے لیے اس طرح کی نئی مخلوق فوراً پیدا کرنا کچھ مشکل نہیں	20،19
کمزوروں اور متکبروں کا بے بسی میں ایک مکالمہ	21
شیطان کا میدان محشر میں اظہار براءت اور اپنی صفائی کے دلائل	22

مضمون	آیات نمبر
کلمۂ طیب اور کلمۂ خبیث کی الگ الگ مثالیں	27-24
اہل ایمان کے کرنے والے کام	31
اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت کے چند مظاہر جبکہ اس کی نعمتیں بے شمار ہیں	34-32
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چند فکر انگیز دعائیں	41-35
قیامت کے ہولناک دن کی ایک جھلک	43-42
نافرمانوں کا تھوڑی سی مہلت کا بے سود مطالبہ	45،44
قیامت کے روز زمین و آسمان تبدیل کر دیئے جائیں گے	48
مجرموں کی سزا کی ایک ظاہری جھلک	50،49

سورۂ حجر (15)	آیات نمبر
ایک وقت آئے گا جب کافر ایمان لانے کی آرزو کریں گے	2
ہر امت اور ہر بستی کا ایک وقت مقرر ہے جس کا آگے پیچھے ہونا ناممکن ہے	8-4
قرآن کو اتارنے والا ہی اس کا محافظ و نگہبان ہے	9
پہلے کافروں اور دور حاضر کے کافروں کی ایک ہی چال ہے	15-10
شیاطین چوری چھپے آسمانوں کی باتیں سننے کے لیے کوشاں رہتے ہیں	18-16
اللہ کے پاس ہر چیز کے لاتعداد خزانے ہیں	21
انسان اور جن کی پیدائش کا تذکرہ	27،26
سجدۂ آدم پر مالک کائنات اور ابلیس کی تفصیلی گفتگو	48-28
دوزخ کے سات دروازوں کے لیے الگ الگ دوزخیوں کے حصے مقرر ہیں	44
اہل جنت کی ظاہری اور باطنی نعمتوں کا تذکرہ	48-45
مہمانانِ ابراہیم علیہ السلام کی ایمان افروز باتیں	56-51
حضرت لوط علیہ السلام کی قوم عذاب الٰہی کی لپیٹ میں	77-57
''اصحاب الحجر'' اور ان کی صنعت کا بیان	84-80

مضمون	آیات نمبر
سورۃ الفاتحہ کی شان و عظمت	87
کفار کی دنیاوی آسائشوں کی طرف نہ دیکھیں	88
بلا خوف و خطر اللہ کا حکم سناؤ، اللہ تمہارا محافظ ہے	96-94
موت آنے تک عبادت الٰہی میں مشغول رہنے کا حکم	99،98

سورۂ نحل (16)	آیات نمبر
اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے رسول بناتا ہے	2
چند انعامات الٰہی کا تذکرہ	18-4
معبودان باطلہ تو اپنے دوبارہ اٹھائے جانے کا بھی علم نہیں رکھتے	21،20
تکبر کرنے والے اللہ کے ہاں ناپسندیدہ ہیں	23،22
غلط رہنمائی کرنے والے دوسروں کے بوجھ بھی اٹھائیں گے	25،24
عذاب الٰہی جب آتا ہے تو معلوم نہیں ہو سکتا کہ وہ کدھر سے آیا ہے	26
بوقت جان کنی ظالموں کی ملائکہ سے اپنے ماضی کے متعلق غلط بیانی	29،28
دم واپسیں متقین سے ملائکہ کی محبت بھری گفتگو	32
مشرکوں کا کہنا کہ اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے	35
ہر رسول کی دعوت کے دو اساسی موضوع	36
اللہ کے ''کن'' کہنے ہی سے تمام کام ہو جاتے ہیں	40
صرف مرد ہی رسول ہوئے ہیں، اور کوئی مخلوق نہیں	44،43
اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بے خوف مت ہونا	47-45
کائنات کی ہر چیز اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے	50-48
ہر نعمت اللہ ہی کی عطا کردہ ہے لہٰذا اسی سے ڈرنا چاہیے	56-53
فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہنا جبکہ اپنے لیے بیٹیاں ناپسند ہیں	60-57
کتاب اللہ کی تبیین و توضیح پیغمبر کا حق ہے اور یہی حدیث ہے	64

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خالص دودھ اور چند پھلوں کا تذکرہ	67،66
شہد کی مکھیوں اور شہد کا روح پرور تذکرہ	69،68
حصول علم کے بعد بڑھاپے میں بے علم بنا دینا بھی قدرت الٰہی سے ہے	70
دنیاوی برتری دینا بھی اللہ ہی کے اختیار میں ہے	72،71
اللہ کے لیے مثالیں بیان کرنا منع ہے	74
غلام اور سخی آدمی' کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ دو مثالیں	76،75
ہر نومولود بے علم پیدا ہوتا ہے پھر علم اللہ ہی دیتا ہے	78
چند قدرتوں اور نعمتوں کا تذکرہ	83-79
ہر اُمت سے ایک ایک گواہ بنے گا، معبودان باطلہ کی حالت زار کا بیان	89-84
چند نہایت اہم اوامر ونواہی کا بیان	91،90
ہر عمل کا جواب دینا پڑے گا......لہٰذا احتیاط کی ضرورت ہے	93
تمہارے پاس سب چیزیں فانی اور اللہ کے پاس دائمی ہیں	96
تلاوت قرآن سے قبل ''تعوذ'' کا حکم اور شیطان سے مغلوب ہونے والے افراد	100-98
قرآن کو نازل کرنے والا کون ہے؟	105-101
مجبوراً کلمۂ کفر کہنے پر کوئی پکڑ نہیں، بہ ارادہ کہنے والوں کا انجام	109-106
ایمان کی برکات اور کفر کی نحوستوں کا بیان	113،112
شکر گزاری بھی عبادت الٰہی میں شامل ہے	114
حلال کھانے اور حرام سے بچنے کے احکامات کی تفصیل	118-114
لاعلمی سے ہونے والے گناہوں کی توبہ ممکن ہے	119
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چند امتیازی خصوصیات کا بیان	123-120
دعوت الی اللہ پیش کرنے کے بنیادی اوصاف کا تذکرہ	128-125
سورۂ بنی اسرائیل (17)	**آیات نمبر**

''مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک'' شب معراج کا مختصر تذکرہ	1
''میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا'' فرمان الٰہی	2
بنی اسرائیل کی بربادی کے دو ادوار	8-4
قرآن کریم بالکل سیدھے راستے کی رہنمائی کرتا ہے	9
انسان جلد باز ہے	11
رات کی نشانی کو بے نور اور دن کی نشانی کو روشن بنانے کے مقاصد	12
روز قیامت ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے گلے میں لٹکا ہوا ہوگا	15-13
کسی بستی کے خوشحال امراء کا فسق وفجور کرنا بستی کی تباہی کا پیش خیمہ ہے	17،16
طالب دنیا اور طالب آخرت کا بیان اور ان کے انجام کا تذکرہ	21-18
والدین سے اُف تک نہ کہو بلکہ ان کے لیے دعائیں کرو	25-23
حقوق اَدا کرنے میں بھی فضول خرچی مت کریں، فضول خرچ شیطان کا بھائی ہے	28-26
اَخراجات میں راہ اعتدال اختیار کرنے کا حکم	30،29
قتلِ اولاد' زنا' قتل عوام اور دیگر کبائر کا بیان	40-31
کوئی دوسرا معبود نہیں ہے ورنہ عرش والے کے خلاف بغاوت ہو جاتی	43،42
آسمان' زمین اور ان میں موجود سبھی مخلوقات اللہ کی تسبیح کناں ہیں	44
کفار کو قرآن کی سمجھ اس لیے نہیں آتی کہ...........	48-45
جس نے پہلی بار پیدا کیا ہے دوسری بار بھی وہی پیدا کرے گا	52-49
تمہارے باہمی فسادات کا سبب شیطان ہے	54،53
انبیاء کے درجات میں تفاوت کا بیان	55
جن لوگوں کو مشرکین پکارتے ہیں ان کی اپنی کیفیات کیا ہیں؟	57،56
قیامت سے قبل ہر بستی ہلاک یا گرفتار عذاب ہوگی	58
انبیاء کے معجزات کا مقصد	59

ابلیس کے شکاری جال اور پھندے	65-62
مشرکین مکہ بحری سفر میں اپنے معبودوں کو بھول جایا کرتے تھے	69-66
اگر نبی کریم ﷺ بھی کفار کی طرف مائل ہوتے تو انہیں دوگنا عذاب ہوتا	75-73
پانچ نمازوں اور نماز تہجد کا بیان	79،78
بالآخر باطل کو نابود ہونا ہے	81
قرآن کریم مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے	82
روح کی حقیقت اور قرآن کی عظمت کا تذکرہ	89-85
کفار کے نبی اکرم ﷺ سے چند بے جا تقاضے اور مطالبات	93-90
کفار کا ''نبی'' کو بشر کہہ کر ''نبی'' ماننے سے فرار	95،94
اگر دنیا میں کوئی نوری مخلوق ہوتی تو اللہ ان کی طرف نبی بھی نوری بھیجتا	
انسان کی تنگ دلی کا بیان	100
فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ''دلائل کی حقانیت'' پر ایک مکالمہ	103-101
اہل کتاب میں سے ''اہل ایمان'' حضرات کی خشیت الٰہی کا تذکرہ	109-105
نماز تہجد میں قراءت قرآن کا طریقہ	110
اللہ تعالیٰ کی حمد اور کبریائی بیان کرنے کا حکم......آیت العزت......	111
سورۂ کہف (18)	**آیات نمبر**
رسول اللہ ﷺ کو قرآن عطا کرنے کے مقاصد	4-1
زمین کی تمام زینت بندوں کا حسن عمل جانچنے کے لیے ہے	8-7
''اَصحابِ کہف'' کے واقعہ کا خلاصہ	12-9
غار والوں کا تفصیلی واقعہ	26-13
کسی کام کے ارادے پر [اِنْ شَآءَ اللّٰهُ] کہنا چاہیے	24،23
صبح وشام اللہ تعالیٰ کو پکارنے والوں کے پاس بیٹھنے کا حکم	28

اہل دوزخ کے مشروب کا بیان	29
اہل جنت کے زیورات اور ملبوسات کا بیان	31
دو باغ والوں کا واقعہ اور شرک کا انجام	44-32
اللہ تعالیٰ کی نعمت پر [مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ] پڑھنا چاہیے	39
دنیا اور دنیاوی نعمتوں کی حقیقت	46،45
قیامت کے روز پہاڑوں اور لوگوں کی کیفیات کا بیان	48،47
''نامۂ اعمال'' میں ہر چھوٹا بڑا عمل موجود ہوگا	49
ابلیس اور اولادِ ابلیس سب انسانوں کے دشمن ہیں	51،50
مشرکین اور ان کے شرکاء کی آپس میں لاتعلقی اور ان کا انجام	53،52
قرآن کی نصیحتوں سے منہ موڑنے والا بھی بڑا ظالم ہے	57
اللہ گناہوں پر فوری نہیں بلکہ ایک خاص وقت پر گرفت فرماتا ہے	59،58
حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کا مفصل واقعہ	82-60
مشرق ومغرب تک پہنچنے والے ذوالقرنین کا واقعہ	101-83
یاجوج اور ماجوج کا تعارف	99-92
جو اللہ کو چھوڑ کر اس کے بندوں کو اپنا حمایتی بناتے ہیں ان کا انجام	102
باعتبار اعمال خسارے والے لوگ	106-103
کلمات ربانی کے لیے سمندر بھر کی سیاہی بھی ناکافی ہے	109
''میں تمہارے جیسا بشر ہوں' لیکن میری جانب وحی آتی ہے'' اعلان محمد ﷺ	110
سورۂ مریم (19)	**آیات نمبر**
حضرت زکریا علیہ السلام کا عالم پیری میں اللہ سے بیٹا مانگنے کا واقعہ	15-1
حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے واقعات کی تفصیل	36،16
ساری زمین اور زمین والوں کا وارث فقط اللہ تعالیٰ ہی ہے	40

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ کو وعظ کرتے ہیں	48-41
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اولاد کب ملی؟	50،49
چند انبیاء علیہم السلام اور ان کی پسندیدہ صفات کا تذکرہ	58-51
چار انعام یافتہ ہستیوں کا ذکر خیر	58
خواہش پرست بے نمازوں کا انجام	59
اہل جنت کی چند لازوال نعمتوں کا تذکرہ	63-60
اللہ تعالیٰ قیامت کو تمام انسانوں اور شیطانوں کو جمع کرے گا	70-66
سب کو پل صراط پر سے گزرنا ہوگا	72،71
ایک کافر کے بلند بانگ دعووں کا تجزیہ	82-77
اللہ رحمٰن کی اولاد ثابت کرنے کی مجرمانہ کوشش کا بیان	95-88
نبی کریم ﷺ کا بشارت دینا اور ڈرانا کن لوگوں کے لیے ہے؟	97
سورۂ طٰہٰ (20)	آیات نمبر
قرآن اس آدمی کے لیے نصیحت ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے	3،2
اللہ تعالیٰ کی چند صفات کا تذکرہ	8-4
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے پہلی ملاقات کی تفصیلی روداد	41-9
فرعون سے ملاقات کیلئے حضرت موسیٰ و حضرت ہارون علیہما السلام کو کچھ مزید ہدایات	48-42
فرعون کے سوالات اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جوابات	54-49
فرعون کا معجزات ماننے سے انکار اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جادوگروں سے مقابلہ	73-56
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مصر سے نکلنا اور فرعونی تعاقب	79-77
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عدم موجودگی میں سامری کا بچھڑے کو معبود بنانا	85-83
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنے بھائی اور قوم پر برہمی اور سامری کا انجام	98-86
میدان محشر میں مجرموں کی حالت	104-102

روز قیامت کے چند مناظر کی جھلکیاں	112-105
قرآن اور صاحب قرآن کے متعلق چند ضروری باتیں	114،113
حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس کا واقعہ	123-115
ذکر الٰہی سے روگردانی کرنے والے کا دنیا و آخرت میں کیا حشر ہوگا؟	128-124
نبی کریم ﷺ کو چند نصائح ربانی	132-130
آمد رسول سے قبل عذاب الٰہی آجاتا تو کفار کیا راستہ اختیار کرتے؟	135،134
سورۂ اَنبیاء (21)	آیات نمبر
قیامت قریب آگئی لیکن لوگ غفلت میں پڑے ہیں	1
کفار کی قرآن اور نبی اکرم ﷺ سے بے رخی کی روش	6-2
اول تا آخر سب انبیاء ''مرد'' تھے' کھاتے پیتے تھے اور بالآخر فوت ہو جاتے تھے	10-7
ہلاکت سے قبل ہر بستی والوں کا اعتراف جرم	15-11
زمین و آسمان کی تخلیق ہنسی اور کھیل کے لیے نہیں بلکہ اثبات حق کے لیے ہے	18-16
فرشتے ہمہ وقت مصروف عبادت ہیں	20،19
تمام رُسل و اَنبیاء علیہم السلام کی دعوت کا لب لباب......	25
فرشتے اللہ کی اولاد نہیں بلکہ معزز' اطاعت شعار اور اللہ کے عبادت گزار ہیں	29-26
زمین و آسمان کی پہلی حالت، نیز دیگر مخلوقات کی تخلیق کا تذکرہ	33-30
کسی بشر کی حیات دائمی نہیں بلکہ سبھی کو مرنا ہے	35،34
کفار کی ایذا رسانیوں پر نبی اکرم ﷺ کو استقامت کی تلقین	41-36
میدان محشر میں رائی کے برابر اعمال بھی تولے جائیں گے	47
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بت توڑنے اور آگ میں ڈالے جانے کا واقعہ	70-51
بعض انبیاء کے مختصر احوال بالخصوص ان کی دعاؤں کا تذکرہ	90-78
سب اَنبیاء علیہم السلام خوف و رغبت کی کیفیت میں اللہ تعالیٰ کو پکارا کرتے تھے	90

یاجوج ماجوج قرب قیامت میں نکلیں گے	96
مشرکین اور ان کے معبودان باطلہ سب دوزخ کا ایندھن بنیں گے	100-98
انبیاء و صلحاء جن کی عبادت ہوتی رہی وہ دوزخ سے دور رہیں گے	103-101
روز قیامت آسمان لپیٹ لیے جائیں گے	104
رحمۃ للعالمین ﷺ کے بعض اہم اعلانات	112-107
سورۂ حج (22)	آیات نمبر
قیامت کے دن کی ہولناکی کا منظر	2
شیطان کی دوستی کا نتیجہ......آگ کا عذاب......	4،3
انسان کی پیدائش کے مراحل کا بیان	7-5
متذبذب آدمی کی ذہنیت اور اس کا انجام	11
کفار کے لیے دلی غصہ ختم کرنے کا ایک نسخہ	15
تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتی ہے	18
اہل دوزخ کے لباس' پانی اور سزا کی کیفیت کا ایک منظر	22-19
''مسجد حرام'' سب مسلمانوں کے لیے یکساں محترم ہے	25
حضرت ابرہیم علیہ السلام کے تعمیر کعبہ اور اعلان حج فرمانے کا تذکرہ	29-26
جھوٹی بات کہنا بہت عظیم گناہ ہے	30
مشرک کی بدبختی کی مثال	31
قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور غرباء کو بھی کھلاؤ	36
قربانیوں سے مقصود تقویٰ کا معیار دیکھنا ہے	37
مظلوموں کو اگر دفاع کی اجازت نہ ہوتی تو عبادت گاہیں منہدم ہو جاتیں	40،39
اللہ کے پسندیدہ حکمرانوں کے اصول حکمرانی	41
کفار کے دل مردہ اور آنکھیں حقیقی بصارت سے محروم ہوتی ہیں	46

اللہ تعالیٰ کا ایک دن' دنیا کے ایک ہزار دنوں کے برابر ہے	47
اللہ اپنے انبیاء کو شیطانی عمل دخل سے محفوظ رکھتا ہے	54-52
قیامت کے دن کا مالک اور فیصلہ کرنے والا صرف اللہ ہے	56
اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کا اجر و ثواب	59-57
بقدر ظلم بدلہ لیا جائے	60
آسمان زمین پر گر سکتا ہے لیکن اللہ اسے تھامے ہوئے ہے	65
مشرکین کی بلا دلیل عبادت اور اس کا انجام	72،71
مشرکین کے معبود ایک مکھی بھی بنانے سے عاجز ہیں بلکہ..........	73
فرشتوں اور انسانوں سے اپنے پیغمبر کا انتخاب بذات خود اللہ ہی کرتا ہے	75
اہل ایمان کے لیے چند احکامات کا بیان	78،77
سورۂ مؤمنون (23)	آیات نمبر
جنت الفردوس کے وارث اہل ایمان کی امتیازی صفات	11-1
انسانی پیدائش کی تفصیل اور پھر موت و بعث کا بیان	16-12
انسان کی خاطر پیدا کردہ روزمرہ کی چند عظیم نعمتیں	22-17
قصہ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی دو خصوصی دعاؤں کا ارشاد	30-23
نبی کے کھانے پینے کا عذر تراش کر نبی کی نبوت سے انکار	34،33
''بعث بعد الموت'' کے عقیدے پر حیرت کا اظہار اور نبوت سے انکار	38-35
فرعونیوں کا بھی ''بشر'' کو رسول ماننے سے انکار	48-45
حضرت مریم اور ابن مریم علیہما السلام کا ''اللہ کی نشانی'' ہونے کا بیان	50
تمام رسولوں کو پاکیزہ طعام تناول کرنے اور صالح عمل کرنے کا حکم	52،51
دنیاداروں کو فراخیٔ دنیا سے آزمانے اور ان کے گمان باطل کا تذکرہ	56-55
حسنات و خیرات میں جلدی کرنے والے خوش نصیبوں کا بیان	61-57

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قوم کے غلط رہنماؤں کی گرفت اور ان کے بعض جرائم کا تذکرہ	77-64
کانوں، آنکھوں اور دلوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے	78
مشرکین ''اللہ'' کو مانتے ہوئے بھی مشرک کہلائے......موجودہ مشرکین ایک اہم سوال	90-84
ایک سے زائد ''اِلٰہ'' ہونے کی صورت میں ہونے والے نقصانات کا بیان	92،91
''انجامِ بد'' سے بچنے کی دعا	94،93
شیطانی وساوس سے محفوظ رہنے کی دعا	98،97
بے عملوں اور کفار کی بوقت مرگ ایک بے کار دلی خواہش	100،99
صور پھونکنے، وزن اعمال اور آتش جہنم کی حدت کا بیان	104-101
اہل دوزخ کے اقبال جرم اور جہنم سے باہر نکلنے کی عرض کا بیان	111-105
''اَہل حق کا مذاق اُڑانا'' دوزخی بنا دیتا ہے	111-109
اہل دوزخ سے ''قیام دنیا'' کے متعلق سوال جواب	116-114
اللہ سچے بادشاہ کا کوئی کام بھی فضول نہیں ہے	115

سورۂ نور (24)	آیات نمبر
زانی مرد وعورت کی سزا اور ان کے نکاح کا بیان	3،2
''تہمت لگانے کی سزا'' اور بیوی پر تہمت لگانے کے متعلق خصوصی احکامات	10-4
''واقعۂ اِفک'' کا تذکرہ، اہل ایمان کا طرز عمل اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی عفت کا بیان	26-11
آباد اور غیر آباد گھروں میں داخلے اور سلام کہنے کے آداب	29-27
مومن مرد وعورت کو نگاہیں جھکانے اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے کا حکم	31،30
محارم رشتوں کا بیان، جن سے پردہ نہیں ہے	30
مجرد مرد وعورت کو رشتہ ازدواج میں منسلک کرنے کا حکم	33،32
اللہ تعالیٰ کے نور کی روح پرور مثال کا تذکرہ	35
اللہ والوں کو ان کی تجارت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی	38-36

کافروں کے اعمال کے بے فائدہ ہونے کی دو مثالیں	40،39
ساری مخلوق کی نماز اور تسبیح کا بیان اور قدرت الٰہی کے چند نمونے	45-41
آسمانی بجلی کی چمک بینائی خراب کر دیتی ہے	43
اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا	45
منافقین کی دورخی اور مومنین کے خلوص ووفا کا ترتیب وار بیان	54-46
''خلیفہ'' برحق کے دور خلافت میں تذکرۂ تجلیات	55
کسی کے کمرے میں داخلے کی اجازت کے تین اوقات اور بعد از بلوغت ہمہ وقتی پابندی	59،58
عمر رسیدہ مستورات اور پردہ...........	60
جن گھروں سے کھانا کھا سکتے ہو، نیز السلام علیکم کہنے کا حکم	61
''آداب رسالت'' کی تعلیم وتلقین	63،62

سورۂ فرقان (25)	آیات نمبر
معبودان باطلہ کی عدم ملکیت کا واضح اعلان	3
افعال رسول ﷺ اور اعتراضات کفار کا بیان	10-7
اہل دوزخ اور اہل جنت کا تقابلی موازنہ	16-11
کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ معبودان باطلہ سے ایک سوال	19-17
تمام رسول دین کے ساتھ ساتھ دنیاوی امور بھی چلایا کرتے تھے	20
متکبرین کے اعمال کا بیان	23-21
روز قیامت کے ہولناک مناظر	26،25
رسول ﷺ کا راستہ چھوڑ کر دوسروں کی پیروی کرنے والا اپنا ہاتھ کاٹ کھائے گا	29-27
رسول اللہ ﷺ کا اپنی امت کے خلاف مقدمہ دائر کروانا	31،30
تھوڑا تھوڑا قرآن اتارنے میں حکمتیں	33،32
جہنمی منہ کے بل چلیں گے	34

کفار کی نبی کریم ﷺ سے استہزاء وایذا رسانی کی راہیں	42،41
خواہش نفسانی کی پیروی اسے اپنا ''الٰہ'' بنانے کے مترادف ہے	44،43
لوگوں کی نصیحت اور یاد دہانی کے لیے چند دلائل کا تذکرہ	54-45
نبی اکرم ﷺ کے منصب اور بعض ہدایات کا تذکرہ	59-56
ارادۂ شکر رکھنے والے کے لیے چند چیزوں کا بیان	62،61
''عباد الرحمٰن'' کی چیدہ چیدہ صفات اور ان کے نتائج کا بیان	76-63
اللہ تمہاری دعاؤں کی بنا پر عذاب کو ٹالے ہوئے ہے	77

سورۂ شعراء (26)	آیات نمبر
اللہ کی نشانیوں سے کفار کا برتاؤ	9-4
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اپنے بھائی ہارون کو نبی بنوانے کے لیے عرض کرنا	13،12
اندیشۂ قتل دل سے نکال دیں	15،14
حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے سامنے	22-16
رب العالمین کا تفصیلی تعارف	28-23
فرعون کی دھمکی اور معجزے کا مطالبہ	35-29
جادوگروں کے ساتھ مقابلے کی تفصیل	45-36
جادوگروں کا قبول حق اور فرعون کا مادی طاقت پر ناز	51-46
فرعونی لشکر کی غرقابی کی جانب پیش قدمی	68-52
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنی قوم کو دعوت اور معبود برحق کے چند کمالات کا بیان	85-69
روز قیامت گمراہ لوگوں اور ابلیس کے لشکروں کا حال	104-91
حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے طبقہ امراء کے حالات اور ان کا انجام	122-105
حضرت ہود علیہ السلام کی قوم کی دنیاوی ترقی عذاب الٰہی کے سامنے کچھ کام نہ آئی	140-123
حضرت صالح علیہ السلام کا معجزہ طلب کر کے تسلیم حق سے انکار اور ان کی سزا	159-141

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی حالت زار اور عذاب الٰہی کا منظر	175-160
حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کی معاشرتی خامیاں اور ان کا انجام	191-176
قرآن کریم کی چند امتیازی خصوصیات	201-192
عذاب الٰہی اچانک آتا ہے اور خود ساختہ اعمال کچھ کام نہیں آتے	209-205
کیا شیاطین بھی وحی لا سکتے ہیں؟	212-210
رشتہ داروں کو دعوت توحید اور پیروکاروں سے حسن سلوک کا حکم	217-214
شاعری شیطان کی طرف سے ہے اور شعراء کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں	227-221

سورۂ نمل (27)	آیات نمبر
اہل ایمان اور بے ایمان لوگوں کے اعمال کا موازنہ	5-2
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کوہ طور پر اپنے رب سے ملاقات	12-7
نو نشانیاں جن کا فرعونیوں نے انکار کیا حالانکہ ان کی صداقت کا انہیں یقین تھا	14-12
حضرت سلیمان علیہ السلام اور چیونٹی کا واقعہ	19-17
ہدہد کی پیغام رسانی اور ملکۂ سبا کا تذکرہ	44-20
حضرت صالح علیہ السلام کے قتل کے منصوبے لیکن ''چاہ کن را چاہ درپیش''	53-45
''ان پاکبازوں کو اپنی بستی سے نکال دو'' کا بول اور قوم لوط علیہ السلام کا حشر	58-54
معبود برحق کے یکتا ہونے کے دلائل	64-59
اللہ کے سوا آسمانوں اور زمینوں میں کوئی بھی علم غیب نہیں جانتا	65
قیامت کے وقوع کے متعلق مشرکین کے شکوک وشبہات اور ان کی تردید	72-67
علم الٰہی کی وسعت کا بیان	78-74
مُردوں اور بہروں کو سنوانا اور کفار کو ہدایت دینا نبی کے بس میں نہیں	81،80
زمین سے ایک چوپایہ نکلے گا جو قرب قیامت کی علامت ہوگا	82
روز قیامت ہر امت سے جھٹلانے والے گروہوں کی شکل میں اکھٹے کیے جائیں گے	85-83

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

قیامت کے روز پہاڑوں، آسمانوں اور زمینوں کے مکینوں کا کیا حال ہوگا؟	90-87
سورۂ قصص (28)	**آیات نمبر**
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے قبل فرعونی ظلم وستم کا عروج	6-1
حضرت موسیٰ علیہ السلام عالم شیر خوارگی سے مصر لے کر سے خروج تک	21-7
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شہر مدین میں آمد اور معاہدۂ وفا	28-22
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دس برس کے بعد اپنے ملک واپسی اور اپنے رب سے ملاقات	35-29
حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون آمنے سامنے	37،36
فرعون، ہامان اور فرعونی لشکر کا تکبر اور ان کا انجام	42-38
نبی اکرم ﷺ کو مذکورہ تفاصیل کا علم بذریعہ وحی ہوا نہ کہ بذریعہ مشاہدہ	46-43
کفار کے نبی مکرم ﷺ کی کتابِ وحی پر بے جا اعتراض	50-47
قرآن پر ایمان لانے والے اہل کتاب دوہرے اجر کے مستحق ہیں	55-51
ہدایت عطا فرمانا صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے	56
مشرکین کا اپنے باطل معبودوں پر گمراہ کرنے کا الزام	64-62
اُمتوں سے انبیاء کی بابت سوال	67-65
صفات پروردگار (خلق، اختیار، علم اور حکم) کا تذکرہ	70-68
لیل ونہار سے معبود برحق کی حقانیت وصداقت کا ثبوت	72،71
روز قیامت تمام اُمتوں کے کفار کے سامنے حق اور ضلالت کھل کر آ جائیں گے	75
قارون، اس کے خزانوں، بعض لوگوں کی حسرت اور اس کی گرفت کا تفصیلی بیان	82-76
آخرت کا اچھا گھر کن خوش اعمال لوگوں کے لیے ہوگا؟	84،83
نبی رحمت ﷺ پر رحمت الٰہی کی چند مثالیں	87-85
سوائے اللہ تعالیٰ کے ہر شے ہلاک ہو جائے گی	88
سورۂ عنکبوت (29)	**آیات نمبر**

کیا صرف ''ہم ایمان لائے'' کے بول پر نجات ہو جائے گی؟	3-1
جہاد، ایمان اور اعمال صالح کی برکات کا بیان	7،6
والدین کے کہنے پر شرک کرنے کا بیان	9،8
کیا لوگوں کی تکالیف اور عذاب الٰہی برابر ہو سکتے ہیں؟	10
کفار کا یہ کہنا کہ ہم تمہارے گناہ اپنے ذمے لیتے ہیں، ایک گمراہ کن سازش ہے	13،12
حضرت نوح علیہ السلام کی درازیٔ عمر اور کشتی کا بیان	15،14
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنی قوم کو دعوت توحید اور صفات الٰہی کا بیان	22-16
حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی کافر قوم میں ایک فیصلہ کن بحث	27-23
حضرت لوط علیہ السلام کی اپنی گمراہ قوم کے خلاف دعا جو قبول ہوئی	35-28
قوموں پر آنے والے عذاب الٰہی کی مختلف صورتیں	40-36
مشرکین کے معبودان باطلہ کی پناہ مکڑی کے گھر کی مانند غیر پائیدار ہے	44-41
تلاوت قرآن اور اقامت صلاۃ کا حکم اور فوائد نماز کا بیان	45
اہل کتاب سے مناظرے کا طریقہ	46
قرآن کا منزل من اللہ ہونے کا اثبات	51-48
''وقت مقررہ'' عذاب میں تاخیر کا باعث ہے	55-53
ایمان داروں کے لیے خصوصی حکم تاکہ جنت کے مستحق بن سکیں	59-56
انسانوں اور جانوروں کو روزی دینے والی ذات اللہ تعالیٰ ہے	60
اللہ کی ربوبیت کے متعلق کفار مکہ سے چند سوالات اور ان کے مثبت جوابات	63-61
''لہو ولعب'' دنیاوی زندگی کا نام ہے	64
تذکرہ ان خوش نصیبوں کا جنہیں اللہ کے راستوں کی ہدایت ملتی ہے	69
سورۂ روم (30)	**آیات نمبر**
رومیوں کی شکست کے چند سال بعد فتح کی پیش گوئی	6-1

آسمان وزمین کی تخلیق اور سابقہ امتوں کے انجام سے سبق حاصل کرو	10-8
مجرموں کی مایوسی، شرکاء سے انکار اور اہل ایمان کی مسرتوں کا دن	16-12
اللہ تعالیٰ کی چند نشانیوں کا بالتفصیل تذکرہ	27-20
تم اپنے غلاموں کو اپنا شریک نہیں بناتے تو اللہ کیسے مخلوق کو شریک بنا سکتا ہے؟	29،28
تمام لوگ فطرت اسلام پر پیدا ہوتے ہیں، لہٰذا فطری امور اختیار کر لو	31،30
مشرکوں کے بعض شرکیہ اعمال کا نمونہ	36-32
مال میں کمی بیشی اللہ کی جانب سے ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ کے مالی احکام قبول کرو	40-37
بحر وبر میں فساد پھیلنے کی وجہ لوگوں کے برے اعمال ہیں	45-41
بارش سے قبل ٹھنڈی ہواؤں کے کچھ مقاصد ہیں	46
مومنین کی مدد اور مجرمین سے انتقام اصول الٰہی ہے	47
بارش سے قبل اور بعد میں لوگوں کی کیفیات کا بیان	50-48
زمین کو زندہ کرنے والا ہی مردوں کو زندہ کرے گا	50
نبی کریم ﷺ مردوں اور بہروں کو سنا سکتے ہیں نہ اندھوں کی رہنمائی کر سکتے ہیں	53،52
انسانی زندگی کے تین مراحل، بچپن، جوانی اور بڑھاپے کا تذکرہ	54
روز قیامت مجرموں کی حواس باختگی اور مومنوں کی ثابت قدمی کا بیان	57-55
قرآنی مثالوں کے مقاصد اور قرآنی آیات سے کفار کا سلوک	60-58
سورۂ لقمان (31)	**آیات نمبر**
نیکوکاروں کے چند اوصاف کا تذکرہ	5،4
لہو ولعب میں مشغول کرنے والے لوگوں کا انجام	7،6
اللہ تعالیٰ کی تخلیق تو تمہیں نظر آ رہی ہے، غیر اللہ کی تخلیق کدھر ہے؟	11،10
حضرت لقمان کی اپنے لخت جگر کو شرک، تکبر وغیرہ کے متعلق چند بیش بہا نصیحتیں	19-12
یہ ساری ظاہری اور باطنی نعمتیں تمہیں اللہ ہی نے ودیعت فرمائی ہیں	20

اللہ کے فرماں بردار اور اس کے نافرمان کا تقابلی جائزہ	24-21
تمام درختوں کی قلمیں اور سمندروں کی روشنائی بھی کلمات الٰہی کا احاطہ نہیں کر سکتیں	27
کائنات کی ہر چیز اپنے وقت مقررہ کی جانب رواں دواں ہے	29
مشرکین سمندری سفر میں صرف اللہ ہی کو پکارتے تھے	32،31
قیامت کے دن باپ بیٹا ایک دوسرے کے کسی کام نہیں آئیں گے	33
پانچ چیزیں جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے	34
سورۂ سجدہ (32)	**آیات نمبر**
رب العالمین کے اتارے ہوئے قرآن کا اہم ترین مقصد	3-1
اللہ تعالیٰ کی چند عظیم قدرتوں کا بیان	9-4
انسانی پیدائش کا مختصر سا بیان	9-7
روز قیامت مجرم اعمال صالحہ کا بہانہ بنا کر واپسی کی درخواست کریں گے	12
اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان رکھنے والوں کی علامات کا بیان	16،15
مومن اور فاسق کے انجام میں فرق کا بیان	21-18
بنی اسرائیل میں امام بنانے کا معیار الٰہی کیا تھا؟	24،23
سابقہ امتوں کی ہلاکت اور کھیتیاں اگانے کی قدرت سے موت وحیات پر استدلال	27،26
روز قیامت کافروں کو مہلت ملے گی نہ ان کا ایمان مقبول ہوگا	30-28
سورۂ احزاب (33)	**آیات نمبر**
نبی کریم ﷺ کو تقویٰ، وحی کی پیروی اور اللہ پر بھروسا کرنے کا حکم	3-1
کسی کے دو دل ہیں نہ بیوی شوہر کی ماں ہے اور نہ لے پالک حقیقی بیٹا ہوتا ہے	5،4
نبی اکرم ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات کا اہل ایمان سے رشتہ	6
پانچ اولوالعزم رسولوں سے میثاق کا تذکرہ	8،7
غزوۂ احزاب کے پرفتن احوال اور منافقوں کے ردعمل کا بیان	20-9

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کثرت سے ذکر کرنے والے اہل ایمان کے لیے رسول اللہ ﷺ ایک نمونہ ہیں	21
غزوۂ احزاب میں مسلمانوں کے عزم وحوصلہ اور ایمان کی سلامتی کا تذکرہ	24-22
غزوۂ احزاب میں بغیر لڑائی کے اللہ نے فتح عطا فرمائی	25
غزوۂ بنی قریظہ کا مختصر تذکرہ	27،26
دنیا یا نبی اکرم ﷺ؟ ازواج مطہرات کی آزمائش	29،28
بے حیائی کے ارتکاب پر نبی کی بیوی کو دوہری سزا ہوگی	30
ازواج مطہرات میں سے اللہ اور رسول کی فرماں بردار کے لیے دوہرا اجر	31
ازواج مطہرات کے لیے چند احکامات	34-32
عمدہ صفات میں مرد وزن سب یکساں ہیں	35
مومن مرد وعورت کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی اہمیت	36
نبی ﷺ کے لے پالک زید رضی اللہ عنہ کا تذکرہ	37
حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں اور وہ کسی مرد (زید رضی اللہ عنہ) کے باپ نہیں	40
اہل ایمان کا اللہ کو یاد کرنا' اور اللہ کا اہل ایمان پر رحمتیں بھیجنا	44-41
نبی اکرم ﷺ کی چیدہ چیدہ صفات کا تذکرہ	46،45
قبل از صحبت طلاق یافتہ عورت پر کوئی عدت نہیں	49
نبی کریم ﷺ کے لیے جائز رشتوں اور بیویوں کے متعلق چند احکامات کا بیان	52-50
نبی کریم ﷺ کے گھر میں داخل ہونے اور حجاب کے چند ضوابط	55-53
فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں لہٰذا تم بھی بھیجو	56
اللہ' رسول اور اہل ایمان کو اذیت دینے والوں کا انجام	58،57
سب مومن عورتوں کے لیے مسئلۂ حجاب اور اس کے فوائد کا تذکرہ	62-59
قیامت' کفار اور دوزخ میں کفار کے برے حال کا بیان	66-63
جہنم میں کفار کی حسرتیں اور اپنے رہنماؤں پر لعن طعن	68-66

اللہ کا ڈر رکھنے اور سیدھی بات کرنے کے فوائد کا بیان	71-69
زمین وآسمان اور پہاڑوں کا امانت الٰہی کو اٹھانے سے انکار اور انسان کا اسے اٹھالینا	73،72

سورۂ سبا (34)	آیات نمبر
علم الٰہی کی وسعت کا تذکرہ	3-1
قیامت کے اہم مقاصد	5-3
اہل علم کی شہادت کہ قرآن واقعی برحق کتاب ہے	6
کفار کا نبی کریم ﷺ اور قیام قیامت کے متعلق ناروا لہجہ	9-7
حضرت داود علیہ السلام کے معجزات کا تذکرہ	11،10
حضرت سلیمان علیہ السلام کے انوکھے معجزات کا تذکرہ	14-12
قوم سبا کے باغات اور ان پر آنے والے عذاب کا بیان	21-15
اِذن الٰہی کے بغیر کوئی سفارش نفع مند نہ ہوگی	23
عالم بالا میں فرشتوں کی گھبراہٹ کا منظر	23
اپنے اپنے اعمال کا خود حساب دینا ہوگا	26،25
نبی کریم ﷺ کی نبوت پوری انسانیت کے لیے ہے	28
روز قیامت پیشواؤں اور پیروکاروں کی باہمی الزام تراشی	33-31
ہر علاقے کے بڑے لوگ دین میں رکاوٹ بنتے آئے ہیں	36-34
محض اولاد اور مال تمہیں اللہ کے قریبی نہیں بنا سکتے	37
ہر خرچے کے بعد اللہ مزید عطا فرما دیتا ہے	39
روز قیامت فرشتوں سے ان کے معبود ہونے کے متعلق پوچھا جائے گا	41،40
میدان حشر میں ظالم ایک دوسرے کی مدد نہ کر سکیں گے	42
کفار مکہ کی جہالت اور ڈھٹائی کا تذکرہ	45-43
ہدایت کا مرکز وحی الٰہی ہے اور اس سے روگردانی ضلالت ہے	50

سزا کے موقع پر ایمان لانا فضول ہے	54-51

سورۂ فاطر (35)	آیات نمبر
فرشتوں کے پروں کا تذکرہ	1
رحمت کو کھولنا اور بند کرنا صرف اللہ ہی کے اختیار میں ہے	2
کیا آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کے سوا کوئی اور رزق دے سکتا ہے؟	3
دنیاوی زندگی اور شیطان دونوں دھوکہ دے سکتے ہیں	6،5
اپنے برے اعمال کو خوشنما دیکھنے والا گمراہ ہے	8
ساری کی ساری عزت اللہ ہی کے لیے ہے	10
انسانی تخلیق کے مختلف مراحل	11
اللہ تعالیٰ کی بحری نعمتوں کا بیان	12
جھوٹے معبود کسی چیز کے مالک ہیں نہ وہ پکارنے والے کی پکار سنتے ہیں	14،13
لوگوں کی محتاجی اور اللہ تعالیٰ کی غنا وقدرت کا بیان	17-15
یوم قیامت کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا	18
تم مردوں کو نہیں سنا سکتے	22
ہر امت میں نبی کے آنے اور اسے جھٹلائے جانے کا بیان	26-23
انسان' جانور' پھل اور پہاڑ وغیرہ سب مختلف رنگتوں کے ہوتے ہیں	28،27
نیک اعمال میں نیت کیسی ہو؟	30،29
وارثان کتاب اللہ کے تین درجات کا بیان	32
جنتی لوگوں کی نعمتوں اور جہنمیوں کی سزاؤں کا تذکرہ	37-33
مشرکین سے ان کے شرک کی دلیل کا مطالبہ	40
زمین وآسمان کو گرنے سے اللہ تعالیٰ ہی روکے ہوئے ہے	41
کفار کی پختہ قسمیں اور انہیں پورا نہ کرنے کا بیان	44-42

اگر گناہوں پر فوری گرفت ہوتی تو کائنات میں کوئی باقی نہ رہتا	45

سورۂ یٰسٓ (36)	آیات نمبر
نبی اکرم ﷺ کی نبوت اور کفار کی بے قدری کا بیان	10-1
نبی کی پیروی کرنے والوں کے اوصاف کا تذکرہ	11
ایک بستی میں دو رسولوں کی آمد اور بستی والوں کا ردعمل	19-13
دین حق کی پاسداری اور نبی کی حمایت کا طریقہ کار	27-20
روز قیامت اگلے پچھلے سب حاضر ہوں گے	32
اللہ تعالیٰ ہی مردہ زمین کو زندہ کر کے اس میں مختلف پھل اگاتا ہے	35-33
ہر چیز کا جوڑا ہے حتی کہ زمینی پیداوار کے بھی جوڑے ہیں	36
شمس وقمر ساکن نہیں بلکہ تمام ستارے اور سیارے گردش کرتے ہیں	40-38
کفار کا اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرنے کا عجیب بہانہ	47
قیامت کے آنے کا بیان	50-48
قبروں سے اٹھنے کا ایک منظر	53-51
روز قیامت مسلمانوں اور کفار کے درمیان تفریق ڈال دی جائے گی	59-54
غیر اللہ کی پوجا' شیطان کی پوجا ہے	62-60
روز قیامت زبانیں بند ہو جائیں گی اور ہاتھ پاؤں بندے کے خلاف گواہ ہوں گے	65
نبی زندہ لوگوں کو ڈرانے آتے ہیں	70
چوپائے اللہ نے بنائے اور پھر تمہاری ملکیت میں دیے	73-71
دوبارہ زندہ کرنے والا وہی ہوگا جس نے پہلی بار بنایا تھا	81-77
جو [کُنْ] کہہ کر سب کچھ بنا سکتا ہے اس کے لیے کیا مشکل ہے؟	83،82

سورۂ صافات (37)	آیات نمبر
آسمانِ دنیا کی زینت ستاروں کا مقصد شیطانوں کو آسمانی گفتگو سننے سے روکنا ہے	10-6

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قیامت کے متعلق کفار کے تمسخر کے انداز	21-11
کفار اوران کے معبودوں کا جہنم کی طرف جاتے ہوئے ایک مکالمہ	32-22
اہل جنت کے چند انعامات کا تذکرہ	49-40
اہل جنت کا اپنے جہنم رسید دوستوں کو جہنم میں دیکھنا	60-50
اہل جہنم کے خورونوش کا تذکرہ	67-62
آباءواجداد کی اندھی تقلید گمراہی کا سبب ہے	70،69
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا اوراس کی قبولیت کا بیان	82-75
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مشرکوں اوران کے معبودوں کے ساتھ رویہ	98-83
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان کرنے کا واقعہ	111-99
حضرت الیاس علیہ السلام کے حالات کا تذکرہ	133-123
حضرت لوط علیہ السلام کا تذکرہ	138-133
مچھلی کے حضرت یونس علیہ السلام کو نگلنے کا واقعہ	148-139
اللہ تعالیٰ کے لیے اولاد ثابت کرنے والے کفار مکہ سے چند سوالات	159-149
حمد الٰہی بیان کرنے کا ایک انداز	182-180

سورۂ ص (38)	آیات نمبر
مشرکین وکفار کے تکذیب وتمسخر کے نئے نئے انداز	8-4
حضرت داود علیہ السلام کے مقام ومرتبے اوران کے ایک فیصلے کا تذکرہ	26-17
حضرت سلیمان علیہ السلام کی نبوت اور بے مثال بادشاہی کا تذکرہ	40-30
حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری اورصحت یابی کا واقعہ	44-41
اہل جنت کے انعامات واحسانات کا ہلکا سا تعارف	54-49
سرکشوں کے برے انجام اوران کے باہمی تنازع کی ایک جھلک	64-55
ابلیس کا سجدے سے انکار اوراللہ سے قیامت تک مہلت مانگنے کا مفصل بیان	85-71

سورۂ زمر (39)	آیات نمبر
مشرکین مکہ بھی بتوں کی عبادت اللہ کا قرب پانے کے لیے کرتے تھے	3
اللہ تعالیٰ کی تخلیق کے چند نمونے، نیز تخلیق انسان تین اندھیروں میں ہوتی ہے	6،5
اللہ تعالیٰ کو کفر ناپسند اور شکر پسند ہے	8،7
علم والے اور بے علم برابر نہیں ہوسکتے	9
نبی کریم ﷺ کو مخلص اور فرمانبردار رہنے کا حکم	14-11
اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لیے ایک خوشخبری کا تذکرہ	18،17
اللہ تعالیٰ ہی بارش برساتا اور کھیتیاں اگاتا ہے	21
تلاوت قرآن کے وقت خشیت الٰہی رکھنے والوں کی حالت	23
غلاموں اوران کے مالکوں کی مثال سے توحید الٰہی کی اہمیت کا تذکرہ	29
نبی کریم ﷺ کی موت اور بعث بعد الموت کا بیان	31،30
سچی بات کی تصدیق کرنا تقویٰ کی علامت ہے	35-32
اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو کافی ہے اور غیر اللہ سے ڈرانے والے گمراہ ہیں	37،36
تکلیف ہٹانا اور رحمت نازل کرنا فقط اللہ تعالیٰ کا کام ہے	38
نیند بھی موت ہے، جس کا وقت حیات باقی ہو وہی زندہ بچتا ہے	42
شفاعت کے تمام حقوق اللہ ہی کے لیے ہیں	44،43
اللہ کے ذکر کے وقت کفار کے دلوں کی حالت	45
اللہ تعالیٰ کے ''حاکمِ عادل'' ہونے کا بیان	48-46
دنیاوی نعمتوں کا حصول انسانی علم سے نہیں بلکہ اللہ کی عنایت سے ممکن ہے	52-49
اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہے، لہٰذا اس کی رحمت سے مایوس نہ ہونا	55-53
روز قیامت کی حسرتوں سے بچنے کا ابھی وقت ہے	61-56
اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمینوں کی کنجیوں کا مالک ہے	63،62

اگر نبی ﷺ بھی شرک کریں تو ان کے بھی تمام اعمال برباد ہوجائیں	66-64
قیامت کے دن آسمان اور زمین کہاں ہوں گے؟ نیز دونوں نفخوں کا بیان	68،67
فیصلے والے دن کا ایک منظر	70-69
کافروں کے دوزخ میں دھکیلے جانے کا منظر	72،71
پرہیزگاروں کی جنت کی جانب روانگی کا روح پرور نظارہ	74،73
ملائکہ نے عرش کو گھیرے میں لے رکھا ہوگا اور ترانۂ حمد وتسبیح گا رہے ہوں گے	75

سورۂ مؤمن (40)	آیات نمبر
اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا بیان	3،2
ہر امت نے اپنے رسول کو گرفتار کرنا چاہا لیکن......	5
اہل ایمان کے لیے فرشتے بخشش کی دعائیں کرتے ہیں	9-7
روز قیامت اللہ تعالیٰ کفار سے شدید بیزاری کا اظہار کریں گے	12-10
اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے وحی سے فیض یاب کرتا ہے	15
روز قیامت اللہ کی بادشاہت اور عدل اور حالت کفار کا بیان	18-16
گزشتہ کفار کے پاس دنیاوی ریل پیل کا ہونا انہیں عذاب سے نہ بچا سکا	22،21
فرعون، ہامان اور قارون کی سرکشیاں اور مظالم	27-23
ایوان فرعون میں ''مردِ مومن'' کا جرأت مندانہ خطاب	45-28
''عذاب قبر'' کا اثبات	46
اہل دوزخ (کمزوروں اور طاقت وروں) کا ایک مکالمہ	48،47
جہنم کے داروغوں سے اہل دوزخ کی ایک اجتماعی عرض	50،49
اللہ تعالیٰ ایمان والوں اور رسولوں کی دونوں جہانوں میں مدد کرے گا	52،51
بینا اور نابینا برابر نہیں تو ایمان والا اور عمل صالح کرنے والا بھی بدکار کے برابر نہیں	58
دعا بھی عبادت ہے اور دعا نہ کرنے والا جہنمی ہے	60

لیل ونہار بنانے کے مقاصد اور ہر چیز کے خالق ومعبود کا بیان	64-61
بندوں کو سمجھانے کے لیے انسانی حیات کے مختلف ادوار کا تذکرہ	67
کتابوں اور رسولوں کو جھٹلانے والوں کے دردناک عذاب کے چند مناظر	76-70
اللہ کا وعدہ برحق ہے، وہ ضرور پورا ہوگا	77
سابق رسولوں کا اجمالی تذکرہ اوران کے اختیارات کی وضاحت	78
چوپایوں کے فوائد کا بیان	80،79
گزشتہ امتوں کی تباہی کے اسباب کا جائزہ	85-82

سورۂ حٰم السجدة (41)	آیات نمبر
کتاب اللہ کی صفات اور کفار کی محرومی کا بیان	5-1
نبی کریم ﷺ کا اپنی بشریت ورسالت کا اعلان	6
زمین وآسمان اور دیگر مخلوقات کی پیدائش کے چھ ایام کی تفصیل	12-9
قوم عاد اور قوم ثمود کے تکبر اور انجام کا تذکرہ	18-15
انسانی کان، آنکھیں اور کھال بھی انسان کے خلاف گواہی دیں گے	24-19
کفار کا تلاوت قرآن کے وقت شور مچانا اور ان کے انجام کا تذکرہ	28-26
روز قیامت جن وانس کے کفار کا اپنے قائدین کو پیروں تلے روندنے کا عزم	29
صاحب ایمان اور صاحب استقامت خوش نصیبوں کا تذکرۂ خیر	32،31
احسن کلام کرنے والے کا تذکرہ	33
احسن انداز سے جواب دینے سے دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں	34
شیطانی وسوسہ آنے پر اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم	36
شمس وقمر اور دیگر مخلوقات کے بجائے ان سب کے خالق کو سجدے کریں	38،37
مردہ زمین میں تروتازگی لانے والا ہی مردوں کو زندہ کرے گا	39
اللہ تمہارے سب اعمال دیکھ رہا ہے، لہٰذا جنت وجہنم میں سے جسے چاہو چن لو	40

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قرآن مجید کی حفاظت وعظمت کا تذکرہ	44-41
نیکی کا نفع اور برائی کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوگا	46
چار اہم ترین امور جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے	47
اللہ تعالیٰ کا میدان محشر میں مشرکین سے سوال: میرے شریک کہاں ہیں؟	48،47
انسان بھلائی مانگتے نہیں تھکتا اور جب مل جاتی ہے تو اپنے آپ ہی کو حق دار سمجھتا ہے	51-49
ایک کافر کا قیامت کے متعلق مادہ پرستی کا نظریہ	50
اللہ تعالیٰ لوگوں کے نفسوں اور آفاق میں نشانیاں دکھاتا رہے گا	54،53

سورۂ شوریٰ (42)	آیات نمبر
ملائکہ کا اہل زمین کے لیے بخشش طلب کرنا	5
وحی سے مقصود لوگوں کو ڈرانا ہے	7
اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک طریقے پر متفق کر دیتا	8
فرقہ بندی کا حل، اللہ کے فیصلے کی طرف رجوع	10
اللہ تعالیٰ کی مثل کوئی بھی نہیں ہے	11
رزق کی کشادگی اور تنگی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے	12
ہماری شریعت اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ ہے خودساختہ نہیں	13
ضد سے اختلافات جنم لیتے ہیں	14
ایمان والے قیامت سے ڈرتے ہیں جبکہ کافر اسے جلدی مانگتے ہیں	18
دنیا کا طالب، آخرت میں تمام بھلائیوں سے محروم رہے گا	20
غیر اللہ کی شریعت سازی پر عمل کرنا بھی شرک ہے	21
قرابت کی محبت کے علاوہ میں تم سے کچھ نہیں مانگتا	23
اللہ تعالیٰ کے چند افعال کا بیان	26-24
رزق کی ہر کسی پر فراوانی کرنے سے فسادات کی بھرمار ہوتی	27

مخلوق کو کائنات میں پھیلانا اور پھر اسے جمع کرنا اللہ ہی کا کام ہے	29
ہر مصیبت کا باعث تمہارے کرتوت ہیں	30
دائمی نعمتوں کے حق دار لوگوں کے اوصاف کا تذکرہ	41-36
بیٹیاں بیٹے دینا یا بانجھ رکھنا اللہ ہی کا کام ہے	50،49
وحی الٰہی کے مختلف انداز	51
اے نبی! ایک وقت تھا کہ تجھے کتاب اور ایمان کا کچھ علم نہ تھا	53،52

سورۂ زخرف (43)	آیات نمبر
کیا حد سے گزر جانے والوں کو نصیحت دینا بند کر دیا جائے؟	5
جب گزشتہ امتوں نے اپنے رسولوں کا مذاق اڑایا تو ہم نے انہیں تباہ کر ڈالا	8،7
اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ چند مخلوقات کا تذکرہ	12-9
جانوروں اور سواریوں پر سوار ہونے کی دعا	14،13
بیٹی کی پیدائش پر کفار کی حالت جبکہ وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے ہیں	19-16
مشرکین کے بے سروپا جوابات اور ان کے انجام کا بیان	25-20
نبوت اور معیشت دونوں پر اللہ کا اختیار ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے	32-30
کافروں کی دنیاوی آسائشوں کا تذکرہ	35-33
شیطان ذکر الٰہی سے غافل شخص پر مسلط ہوتا ہے	38-36
اسی وحی پر جم جائیں، آپ صراط مستقیم پر ہیں	45-43
فرعونیوں کی مختلف عذابوں کے ذریعے سے آزمائش اور ان کے انجام کا بیان	56-46
ابن مریم علیہ السلام کا تذکرہ	65-57
روزِ قیامت متقین کے علاوہ باقی لوگوں کی گہری دوستی دشمنی میں بدل جائے گی	67
اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار بندوں کو ملنے والی چند نعمتوں کا تذکرہ	73-68
مجرمین کی بے بسی کی حالت	78-74

مستحقِ شفاعت لوگوں کی دو صفات کا بیان	86
جاہلوں کو ''سلام متارکہ'' کہنے کا حکم	89

سورۂ دخان (44)	آیات نمبر
لیلۂ مبارکہ یعنی لیلۃ القدر کا تذکرہ	6-1
آسمان سے دھواں اٹھنے کا بیان جو لوگوں کو گھیر لے گا	16-0
فرعونی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سنگسار کرنا چاہتے تھے لیکن........	24-17
فرعونی مال ومتاع پر بنی اسرائیل کے قبضے کا تذکرہ	29-23
آسمان وزمین کی تخلیق چند مقاصد کی تکمیل کے لیے ہے، فضول نہیں ہے	42-38
دنیاوی جھوٹی عزت والوں کا انجام	50-43
اللہ سے ڈرنے والوں کے انعام واکرام کا تذکرہ	57-51
زبانِ نبوت سے قرآن کی تفسیر	58

سورۂ جاثیہ (45)	آیات نمبر
اہل ایمان عقل والوں کے لیے چند نشانیاں	6-3
آیات الٰہی سن کر تکبر کرنے والوں کا انجام	10-7
بنی اِسرائیل پر چند دنیاوی اور دینی انعامات کا بیان	17،16
ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں	19
کیا برے اور اچھے لوگ مرنے جینے میں یکساں ہیں؟	21
خواہش نفس کو معبود بنانے والے کا حال	23
دہریے کا نظریۂ حیات وممات اور اس کی تردید	26-24
روز قیامت ہر امت اپنے اعمال نامے کی طرف بلائی جائے گی	31-27
منکرین قیامت سے کہا جائیگا کہ کل تم نے ہمیں بھلا دیا تھا آج ہم تمہیں بھلا دینگے	35-32
کبریائی کا حق دار آسمان وزمین کا پروردگار ہی ہے	37،36

سورۂ احقاف (46)	آیات نمبر
مشرکین سے ان کے شرک کی دلیل کا مطالبہ	4
معبودانِ مشرکین ان کی پکار نہیں سنتے اور روز قیامت وہ ان کے دشمن ہوں گے	6،5
قرآن جادو ہے نہ نبی ﷺ کا خودساختہ، بلکہ وحی الٰہی ہے	8،7
میں کوئی نیا رسول ہوں نہ مجھے معلوم ہے کہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا	9
کفار کا دعویٰ کہ اگر اسلام میں بھلائی ہوتی تو وہ اس کی طرف سبقت کرتے	12،11
دین پر استقامت جنتی ہونے کی علامت ہے	14،13
والدین اور اپنی اولاد کے لیے دعا	15
بچے کے دودھ چھڑانے کی عمر دو سال ہے	15
نالائق اولاد کی نیک والدین کے ساتھ بدتمیزیاں	19-17
کفار کے عذاب میں شدت کا باعث بننے والی چار باتیں	20
قوم عاد کا تذکرہ اور ان پر بادلوں میں عذاب آنے کا منظر	26-21
تمہارے اردگرد کی بستیاں تباہ کی گئیں تو ان کے معبودوں نے ان کی مدد نہ کی	28،27
جنوں کا قرآن سننا اور واپسی پر اپنی قوم کو تبلیغ کرنا	32-29
اللہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے تھکا نہیں ہے	33
اے نبی! حوصلہ سے کام لیں اور عذاب میں جلدی مت کریں	35

سورۂ محمد (47)	آیات نمبر
کفار کے اعمال برباد، اہل ایمان کے قبول، دونوں میں فرق کی وجوہات کا بیان	3-1
کفار سے مقابلے اور انہیں قتل وقید کرنے کے احکامات کا بیان	4
شہدائے معرکہ کے اعزازات کا تذکرہ	6-4
اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا	7
اللہ اہل ایمان کا مولیٰ ہے اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں	11

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دنیا میں کافر جانوروں کی طرح کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے	14-12
جنت کی چار اقسام کی نہروں کا بیان	15
اہل دوزخ کے مشروبات کا بیان	15
قیامت کی علامات پوری ہو چکیں، لہٰذا ایمان میں جلدی کر لو	18
ذکر قتال و جہاد پر اہل ایمان اور منافقین کی دلی کیفیات کا بیان	20
رشتے ناتے توڑنا لعنتی بناتا ہے	23،22
کفار و منافقین کا بوقت موت کیا حال ہوتا ہے	28-25
اطاعت پروردگار اور اطاعت نبی کا حکم اور کفار کی عدم مغفرت کا بیان	34،33
فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی ترغیب اور بخل سے نفرت کا بیان	38-36

سورۂ فتح (48)	آیات نمبر
صلح حدیبیہ فتح مبین ہے	1
نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام پر انعامات الٰہی کا تذکرہ	5-2
نبی اکرم ﷺ کا ادب و احترام اور اللہ کی تسبیح بیان کرنے کا حکم	9
نبی اکرم ﷺ کی بیعت کرنے والے درحقیقت اللہ تعالیٰ کی بیعت کرتے ہیں	10
جہاد سے بچنے کے لیے منافقین کی بہانے بازیاں	15-11
منافقین کو ایک موقع مزید دے کر آزمایا جائے گا	17،16
بیعت رضوان کا تذکرہ اور بے شمار غنیمتوں کے وعدے	21-18
بطن مکہ میں اللہ تعالیٰ نے لڑائی نہ ہونے دی	24
صلح حدیبیہ کا ایک مقصد مکہ میں موجود اہل ایمان کو بچانا بھی تھا	25
نبی کریم ﷺ کے ایک خواب کا تذکرہ	27
تمام باطل ادیان پر دین اسلام کے غلبے کا وعدہ	28
رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے اوصاف جو سابقہ کتب میں بھی مذکور تھے	29

سورۂ حجرات (49)	آیات نمبر
ایمان والوں کو چند آداب نبوت کی تعلیم	3-1
نبی کریم ﷺ کو حجروں کے باہر سے آوازیں دینا بے عقلی ہے	5،4
فاسق کی بات پر یقین کرنے سے قبل اس کی تحقیق کر لیا کرو	6
ہدایت یافتہ لوگوں کی چند صفات کا تذکرہ	8،7
ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں، لہٰذا انھیں باہمی رنجشیں ختم کر دینی چاہییں	10،9
ایک دوسرے کا مذاق اڑانے اور برے القابات سے پکارنے کی ممانعت	11
بدگمانی، بھید ٹٹولنے اور غیبت کرنے کی کراہت اور ممانعت کا بیان	12
شعوب و قبائل کا مقصد اور تقویٰ کے اعلیٰ ثمرات کا بیان	13
اسلام اور ایمان میں تفاوت ہے، لہٰذا ہر مسلمان مومن نہیں	14
اہل ایمان کہلانے کے حق داروں کی خصوصیات	15
اسلام لانا اللہ اور رسول پر کوئی احسان نہیں بلکہ یہ تو تم پر احسان الٰہی ہے	18،17

سورۂ ق (50)	آیات نمبر
کفار کا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا انکار اور مختلف دلائل سے انکی تردید	15-3
اللہ تعالیٰ شاہ رگ سے بھی زیادہ انسان کے قریب ہے	16
کراماً کاتبین کا تذکرہ	18،17
صور پھونکنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں ہر شخص ایک گواہ اور ایک لانے والے کے ساتھ آئیگا	21-19
روز قیامت شیطان اور آدمی کا باہمی نزاع اور الٰہی فیصلہ	29-27
جہنم کی وسعت کا بیان	30
جنت میں داخل ہونے والوں کی دو صفات کا بیان	35-33
نصیحت حاصل کرنے کے لیے دو ضروری لوازمات	37
تسبیح الٰہی بیان کرنے کے خاص اوقات	40،39

قرآنی آیات سے لوگوں کو سمجھائیں	45

سورۂ ذاریات (51)	آیات نمبر
آسمان میں راستے ہیں	7
قیامت کی جلدی مچانے والوں کا انجام	14-12
متقین کی چند صفات کا تذکرہ	19-15
آسمانوں، زمینوں اور تمہارے نفوس میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں	23-20
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہاں خوش خبری دینے کے لیے فرشتوں کی آمد اور قوم لوط پر عذاب الٰہی کا بیان	37-24
فرعونیوں، عادیوں، ثمودیوں اور قوم نوح کی ہلاکتوں کا بیان	46-38
اللہ کے اپنے ہاتھوں سے آسمان و زمین اور ہر چیز کے جوڑے بنانے کا تذکرہ	51-47
سب رسولوں کو ایک جیسے جوابات ملتے رہے ہیں	54-52
نصیحت فقط ایمان والوں کو نفع دیتی ہے	55
جن و انس کی تخلیق کے مقصد عبادت کا اثبات اور دیگر مقاصد کی نفی	58-56

سورۂ طور (52)	آیات نمبر
عذاب کے برحق ہونے پر اللہ تعالیٰ کی پانچ قسموں کا بیان	8-1
روز قیامت آسمانوں اور پہاڑوں کا حشر	10،9
منکرین کو جہنم کے سامنے لا کر اس کا اثبات کروانے کے بعد اس میں داخل کیا جائے گا	16-11
متقین آتش جہنم سے بچ کر نعمتوں اور باغوں میں ہوں گے	28-17
مومن اولاد بھی مومن والدین کے ساتھ انہی جنتوں میں ہوگی	21
کفار کے نبی ﷺ کو 'مجنون' کاہن اور شاعر کہنے کی مناظرانہ انداز میں تردید اور اثبات توحید و رسالت	47-29
نبی ﷺ کو بیدار ہونے اور ستاروں کے غروب ہونے پر تسبیح کرنے اور صبر کرنے کا حکم	49،48

سورۂ نجم (53)	آیات نمبر
نبی اکرم ﷺ کی صداقت اور قربت الٰہی کا بیان	4-1
جبریل علیہ السلام کی عظمت اور رسول اللہ ﷺ کا انہیں اصلی حالت میں دیکھنا	18-5
مشرکین کے معبودوں کے نام ان کے اور ان کے باپ دادوں کے تجویز کردہ تھے	23-19
ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں کہنا مشرکین کا محض گمان تھا	30-26
نیکوکار کبیرہ گناہوں سے بچتے ہیں	32،31
اپنی پاکیزگی کا دعویٰ نہ کرو، اللہ تمہیں زیادہ بہتر جانتا ہے	32
انسان کو وہی کچھ ملے گا جس میں اس کی محنت ہوگی	41-39
ہنسانا، رلانا، مارنا، جلانا وغیرہ سب افعال الٰہی ہیں	55-43
قرب قیامت کا بیان اور انسانوں کی حالت	62-57

سورۂ قمر (54)	آیات نمبر
شق قمر 'قرب قیامت کی نشانی' جسے کفار جادو کہہ کر اس کا انکار کرتے ہیں	3-1
قبروں سے نکلنے کا ایک منظر	8،7
قوم نوح کی تکذیب' نوح علیہ السلام کی بددعا اور طوفان نوح کے احوال	14-9
قرآن فہمی کے آسان ہونے کا (بار بار) تذکرہ	40-17
قوم عاد کی تکذیب اور ان پر آنے والے عذاب کا بیان	22-18
قوم ثمود، اللہ کی اونٹنی، پانی کی تقسیم اور عذاب الٰہی کا مختصر بیان	32-23
قوم لوط کی تکذیب اور ان پر پتھروں کی بارش برسانے والی ہوا کا بیان	40-33
مجرمین چہروں کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے	48،47
قیامت کی گھڑی آنکھ جھپکنے میں آ جائے گی	50
نامۂ اعمال میں ہر چھوٹا بڑا عمل لکھا جاتا ہے	53

سورۂ رحمٰن (55)	آیات نمبر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فہرست مضامین قرآن **1126** سورۂ واقعہ (56)

	آیات نمبر
قرآن سکھانا اور انسان کو بولنا سکھانا فقط اللہ رحمٰن کے کام ہیں	4-1
ستارے اور درخت بھی اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں	6
آسمان، ترازو اور زمین کی تخلیق اور ان کے مقاصد کا بیان	13-7
انسان اور جنات کی تخلیق کا بیان	15،14
دو مشرقوں، دو مغربوں اور دو دریاؤں اور ان کے فوائد کا بیان	25-17
اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز کے فانی ہونے کا بیان	27،26
روز قیامت اور روز محشر کا تذکرہ	42-31
جہنم اور اس کے گرم پانی کا بیان	44،43
خشیت الٰہی رکھنے والے کو دو جنتیں ملیں گی، ان دونوں کی چند نعمتوں کا بیان	61-46
دو مزید جنتوں اور ان کی نعمتوں کا بیان	78-62
جنتی حوروں کے حسن و جمال کا تذکرہ	75-70

سورۂ واقعہ (56)	آیات نمبر
قیامت کے بعض واقعات کا تذکرہ	6-1
میدان محشر کے تین گروہوں کا بیان	10-7
سبقت لے جانے والوں کو ملنے والے انعامات کا تذکرہ	26-10
داہنے ہاتھ والوں کے انعامات کا مختصر جائزہ	40-27
بائیں ہاتھ والوں کی چند سزاؤں اور بعض کوتاہیوں کی تفصیل	52-41
بائیں ہاتھ والوں کے خورونوش کا بیان	56-51
قدرت الٰہی کے اثبات کے لیے چند سوالات	74-57
عظمت قرآن کا اثبات اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا قسم اٹھانا	81-75
کسی انسان کے مرنے کا آخری وقت اور تمہاری بے بسی	87-83
تینوں گروہوں اور ان کے نتائج و عواقب کا بالاختصار بیان	96-88

فہرست مضامین قرآن **1127** سورۂ حدید (57) سورۂ مجادلہ (58)

سورۂ حدید (57)	آیات نمبر
اول، آخر، ظاہر، باطن اور چند دوسری صفات الٰہیہ کا تذکرہ	6-1
ایمان قبول کرنے اور فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی اہمیت	8،7
اسلام میں السابقون الاولون کے فضائل	10
روز قیامت اہل ایمان کے نور اور منافقین کے احوال کا بیان	15-12
نصیحت کو زیادہ عرصہ گزر جائے تو دلوں میں سختی آجاتی ہے	16
صدیقین اور شہداء کے درجے کے لیے اہل ایمان ہونا ضروری ہے	19
دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے	20
جنت کی چوڑائی کا بیان	21
انسان کو پہنچنے والی ہر مصیبت لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے	23،22
آسمانی کتابوں اور میزانِ عدل اور لوہے کے مقاصد	25
حضرت نوح اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کی عظمت کا بیان	26
عیسائیوں کی شفقت و رحمت اور ان کی رہبانیت کا تذکرہ	27
اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کے مالک نہیں ہیں	29،28

سورۂ مجادلہ (58)	آیات نمبر
مسئلۂ ظِہار (بیوی کو ماں کہنا) اور اس کے کفارے کا بیان	4-1
اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والے ذلیل کیے جائیں گے	5
اللہ تعالیٰ کی معیت (علم و رؤیت) کا بیان	7
منافقین اور یہود کی سرگوشیوں اور رسول کی بدخواہی کا بیان	8
صرف نیک کاموں کی سرگوشی کی اجازت ہے	10،9
آداب مجلس اور عظمت اہل علم کا بیان	11
رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی کرنے سے قبل صدقہ کرنے اور اس کی منسوخی کا بیان	13،12

فہرست مضامین قرآن **1128** سورۂ حشر (59)... سورۂ صف (61)

	آیات نمبر
یہود اور منافقین کا گٹھ جوڑ اور حزب الشیطان کا بیان	20-14
اللہ اور رسول سے محبت رکھنے والے مخالفینِ اسلام سے محبت نہیں رکھتے	22،21

سورۂ حشر (59)	آیات نمبر
یہودی قبیلہ بنونضیر کی جلاوطنی کا بیان	4-2
میدان جہاد و قتال میں دشمنوں کا نقصان کرنا کیسا ہے؟	5
مال فے اور اس کی تقسیم کا بیان	7،6
مہاجرین و انصار اور حرص نفس سے بچنے والوں کی کامیابی کا اعلان	9،8
سلف صالحین کو دعاؤں میں یاد رکھنے کی ترغیب	10
منافقین کے یہود سے چند جھوٹے وعدوں اور ان کی باہمی کدورتوں کا بیان	14-11
یہود اور منافقین کی شیطان سے قدرِ مشترک کا بیان	17-15
کل آنے والی قیامت اور اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لیے تیاری کی تلقین	19،18
پہاڑ کی مثال دے کر قرآن کریم کے ذریعے سے خشیت الٰہی طاری کرنے کی ترغیب	21
اللہ تبارک و تعالیٰ کے چند صفاتی اسمائے حسنیٰ کا تذکرہ	24-22

سورۂ مُمْتَحِنَة (60)	آیات نمبر
اللہ اور مومنوں کے دشمنوں سے اظہار مودت کرنے سے ممانعت کے اسباب	3-1
کفار سے مودت کے ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ اختیار کرنا چاہیے	5-4
نیکی کے حق دار اور واجب القتل کافروں کے مابین تفریق کے چند پہلو	9-8
مسلمان مہاجر خواتین سے نکاح کے متعلق احکامات	11-10
مومنات سے چند اہم امور پر نبی اکرم ﷺ کے بیعت لینے کا بیان	12

سورۂ صف (61)	آیات نمبر
قول و فعل کے تضاد پر اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا اظہار	3،2
صف بستہ جہاد کرنے والے لوگ اللہ کو محبوب ہیں	4

فہرست مضامین قرآن **1129** سورۂ جمعہ (62)......سورۂ طلاق (65)

	آیات نمبر
بنی اسرائیل کا حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام سے رویہ	6،5
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اپنے بعد آنے والے نبی احمد ﷺ کی بشارت کا تذکرہ	6
یہود و نصاریٰ کی اسلام دشمنی	9-7
عذاب الیم سے نجات دلانے والی تجارت کی چند جزئیات کا بیان	13-10
اہل ایمان، اہل کفر پر غالب آتے رہے ہیں، لہٰذا تم بھی اللہ کے مددگار بن جاؤ	14

سورۂ جمعہ (62)	آیات نمبر
گمراہوں میں مبعوث ہونے والے نبی (ﷺ) کی چار صفات کمال کا تذکرہ	4-2
اہل تورات کی بے عملی اور بلند بانگ دعووں کا بیان	8-5
لاکھ راہ فرار اختیار کریں، بالآخر موت کو آدبوچنا ہے	8
نماز جمعہ کے حوالے سے چند ضروری احکامات	11-9

سورۂ منافقون (63)	آیات نمبر
منافقین کی کذب بیانی، جھوٹی قسموں اور ان کی پست ہمتی کی تفصیل	4-1
منافقین کے لیے معافی مانگنے کی ممانعت اور اس کی چند وجوہات کی وضاحت	8-5
مال اور اولاد ذکر الٰہی سے غافل کر دیں تو خسارہ یقینی ہے	9
حالت صحت میں صدقات و خیرات کرنے کی ترغیب	11،10

سورۂ تغابن (64)	آیات نمبر
اللہ کی تخلیق پر قدرت اور علم الٰہی کا بیان	4-1
''کیا بشر ہمیں ہدایت دے گا؟'' کفار کا انبیاء کو جواب	6
اہل جنت اور اہل دوزخ کی الگ الگ راہوں کی وضاحت	10-8
بعض بیویاں اور بعض بچے تمہارے دشمن ہیں، لہٰذا ان سے ہوشیار رہنا	15،14
انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب اور اس کے بعض ثمرات کا بیان	18-16

سورۂ طلاق (65)	آیات نمبر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عدت میں طلاق دینے اور حدود اللہ کی پاسداری کا بیان	1
دو طلاقوں کے بعد رجوع یا علیحدگی پر گواہی قائم کرنے کا حکم	2
تین اقسام کی عورتوں کی عدتوں کی تفصیل	5،4
مطلقہ حاملہ کے متعلق چند مزید احکامات	7،6
تمام بستی والوں کو اللہ اور رسول کی نافرمانی کی سزا مل سکتی ہے	10-8
رسول اللہ ﷺ واضح آیات کے ذریعے سے روشنی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں	11
سات آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق کا بیان	12
سورۂ تحریم (66)	**آیات نمبر**
حلال چیز کو حرام قرار دینا اللہ کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں	1
زوجۂ نبی (ﷺ) کو راز نبوی افشا کرنے پر آسمانی وعید	4،3
نیک بیویوں کی چند اعلیٰ صفات کا بیان	5
سب اہل ایمان کو اپنے آپ اور اپنے بیوی بچوں کو جہنم سے بچانا چاہیے	6
''خالص توبہ'' کے فوائد وثمرات	8
کسی نبی سے رشتہ داری اور تعلق کفریہ اعمال کے ساتھ کام نہیں آسکتے	10
ایمان دار خواتین کے لیے دو بہترین مثالوں کا بیان	12،11
سورۂ ملک (67)	**آیات نمبر**
زندگی اور موت کی تخلیق کا مقصد انسان کی آزمائش ہے	2
بار بار نہایت باریک بینی کے ساتھ دیکھنے سے بھی ساتوں آسمانوں میں کوئی نقص نظر نہیں آسکتا	4،3
آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت بھی اللہ نے دی ہے	5
کفار کے لیے عذابِ جہنم اور جہنم کی جوش وغضب کی حالت کا بیان	8-6
اہل دوزخ کا اعترافِ تکذیب اور پچھتاوا جبکہ دونوں اب فضول ہیں	11-8

علم الٰہی کی وسعت کا بیان	14-12
اللہ کا رزق کھاؤ لیکن اس کے مختلف النوع عذابوں سے بے خوف نہ ہونا	18-15
اللہ ہی پرندوں کو پر سمیٹے بھی فضا میں ٹھہراتا ہے	19
اللہ تعالیٰ کی بے پایاں قدرتوں کا بیان	21،20
کانوں، آنکھوں اور دل کی بیش بہا نعمتوں پر انسان بہت کم شکر کرتا ہے	23
وقوع قیامت کا علم صرف اللہ کے پاس ہے	26،25
کفار کو برے انجام سے کون بچائے گا؟	28،27
زیر زمین پانی کا گہرائی میں جانا بھی گرفت الٰہی کا ایک انداز ہے	30
سورۂ قلم (68)	**آیات نمبر**
نبی اکرم ﷺ کے مقام ومرتبہ اور خلق عظیم کا تذکرہ	6-1
کفار کی مداہنت کی خواہش	9،8
ایک کافر کی چند مذموم عادات وصفات کا یکجا بیان	16-10
صدقہ نہ دینے والوں کے لیے باغ والوں کا سچا اور عبرت آموز واقعہ	33-17
کیا مسلمانوں اور مجرموں کا انجام یکساں ہوگا؟ چند سوالات......	41-34
میدان محشر میں سجدہ ریزی کا حکم اور بے نمازیوں کی ذلت وخواری	43،42
قرآن کریم کی تکذیب کرنے والوں کے لیے مہلت وگرفت کا الٰہی انداز	47-44
حضرت یونس علیہ السلام کی مثال دے کر نبی اکرم ﷺ کو صبر کرنے کی تلقین	52-48
سورۂ حاقہ (69)	**آیات نمبر**
قوم عاد کی ہلاکت کے لیے سات رات اور آٹھ دن چلنے والی تند وتیز ہوا کا بیان	8-6
قوموں کے لیے اپنے رسول کی نافرمانی تباہی کا سبب بنتی رہی ہے	10،9
روز قیامت کا ایک تفصیلی جائزہ	18-13
دائیں اور بائیں ہاتھ اعمال نامہ دیے جانے والے مختلف لوگوں کے احوال	37-19

قرآن شاعر یا کاہن کا کلام نہیں بلکہ منزل من اللہ ہے	47-38
قرآن مجید متقین کے لیے نصیحت اور کفار کے لیے باعث حسرت ہے	50-48
سورۂ معارج (70)	**آیات نمبر**
پچاس ہزار سال کے دن کا تذکرہ	10-1
گناہ گار آدمی بیوی بچوں، بھائی اور خاندان تک کو فدیے میں دیکر خود چھوٹنا چاہے گا	14-11
آتش جہنم کی سختی اور حدت کا بیان	18-15
حریص و بے صبر شخص اور عالی صفات آدمی کا موازنہ	35-19
قبروں سے اٹھنے کا ایک منظر	44-42
سورۂ نوح (71)	**آیات نمبر**
حضرت نوح علیہ السلام کے اپنی قوم کو وعظ ونصیحت کرنے کا بیان	28-1
استغفار کرنے کے دنیاوی فوائد	12-10
اللہ تعالیٰ کے چند افعال کا تذکرہ جو اس نے صرف انسان کے لیے کیے ہیں	20-13
سورۂ جن (72)	**آیات نمبر**
جنات کا سماع قرآن اور ان کے بعض غلط عقائد ونظریات کا بیان	13-1
جنات کے مسلمانوں اور کافروں کو بھی باقاعدہ جزا وسزا ملے گی	17-14
رسول اللہ ﷺ کا چند عقائد کا اعلان	23-20
عالم الغیب فقط اللہ ہے مگر وہ بذریعہ وحی انبیاء کو کچھ باتیں بتادیتا ہے	28-26
سورۂ مزمل (73)	**آیات نمبر**
نماز تہجد اور اس کے فوائد وثمرات کا بیان	8-1
روز قیامت کی ہولناکی سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے	19-17
اپنی استطاعت کے مطابق نماز میں قرآن پڑھنے اور تین اقسام کے لوگوں کا بیان	20
سورۂ مدثر (74)	**آیات نمبر**

نبی کریم ﷺ کو چند امور کی رہنمائی	7-1
ایک کافر کی دنیاوی سہولتوں، اس کے کفر اور اس کے عذاب جہنم کا ذکر	26-11
''دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں'' اس کے متعلق تین گروہوں کے نظریات	31-26
دوزخ میں لے جانے والے چار اعمال کا بیان	48-38
سورۂ قیامہ (75)	**آیات نمبر**
غافل اور نافرمان انسان کو بیدار کرنے کے لیے چند اخروی حقائق	15-1
قرآن سے نبی کریم ﷺ کا شغف اور اس کی تمام ذمہ داریاں اٹھانے کا بیان	19-16
مرتے ہوئے انسان کی مدد کون کرسکتا ہے؟	30-26
انسانی پیدائش کی ترتیب، کیا انسان بے کار چھوڑا ہوا ہے؟	40-36
سورۂ دھر (76)	**آیات نمبر**
اللہ نے راہ حق بتادی، اب انسان کی مرضی ہے کہ وہ شاکر بنے یا کافر	3-1
نیک لوگوں کے چند نیک اعمال اور ان کے بعض جنتی احوال ومناظر	22-5
رب کا حکم ماننے اور گناہ گار اور کافر کی بات نہ ماننے کا الٰہی حکم	31-24
سورۂ مرسلات (77)	**آیات نمبر**
قیامت کے دن کی بعض کیفیات اور بعض مناظر کا بیان	19-7
ذلیل پانی سے انسان بنانے اور پھر دنیا میں لانے کا تذکرہ	24-20
دوزخ کے دھویں کی تین شاخوں اور اس کی کیفیت کا بیان	34-29
مجرموں اور پرہیزگاروں کے الگ الگ تذکرے	45-35
نماز اور قرآن سے دور رہنے والوں کے لیے وعید	50-48
سورۂ نبا (78)	**آیات نمبر**
چند دنیاوی انعامات کے بعد تذکرۂ قیامت	20-6
سرکشوں کے لیے جہنم کی سزا جو مسلسل بڑھتی رہے گی	30-21

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پرہیز گاروں کے لیے کچھ انعامات اخروی کا تذکرہ	36-31
روز قیامت اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی بھی اس سے کلام نہ کر سکے گا	38،37
اپنا انجام دیکھ کر کافر کی خواہش' کاش میں بھی مٹی بن جاتا	40

سورۂ نازعات (79)	آیات نمبر
قیامت کی صداقت پر اللہ کی پانچ قسموں کا بیان	9-1
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو بڑی نشانی بھی دکھائی لیکن وہ نافرمانی سے باز نہ آیا	26-15
آسمان وزمین کی تخلیق ممکن ہے تو تمہیں دوبارہ پیدا کرنا بھی ممکن ہے	33-27
سرکش اور نفس کو خواہشات سے روکنے والے دو مختلف آدمیوں کا الگ الگ انجام	41-37
روز قیامت کفار کہیں گے کہ دنیا میں ایک دن کا پہلا یا آخری حصہ رہے ہیں	46-42

سورۂ عبس (80)	آیات نمبر
نبی ﷺ کو بے پروا آدمی کے بجائے' خوف الٰہی رکھنے والے کا خیال رکھنے کی تلقین	10-1
قرآن مجید کے بلند مقام کا تذکرہ	16-11
آدمی اپنی اور نباتات کی تخلیق پر غور کرے تو اسے حیات ثانی کا یقین آجائے	32-17
میدان محشر میں انسان اپنے والدین اور بیوی بچوں سے بھاگتا پھرے گا	37-33
روشن چہرے والوں اور سیاہ چہرے والوں کا تذکرہ	42-38

سورۂ تکویر (81)	آیات نمبر
قیامت کی آمد کا خوفناک منظر	14-1
حضرت جبریل امین علیہ السلام کا مقام ومرتبہ	21-19
نبی کریم ﷺ کی صداقت کے دلائل	29-22

سورۂ اِنفطار (82)	آیات نمبر
روز قیامت ارضی اور سماوی تبدیلیوں کا بیان	4-1
اے انسان! تجھے کس نے اللہ کے معاملے میں دھوکے میں مبتلا کر رکھا ہے؟	12-6

تمہارے سب اعمال لکھنے والے فرشتے لکھتے جا رہے ہیں	12-10
روز قیامت کوئی شخص دوسرے شخص کا مالک ومختار نہ ہوگا	19-13

سورۂ مطففین (83)	آیات نمبر
ناپ تول میں زیادہ لینے اور کم دینے والوں کی ہلاکت کا بیان	6-1
بدکاروں کا نامہ اعمال [سِجِّیْن] میں ہے	13-7
برے اعمال سے دلوں پر زنگ آجاتا ہے، برے لوگوں کے انجام کا بیان	17-14
نیک لوگوں کا نامۂ اعمال [عِلِّیِّیْن] میں ہے، ایسے لوگوں کے انعامات کا تذکرہ	28-18
روز قیامت اہل ایمان اپنا مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑائیں گے	36-29

سورۂ اِنشقاق (84)	آیات نمبر
قرب قیامت میں آسمان وزمین کے احوال کا بیان	5-1
دائیں یا بائیں ہاتھوں میں اعمال نامہ تھمائے جانے والوں کے مختلف انجام کا بیان	15-6
قرآن کی تصدیق وتکذیب کرنے والوں کے مختلف انجام کا تذکرہ	25-20

سورۂ بروج (85)	آیات نمبر
مسلمانوں کے بدخواہ خندق والوں کی داستان عبرت	10-4
اللہ تعالیٰ کی پکڑ بڑی سخت ہے، نیز چند دوسری صفات الٰہی کا بیان	16-12
قرآن مجید' لوح محفوظ میں اسی طرح لکھا ہوا موجود ہے	22-21

سورۂ طارق (86)	آیات نمبر
انسان کی پیدائش اور میدان محشر میں اس کے احوال کا بیان	10-1
کفار کو مہلت دیے جانے کا بیان	17-15

سورۂ اَعلیٰ (87)	آیات نمبر
خلق' تقدیر اور ہدایت' تینوں اللہ کے پاس ہیں	5-1
اللہ کا نبی کریم ﷺ کو پڑھایا ہوا اللہ کی مرضی کے بغیر بھول نہیں سکتا	7-6

خشیت رکھنے والے لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جبکہ اہل شقاوت اجتناب کا رویہ اختیار کرتے ہیں	13-9
دنیا کی زندگی کو ترجیح دینے کے بجائے اپنا تزکیہ کریں' ذکر کریں اور نماز پڑھیں	19-14

سورۂ غاشیہ (88)	آیات نمبر
روز قیامت ذلیل چہرے والوں کے خور ونوش کا بیان	7-2
آسودہ چہرے والوں کا اخروی رہن سہن	16-8
قابل عبرت چار اہم ترین چیزیں	20-17
نبی ﷺ کا کام نصیحت کرنا، اللہ کا کام حساب لینا ہے	26-21

سورۂ فجر (89)	آیات نمبر
عاد' ثمود اور فرعون جیسے فسادیوں کا حشر سامنے رکھو اور سدھر جاؤ	14-1
دنیادار انسان کی تلون مزاجی اور عملی کوتاہیاں	20-15
روز قیامت اللہ کی آمد اور جہنم کو سامنے لائے جانے کا بیان	26-21
مطمئن شخص پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ	30-27

سورۂ بلد (90)	آیات نمبر
انسانی زندگی مشقتوں سے بھرپور ہے	4-1
کافر کی قدرت الٰہی کے متعلق بدگمانی اور اللہ کا مختلف انداز سے اپنی قدرت کا اثبات	10-5
دائیں ہاتھ والوں میں شامل ہونے کے لیے چند اعمال صالحہ کا تذکرہ	18-11

سورۂ شمس (91)	آیات نمبر
تزکیۂ نفس کرنے والے کی کامیابی پر اللہ کی قسموں کا بیان	9-1
نفس کو کفر ومعصیت سے آلودہ کرنیوالے ناکام ہی رہیں گے، بطور مثال قوم ثمود کا واقعہ	15-10

سورۂ لیل (92)	آیات نمبر

تمہاری کوششیں مختلف ہیں' لہٰذا ان کے نتائج مرتب ہوں گے	11-1
بدبخت اور نیک بخت آدمیوں کی الگ الگ خامیاں اور خوبیاں	21-12

سورۂ ضحیٰ (93)	آیات نمبر
اللہ تعالیٰ کے اپنے نبی سے دائمی تعلق کا بیان	8-1
تین کاموں کی خصوصی تعلیم	11-9

سورۂ الم نشرح (94)	آیات نمبر
نبی اکرم ﷺ پر اللہ تعالیٰ کے بے پایاں احسانات کی ایک جھلک	4-1
تنگی کے ساتھ آسانی ملتی ہے	8-5

سورۂ تین (95)	آیات نمبر
انسانی صورت کی بہترین تخلیق پر چار قسموں کا بیان	4-1
اہل ایمان اور اعمال صالحہ کے خوگر لوگوں کے سوا باقی لوگ رسوا کن عذاب میں ہونگے	6-5

سورۂ علق (96)	آیات نمبر
اپنے پیدا کرنے والے کے نام سے پڑھو' جس کے بہت سے احسانات ہیں	5-1
انسان کے پاس فراخی کی آمد اسے سرکش بنا دیتی ہے	8-5
نیک عمل کرنے والے کو روکنے اور پریشان کرنے والے کا انجام	19-6

سورۂ قدر (97)	آیات نمبر
لیلۃ القدر کی عظمت اور سراسر سلامتی والی رات کا بیان	5-1

سورۂ بیّنہ (98)	آیات نمبر
اہل کتاب کے کفار اور دیگر مشرکین کا نبی ﷺ اور قرآن کے ساتھ رویہ	4-1
مضبوط اور سیدھے دین کے مطلوبہ امور کو ماننے اور نہ ماننے والوں کا انجام	8-5

سورۂ زلزال (99)	آیات نمبر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین اپنی خبریں بیان کرے گی	5-1
خیر وشر کے ہر مرتکب کے سامنے اس کا خیر وشر آجائے گا	8-6
سورۂ عادیات (100)	آیات نمبر
جہادی گھوڑوں کا مقام ومرتبہ	5-1
انسان اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی ناشکرا ہے اور مال کی محبت میں بڑا سخت ہے	8-6
سورۂ قارعہ (101)	آیات نمبر
وقوع قیامت سے قبل دنیاوی نظام درہم برہم ہو جائے گا	5-1
دو مختلف گروہ اور ان کے اعمال کے نتائج کا تذکرہ	11-6
سورۂ تکاثر (102)	آیات نمبر
مال کی ہوس مرتے دم تک انسان کو غافل رکھتی ہے	2،1
جہنم سامنے آنے والی ہے اور ہر نعمت کی پرسش بھی ہونے والی ہے	8-3
سورۂ عصر (103)	آیات نمبر
خسارے سے بچنے والے لوگوں کی چار صفات	3-1
سورۂ ہمزہ (104)	آیات نمبر
عیب جو، غیبت کرنے والے اور دنیاوی مال کو جمع اور شمار کرنے والے کا حشر	4-1
دلوں پر چڑھ جانے والی آگ [حُطَمَه] کی شدت کا بیان	9-5
سورۂ فیل (105)	آیات نمبر
اصحاب الفیل کی تباہی کا عبرت ناک واقعہ	5-1
سورۂ قریش (106)	آیات نمبر
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اظہار تشکر کے لیے عبادت بنیادی چیز ہے	4-1
سورۂ ماعون (107)	آیات نمبر

باعث ہلاکت چند اخلاقی اور مذہبی کمزوریوں کا بیان	7-1
سورۂ کوثر (108)	آیات نمبر
حوض کوثر کے عطا ہونے پر نماز اور قربانی کا اہتمام کرتے رہیں	3-1
سورۂ کافرون (109)	آیات نمبر
کفار کے معبودوں سے اظہار لاتعلقی اور معبود واحد کی پرستش پر جمے رہنے کا مصمم عزم	6-1
سورۂ نصر (110)	آیات نمبر
فتح مکہ، تکمیل دین اور آخرت کی تیاری کرنے کا تذکرہ	3-1
سورۂ تبت (111)	آیات نمبر
گستاخان رسول ابولہب اور اس کی جورو کا عبرت ناک انجام آخرت	5-1
سورۂ اِخلاص (112)	آیات نمبر
ہر طرح کے شرک کی تردید اور توحید کی تینوں اقسام کا اثبات	4-1
سورۂ فلق (113)	آیات نمبر
ظلمت شب، جادو اور حسد جیسی برائیوں سے پناہ مانگنے کا بیان	5-1
سورۂ ناس (114)	آیات نمبر
سینوں میں وسوسے ڈالنے والے جن وانس کے شیاطین سے پناہِ الٰہی میں آنے کا حکم	6-1

قرآنِ مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
01	سورة الفاتحة مكية	1	5	14
02	سورة البقرة مدنية	3-2-1	87	16
03	سورة آل عمران مدنية	4-3	89	100
04	سورة النساء مدنية	6-5-4	92	148
05	سورة المائدة مدنية	7-6	112	200
06	سورة الأنعام مكية	8-7	55	239
07	سورة الأعراف مكية	9-8	39	282
08	سورة الأنفال مدنية	10-9	88	326
09	سورة التوبة مدنية	11-10	113	342
10	سورة يونس مكية	11	51	380
11	سورة هود مكية	12-11	52	402
12	سورة يوسف مكية	13-12	53	426
13	سورة الرعد مدنية	13	96	448
14	سورة إبراهيم مكية	13	72	459
15	سورة الحجر مكية	14-13	54	470
16	سورة النحل مكية	14	70	480
17	سورة بني إسرائيل مكية	15	50	505
18	سورة الكهف مكية	16-15	69	525
19	سورة مريم مكية	16	44	545
20	سورة طه مكية	16	45	559
21	سورة الأنبياء مكية	17	73	575
22	سورة الحج مدنية	17	103	591
23	سورة المؤمنون مكية	18	74	608
24	سورة النور مدنية	18	102	620
25	سورة الفرقان مكية	19-18	42	637
26	سورة الشعراء مكية	19	47	649
27	سورة النمل مكية	20-19	48	665
28	سورة القصص مكية	20	49	679

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
29	سورة العنكبوت مكية	21-20	85	696
30	سورة الروم مكية	21	84	710
31	سورة لقمن مكية	21	57	720
32	سورة السجدة مكية	21	75	726
33	سورة الأحزاب مدنية	22-21	90	731
34	سورة سبأ مكية	22	58	750
35	سورة فاطر مكية	22	43	760
36	سورة يس مكية	23-22	41	769
37	سورة الصفت مكية	23	56	778
38	سورة ص مكية	23	38	789
39	سورة الزمر مكية	24-23	59	798
40	سورة المؤمن مكية	24	60	813
41	سورة حم السجدة مكية	25-24	61	827
42	سورة الشورى مكية	25	62	838
43	سورة الزخرف مكية	25	63	850
44	سورة الدخان مكية	25	64	860
45	سورة الجاثية مكية	25	65	865
46	سورة الأحقاف مكية	26	66	873
47	سورة محمد مدنية	26	95	881
48	سورة الفتح مدنية	26	111	889
49	سورة الحجرات مدنية	26	106	896
50	سورة ق مكية	26	34	901
51	سورة الذريت مكية	27-26	67	906
52	سورة الطور مكية	27	76	912
53	سورة النجم مكية	27	23	916
54	سورة القمر مكية	27	37	921
55	سورة الرحمن مدنية	27	97	926
56	سورة الواقعة مكية	27	46	931

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
57	سورة الحديد مدنية	27	94	936
58	سورة المجادلة مدنية	28	105	944
59	سورة الحشر مدنية	28	101	949
60	سورة الممتحنة مدنية	28	91	955
61	سورة الصف مدنية	28	109	960
62	سورة الجمعة مدنية	28	110	963
63	سورة المنفقون مدنية	28	104	965
64	سورة التغابن مدنية	28	108	968
65	سورة الطلاق مدنية	28	99	971
66	سورة التحريم مدنية	28	107	975
67	سورة الملك مكية	29	77	980
68	سورة القلم مكية	29	2	983
69	سورة الحاقة مكية	29	78	987
70	سورة المعارج مكية	29	79	991
71	سورة نوح مكية	29	71	994
72	سورة الجن مكية	29	40	996
73	سورة المزمل مكية	29	3	1000
74	سورة المدثر مكية	29	4	1003
75	سورة القيمة مكية	29	31	1006
76	سورة الدهر مدنية	29	98	1009
77	سورة المرسلت مكية	29	33	1012
78	سورة النبأ مكية	30	80	1016
79	سورة النزعت مكية	30	81	1018
80	سورة عبس مكية	30	24	1020
81	سورة التكوير مكية	30	7	1022
82	سورة الانفطار مكية	30	82	1024
83	سورة المطففين مكية	30	86	1026
84	سورة الانشقاق مكية	30	83	1028
85	سورة البروج مكية	30	27	1030

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
86	سورة الطارق مكية	30	36	1031
87	سورة الأعلى مكية	30	8	1032
88	سورة الغاشية مكية	30	68	1034
89	سورة الفجر مكية	30	10	1035
90	سورة البلد مكية	30	35	1038
91	سورة الشمس مكية	30	26	1039
92	سورة الليل مكية	30	9	1040
93	سورة الضحى مكية	30	11	1042
94	سورة الم نشرح مكية	30	12	1043
95	سورة التين مكية	30	28	1043
96	سورة العلق مكية	30	1	1044
97	سورة القدر مكية	30	25	1045
98	سورة البينة مدنية	30	100	1046
99	سورة الزلزال مدنية	30	93	1047
100	سورة العديت مكية	30	14	1048
101	سورة القارعة مكية	30	30	1048
102	سورة التكاثر مكية	30	16	1049
103	سورة العصر مكية	30	13	1050
104	سورة الهمزة مكية	30	32	1051
105	سورة الفيل مكية	30	19	1051
106	سورة قريش مكية	30	29	1052
107	سورة الماعون مكية	30	17	1053
108	سورة الكوثر مكية	30	15	1054
109	سورة الكفرون مكية	30	18	1054
110	سورة النصر مدنية	30	114	1055
111	سورة اللهب مكية	30	6	1055
112	سورة الإخلاص مكية	30	22	1056
113	سورة الفلق مكية	30	20	1057
114	سورة الناس مكية	30	21	1058

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قرآنی سورتوں کی فہرست

نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ
01	الفَاتِحَة		20	طٰه	16	39	الزُّمَر	23-24
02	البَقَرَة	1-3	21	الأنبيَاء	17	40	مؤمن	24
03	آل عِمرَان	3-4	22	الحَجّ	17	41	السجدة	24-25
04	النِّسَاء	4-6	23	المؤمنون	18	42	الشّورىٰ	25
05	المَائدة	6-7	24	النُّور	18	43	الزّخرُف	25
06	الأنعَام	7-8	25	الفُرقان	18-19	44	الدّخان	25
07	الأعرَاف	8-9	26	الشُّعَرَاء	19	45	الجَاثيَة	25
08	الأنفَال	9-10	27	النَّمل	19-20	46	الأحقاف	26
09	التّوبَة	10-11	28	القَصَص	20	47	محَمَّد	26
10	يُونس	11	29	العَنكبوت	20-21	48	الفَتح	26
11	هُود	11-12	30	الرُّوم	21	49	الحُجرَات	26
12	يُوسُف	12-13	31	لقمَان	21	50	قٓ	26
13	الرّعد	13	32	السَّجدَة	21	51	الذّاريَات	26-27
14	إبراهيم	13	33	الأحزَاب	21-22	52	الطُّور	27
15	الحِجر	13-14	34	سَبَإ	22	53	النّجم	27
16	النّحل	14	35	فَاطِر	22	54	القَمَر	27
17	بنیٓ اسرآئیل	15	36	يسٓ	22-23	55	الرَّحمٰن	27
18	الكهف	15-16	37	الصَّافات	23	56	الواقِعَة	27
19	مَريَم	16	38	صٓ	23	57	الحَديد	27

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قرآنی سورتوں کی فہرست

نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ	نمبر	نام سورت	پارہ
58	المجَادلة	28	77	المُرسَلات	29	96	العَلق	30
59	الحَشر	28	78	النّبَإِ	30	97	القَدر	30
60	المُمتَحنَة	28	79	النّازعَات	30	98	البَيّنَة	30
61	الصَّف	28	80	عَبَس	30	99	الزّلزَلة	30
62	الجُمُعَة	28	81	التّكوير	30	100	العَاديَات	30
63	المنَافِقون	28	82	الانفِطار	30	101	القَارعَة	30
64	التّغابُن	28	83	المطفّفِين	30	102	التّكاثُر	30
65	الطّلاَق	28	84	الانشقاق	30	103	العَصر	30
66	التّحريم	28	85	البُرُوج	30	104	الهُمَزة	30
67	المُلك	29	86	الطّارق	30	105	الفِيل	30
68	القَلَم	29	87	الأعلى	30	106	القُرَيش	30
69	الحَاقّة	29	88	الغَاشِيَة	30	107	المَاعون	30
70	المعَارج	29	89	الفَجر	30	108	الكَوثَر	30
71	نُوح	29	90	البَلَد	30	109	الكافِرون	30
72	الجنّ	29	91	الشّمس	30	110	النّصر	30
73	المُزمّل	29	92	الليْل	30	111	لهب	30
74	المدّثِّر	29	93	الضّحىٰ	30	112	الإخلاص	30
75	القِيَامَة	29	94	الشّرح	30	113	الفَلَق	30
76	دهر/الإنسَان	29	95	التّين	30	114	النّاس	30

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

50- معلومات قرآنی

Underneath the useful and the valuable collection about the Holy Quran is given in form of questions and answers . The aim is to know more about the Holy Book of Allah with a one glance .

S.No........... /QUESTION..?............................/ ANSWER .

1. How many Sura are in Holy Quran ? ....114.
2. How many Verses are in Holy Quran ?...
3. How many dots are in Holy Quran ? ....1015030.
4. How many over bar (zaber) are in Holy Quran ?.......................... 93243
5. How many under bar (Zaer) are in Holy Quran ?......................39586
6. How many Raque are in Holy Quran ?... 1000.
7. How many stop (Waqf) are in Holy Quran ?............................. 5098.
8. How many Thashdeed are in Holy Quran ?................................ 19253.
9. How many letters are in Holy Quran ?.................................... 323671
10 How many pash are in Holy Quran ?.. 4808.
11. How many Madd are in Holy Quran ?.. 1771
12 How many words are in Holy Quran ?...................................... 77701.
13 How many parts of Holy Quran ?.. 30.
14 How many time Besmillah Al-Rahmaan Al-Raheem is repeated ? 114.
15 How many Sura start with Besmillah Al-Rahmaan Al-Raheem ?- 113.
16 How many time the word 'Quran' is repeated in Holy Quran ? .....70.
17 Which is the longest Sura of Holy Quran ? ....Al-Baqarah.
18 Which is the best drink mentioned in Holy Quran ? ....Milk.
19 The best eatable thing mentioned in Holy Quran is ?............... Honey.
20 Which is the shortest Sura of Holy Quran ? ....Qausar.
21 The longest verse of Holy Quran is in which Sura? Al-Baqarah No.282
23 Which letter is used for the most time in Holy Quran.?............. Alaph
24 Which letter is used for the lest time in Holy Quran ? ....Zaa.

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

25 Which is the best night mentioned in Holy Quran ? .....Night of Qadar.

26 Which is the best month mentioned in Holy Quran ?......... .....Ramzan.

27 Which is the biggest animal mentioned in Holy Quran ?......... Elephant.

28 Which is the smallest animal mentioned in Holy Quran ?..... Mosquito

29 How many words are in the longest Sura of Holy Quran ?......... 25500.

30 How many words are in the smallest Sura of Holy Quran ? 42

31 Which Sura of Holy Quran is called the mother of Quran ? Sura Hamd

32 How many Sura start with Al-Hamdullelah ?................... Five_ Hamd, Inaam, Kahf, Saba & Fatr.

34 How many Sura's name is only one letter ? ...Three, Qaf, Sad & Noon.

35 How many Sura start with word " Inna " ?.......................... Four sura - Fatha, Nuh,Qadr, Qausar.

37 Which sura are called Musabbahat ?................................ Esra, Hadeed, Hsar, Juma, Taghabun & Aala.

38 How many sura are Makkahi and how many are Madni ? ....Macci 86, Madni 28.

39 Which sura is on the name of tribe of Holy Prophet ?............... Quresh

40 Which sura is called the heart of Holy Quran ?.......................... Yaseen.

41 In which sura the name of Allah is repeated five time ? ....Sura al-Haj.

42 Which sura are named Azaiam ?....... Sajdah, Fusselat, Najum & Alaq.

43 Which sura is on the name of one Holy war ? ....Sura Ahzaab.

44 Which sura is on the name of one metal ? ....Sura Hadeed

45 Which sura does not starts with Bismellah ?...................... Sura Tauba.

46 Which sura is called ' Aroos-ul-Quran ? ....Sura Rehman.

47 Which sura is considered as 1/3 of holy Quran ? ....Sura tauheed.

48 The name of how many sura are with out dot ? ....Hamd, Raad, Toor, Room, Masad.

49 In which sura Besmillah came twice ? ....Sura Naml.

50 How many sura start with the Initials (Mukette'at) ?.............29 Sura.

51 Which Sura was revealed twice ? ....Sura Hamd.

52 In which Sura the back biter are condemned ?............... Sura Humzah.

53 In which Sura the name of Allah is repeated in every verse ?........ Sura Mujadala.

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

54 In which Sura the letter 'Fa' did not come ? ....Hamd.

55 Which Sura are called Muzetain ?................................ Falk & Nas.

56 Which are those Sura if their name are reversed remain the same ?.... ....Lael & Tabbat.

57 Which is that Sura if its first letter is remove becomes the name of one of the city of Saudi Arab ? ....Sajdah

58 Which Sura start with word?............ ' Tabara Kallazi' ' Mulk & Furkan

59 Macci Sura were revealed in how many years ?...................... 13 years

60 Madani Sura were revealed in how many years ?.................. 10 years.

61 Which sura start with word Kad ?................. Mujadala & Momenoon.

62 Which Sura is related to Hazrat Ali ? ....Sura Adiat.

63 How many Sura are in 30th. Chapter ? ....37.

64 Which sura every verse ends with letter 'Dal ' ?.................... Tauheed.

65 Which Sura is revealed in respect of Ahllelbayet ? ....Sura Dahr.

66 Which sura every verse ends with letter ' Ra ' ?.......................Qauser.

67 In which sura the creation of human being is mentioned ? ....Sura Hijr V-26.

68 In which sura the regulations for prisoner of war is mentioned ?... Sura Nesa.

69 Which sura is having the laws about marriage ? ....Sura Nesa.

70 Which sura if its name is reversed becomes the name of one bird ? ....Sura Room.

71 In which sura the story of the worship of cow of Bani Esra'iel is mentioned ?............... Sura Taha.

72 In which sura the law of inheritance is mentioned? ....Sura Nesa.

73 In which sura the Hegira of Holy Prophet is mentioned ?... Sura Infall.

74 In which Sura the 27 Attributes of God are mentioned ?.. Sura Hadeed.

Nobody is Perfect.......................Therefore I am Nobody.

نوٹ:-یہ (صرف انگلش) قرآنی معلومات مکمل(کنفرم) تصدیق شدہ نہیں ہیں-

MAY BE CALCULATION METHOD IS NOT 100% PERFECT.

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مختصر اصطلاحات حدیث نبوی ﷺ

حدیث نبوی ﷺ :-

رسول اللہ ﷺ کا فرمان "قولی حدیث" آپ ﷺ کا عمل "فعلی حدیث" اور آپ ﷺ کی اجازت "تقریری حدیث" کہلاتی ہے۔

مرفوع	موقوف	آحاد	متواتر
جس حدیث میں صحابی رسول اللہ ﷺ کا نام لے کر حدیث بیان کرے "مرفوع" کہلاتی ہے۔	جس حدیث میں صحابی رسول اللہ ﷺ کا نام لیے بغیر حدیث بیان کرے یا اپنے خیال کا اظہار کرے "موقوف" کہلاتی ہے۔	جس حدیث میں راوی تعداد میں متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہوں "آحاد" کہلاتی ہے آحاد کی تین قسمیں ہیں	جس حدیث کے راوی ہر زمانے میں اتنے ہوں جن کا جھوٹ پر اکٹھا ہونا ممکن نہ ہو "متواتر" کہلاتی ہے۔

غیر مقبول: جس حدیث کے راویوں کی دیانت داری اور سچائی مشتبہ ہو "غیر مقبول" کہلاتی ہے۔

مقبول: جس حدیث کے راویوں کی دیانت داری اور سچائی تسلیم ہو "مقبول" کہلاتی ہے

حسن: جس حدیث کے راوی صحیح حدیث کے راویوں کی نسبت حافظے میں کم ہوں باقی شرائط وہی ہوں "حسن" کہلاتی ہے۔

صحیح: جس حدیث کے راوی ثقہ پرہیزگار اور قابل اعتبار حافظے کے مالک ہوں اور سند متصل ہو "صحیح" کہلاتی ہے۔

درجہ-1	درجہ-2.	درجہ-3	درجہ-4..	درجہ-5.	درجہ-6..	درجہ-7.
جسے بخاری اور مسلم دونوں نے روایت کیا ہو متفق علیہ / صحیحین / شیخین-	جسے صرف بخاری نے روایت کیا ہو-	جسے صرف مسلم نے روایت کیا ہو-	جسے بخاری اور مسلم کی شرائط کے مطابق کسی دوسرے محدث نے روایت کیا ہو-	جسے صرف بخاری کی شرائط کے مطابق کسی دوسرے محدث نے روایت کیا ہو-	جسے صرف مسلم کی شرائط کے مطابق کسی دوسرے محدث نے روایت کیا ہو-	جسے بخاری اور مسلم کی شرائط کے علاوہ کسی دوسرے محدث نے صحیح سمجھا ہو-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ضعیف

معلق..	منقطع..	مرسل..	معضل..	موضوع	متروک	شاذ	منکر
جس حدیث کا ایک یا سارے راوی ابتداءے سند سے منقطع ہوں۔	جس حدیث کا ایک یا سارے راوی مختلف مقامات سے منقطع ہوں۔	جس حدیث کا راوی آخر سند سے ساقط ہو یعنی تابعی کے بعد صحابی کا نام نہ ہو۔	جس حدیث کے دو یا دو سے زاید راوی اکٹھے سند کے درمیان سے منقطع ہوں۔	جس حدیث کے راوی کا حدیث کے معاملے میں جھوٹ بولنا ثابت ہو۔	جس حدیث کے راوی پر صرف جھوٹ کی تہمت لگے لیکن حدیث کے معاملے میں جھوٹ ثابت نہ ہو۔	ایک ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی اور ضابطہ کی مخالفت کرے۔	جس حدیث کا راوی واہی یا فاسق یا بدعتی ہو۔

اصطلاحات کتب احادیث نبوی ﷺ

1- صحاح ستہ:- حدیث کی چھ کتب 1- بخاری {ابو عبداللہ محمد (امام بخاری) بن اسماعیل} 2- مسلم {مسلم بن حجاج} 3- ترمزی {محمد بن عیسیٰ بن سورۃ} 4- ابوداؤد {ابوداؤد سلیمان بن اشعث} 5- نسائی {نسایا احمد بن شعیب} 6- اور ابن ماجہ {محمد ابو عبداللہ بن محمد یزید} کو غلبہ صحت کی بناء پر "صحاح ستہ" کہا جاتا ہے۔

2- جامع:- جس حدیث میں اسلام کے متعلق تمام مباحث عقا ئد احکام تفسیر جنت دوزخ وغیرہ موجود ہوں "جامع" کہلاتی ہے۔

3- سنن:- جس کتاب میں صرف احکامات کے متعلق احادیث جمع کی گی ہوں "سنن" کہلاتی ہے مثلاً سنن ابوداؤد۔

4- مسند:- جس کتاب میں ترتیب وار ہر صحابی کی احادیث یک جا کر دی گی ہوں "مسند" کہلاتی ہے مثلاً مسند احمد۔

5- متخرج:- جس کتاب میں ایک کتاب کی احادیث کسی دوسری سند سے روایت کی جایں "متخرج" کہلاتی ہیں مثلاً متخرج الاسماعیلی البخاری۔

6- متدرک:- جس کتاب میں ایک محدث کی قائم کردہ شرائط کے مطابق وہ احادیث جمع کی جایں جو اس محدث نے اپنی کتاب میں درج نہ کی ہوں "متدرک" کہلاتی ہے مثلاً متدرک حاکم

7- اربعین:- جس کتاب میں چالیس احادیث جمع کی گی ہوں "اربعین" کہلاتی ہے مثلاً اربعین نووی۔

*جس حدیث کے راوی ہر زمانے میں دو سے زاید رہے ہوں "مشہور" کہلاتی ہے۔ جس حدیث کے راوی کسی زمانے میں کم از کم دو رہے ہوں "عزیز" کہلاتی ہے۔ جس حدیث کے راوی کسی زمانے میں ایک رہا ہو "غریب" کہلاتی ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

غلطیوں کی نشاندہی کریں / مزید متنازعہ مسائل کے خدائی (قرآنی) فیصلے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

گزارش

یہ کتاب اللہ کی راہ میں کاپی کر کے دوسرے مسلمان بھائیوں تک پہنچائیں-
تاکہ ہم اپنے باہمی اختلافات سے نکل کر ایک امت (امت محمدیہ ﷺ) بن جائیں-

اسی نوعیت کے بنیادی عقاہد کے متعلق متنازعہ مسائل کا حل حدیث نبوی ﷺ سے بھی (الگ کتاب) میں پیش کیا جائے گا...... انشااللہ-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نوٹ ! کمپیوٹر لکھائی کی وجہ سے بعض مقامات پر صرف الفاظ کی (فونٹس/بناوٹ/ لکھائی) میں معمولی فرق/ غلطی ممکن ہے کیونکہ ہر آیت کا حوالہ موجود ہے اسلیے خود ساختہ تحویلات سے اجتناب کریں اور غلطی کے متعلق مطلع کریں - یا براے مہربانی کسی بھی لفظی غلطی کی صورت میں اصل نسخہ قرآن کی طرف رجوع کریں

آخر میں موجود قرآن کے خلاصے کی کمپوزنگ درکار ہے کیونکہ سکین پیپر استعمال ہو رہے ہیں -- (کتاب کی تیاری میں قرآن سرچ سافٹ ویر کی مدد لی گی ہے)

حوالہ آیات مبارکہ کا طریقہ.....

اس کتاب میں ہر سورت کے نام کے ساتھ نمبر بھی درج ہیں-

مثال :- (آیت نمبر ---سورت نمبر ---) نام سورت---

ہمارا نصاب فقط کتاب اللہ (قرآن) و سنت رسول اللہ ﷺ

کتاب ملنے کا پتہ

دارالاندلس (مستقبل قریب میں)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi